دُلھن کا نا دیدنی ملاپ

The Invisible Union of The Bride

1-1 میں نے شکار کے ایک پروگرام کو منسوخ کیا تا کہ میں خُداوند کی خدمت کرسکوں۔پَس یہ ایک ۔۔۔ یہاں آ کر ہمیں خُوشی ہوئی۔مُجھے یقین ہے کہ پچھلی دفعہ میں نے آپکو بتایا تھا کہ ہر مرتبہ جب ہم آتے ہیں تو کوئی ایک جُدا ہو گیا ہوتا ہے۔اور اگر اگلے سال تک خُداوند ٹھہرا رہا اور جب ہم واپس آئیں گے تو کوئی نہ کوئی ہم سے بچھڑا ہو گا۔

جو لوگ میرے دل اور رُوح کے بُہت ہی قریب ہیں بھائی لائل اُن میں سے ایک تھے۔جب میں اندر آتا تو برادر جیک پُرانی چوسنگت کے پیچھے کھڑے سٹڈی سُنتے ہوئے ہمیشہ خُوش آمدید کہتے۔آج رات وہ جلال میں گا رہے ہیں۔جی ہاں، اِن آوازوں میں سے ایک آواز جو وہاں پہلے سے ہی موجود ہے باقی تینوں کا انتظار کر رہی ہے۔میرا خیال ہے کہ میں مزید اسے زمین پر نہ سنوں گا۔لیکن میں، بھائی مور، بہن اور آپ یقیناً اسے دوبارہ اس سرزمین پر سُننے کے منتظر ہیں جہاں پر وہ ۔۔۔ یہ کبھی نہ مرجھائے گا۔

1-3 بھائی پالمر مسیح کا ایک عظیم خادم تھا۔مجھے یاد ہے بھائی جیک اُس کی خُدا کے لیے مخصوص شُدہ زندگی کے متعلق بتا رہے تھے۔وہ اکٹھے بڑھئی کا کام کرتے تھے۔اُس نے بتایا کہ وہ اپنا لنچ کرتے ہوئے اپنا سینڈوچ اپنے ہاتھ میں لے کر کھاتا اور بائبل پڑھتا رہتا۔بھائی پالمر نے کچھ بُہت ہی عظیم کام کیے۔وہ ایک اچھا بڑھئی تھا، اپنے بچوں کے لیے ایک اچھا باپ، وہ ایک خوبصورت خاندان تھا

۔اُس نے اُن سب کی اِس طور سے

پرورش کی کہ خُداوند کی خدمت کریں۔ جہاں تک مجھے علم ہے، وہ سب نجات یافتہ اور رُوح القُدس سے معمور ہیں اور آج کے زمانہ میں یہ کسی بھی شخص کا ایک بڑا کارنامہ ہے ۔لڑکے اور لڑکیاں ۔۔۔۔لیکن جو کُچھ اُنہوں نے کیا ہے اُس تمام کو دیکھیں تو جب تک وہ خُدا کی خدمت نہ کریں کچھ نہیں ہے۔ جب تک وہ خُدا کی خدمت نہ۔۔۔اور جو اُس نے زمین پر اچھے کام کیے آج رات وہ انکے ساتھ انکا اجر پانے کو جا چکا ہے۔ خُدا ہمارے بھائی کی رُوح کو آرام بخشے۔ میں جانتا ہوں کہ جب تک یہ ٹیبر نیکل یہاں پر ہے اُس وقت تک اُس کی آواز یہاں رہے گی۔ آپ اسے سُن سکتے ہیں۔

1-4 بہن انا جینی اور اُن کی بہن جو پیانو اور آرگن بجاتی ہیں اُنہیں کبھی انتظار نہ کرنا پڑتا تھا۔ بھائی یہاں کھڑے ہوتے اور وہ گیت کا آغاز کرتے اور آگے بڑھاتے۔ وہ اسکے ساتھ مل جاتیں تھیں۔ اور میں نے کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔ میں اُسے گیتوں میں رہنمائی کرتے سُننا چاہتا تھا۔ اُس کے بچے، اُس کی اہلیہ، اور بھائی جیک جو کہ اُس کے بچپن کے دوست ہیں اور اِن تمام سالوں میں دوست رہے اور بھائی براؤن سسٹر براؤن اور آپ تمام جو ٹیبر نیکل میں ہے خُدا آپ کو برکت دے۔ میں اس کی بہت کمی محسوس کرتا ہوں۔ خُدا اُس کی بہترین رُوح کو سکون بخشے جب تک کہ ہم اُس سے آرام میں نہیں ملتے ۔آیئے آپنے سروں کو جھکائیں۔

2-1 رحیم آسمانی باپ۔ اِس عظیم خادم کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے آج رات میں نے اُس کی بہت کمی محسوس کی ہے۔ اُس کا دروازہ میں داخل ہوتے ہوئے ہمیشہ ایک ہلکی ذہانت بھری مُسکراہٹ اپنے چہرے پر لئے ہوئے مجھ سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہنا ''بھائی برنہم! خُدا آپ کو برکت دے'' مجھے معلوم ہے کہ آج رات وہ تیرے گھر میں آ چکا ہے۔ پس میں دُعا کرتا ہوں پیارے خُدا کہ اس کے پھل، اُس کے کام جس کے باعث وہ عظیم بنا اُس کے بچوں اور بیوی پر جاری فرما۔ خُداوند ہم

دُعا کرتے ہیں کہ تو اُنہیں برکت دے۔تو نے فرمایا ہے کہ تو بیوہ، جو حقیقی بیوہ ہے اس کا شوہر ہوگا۔ اب ہم اپنی بہن پالمر اور سب بچوں کے لیے دُعا کرتے ہیں۔میں جانتا ہوں کہ جنہوں نے ایک ساتھی اور ایک باپ کھو دیا ہے ، دونوں کے ساتھ کس طرح ہمدردی کرنی ہے۔

2-2 پس باپ جب کہ آج رات ہم یہاں پر ہیں ہم جانتے ہیں کہ تو ہمارے دلوں کو اُس وقت کے لیے تیار کرے گا۔ہم نہیں جانتے لیکن جتنی جلدی وہ کرے یہ اتنا ہی اچانک آجائے گا۔ہم نہیں جانتے کہ یہ کب آئے گا لیکن یہ جانتے ہیں کہ یہ آنے کو ہے۔پس خدایا ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو آج جتنے بھی یہاں پر ہیں سب کے دلوں کو ٹٹول۔خُدا مجھے نہ چھوڑ دینا۔میری بھی کھوج کر اور مجھے آزما۔خُداوندا اگر ہم میں کوئی بُرائی ہو تو اُسے باہر نکال دے۔ہم تیری خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ہمارا کامل مقصد یہی ہے کہ تیری خدمت کریں۔اور آج شب اور اِس بقیہ ہفتے میں اپنے رُوح کو ہم پر اُنڈیل۔ اِس خیمہ گاہ کو جو لائف ٹیبر نیکل کے نام سے ہے برکت دے۔کاش یہ اس ہفتے میں اِس نام کی پوری برکت حاصل کرے اور خُدا کی زندگی سے معمور ہو جائے تا کہ ہر کھوئی رُوح کو نجات ملے، ہر ایمان دار رُوح القُدس سے معمور ہو جائے۔ خُداوند ہماری اُمیدوں کو پھر سے بحال کر۔

2-4 ہم دعا کرتے ہیں کہ تو تمام لاغر اور بیماروں کو جو ہمارے درمیان آتے ہیں شفا دے گا ۔خُداوند تیرا مُہیب پاک رُوح یہاں آئے اور ہر ایک کو شفا دے اور مسح کرے تا کہ وہ ایمان رکھیں ۔اے باپ یہ ہمیں بخش دے۔

خُدایا! اب جبکہ پیغام دینے کی میری باری آچکی ہے تو میری مدد کر۔خُدا میں دُعا کرتا ہوں کہ تو انسان کو ایک طرف کر دے اور خُداوند! رُوح القُدس آئے اور ہم پر مُتحرک ہو۔پاک رُوح عبادت کو سنبھال لے۔خُداوند! ہم جانتے ہیں کہ ہم بہت کم تر ہیں ہم میں سے کوئی بھی یہ نہ کر سکا۔ہم ایسا کر لینے کا دعویٰ بھی نہیں کرتے لیکن خُداوند ہمیں معلوم ہے کہ تو اکیلا ہی یہ کر سکتا ہے۔پس خُداوند ہم

تیری جانب تکتے ہیں۔خُدا کا رُوح حرکت میں آئے اور ہم پر تازہ مسح ٹھہر جائے۔ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین!

2-6 اب میں مُلک بھر کی اُن کلیسیاؤں کو جو ٹیلی فون کی تار سے منسلک ہیں سلام پیش کرنا چاہتا ہوں۔ہم ٹیلی فون سے منسلک ہیں جو کہ ایک چھوٹا سا عمدہ سسٹم ہے جس سے ہم اپنے بھائی پیری گرین سے جو بیو ماؤنٹ ٹیکساس سے ہیں، ملنے کے قابل ہوئے۔اور امریکہ بھر کی وہ کلیسیائیں جو مکمل طور سے پیغام Message کی پیروی کررہی ہیں آج رات اس سے منسلک ہیں۔ہم مغربی کنارے کی بالائی اور نچلی جانب جو وینکوور سے گزرتے ہوئے تجونا، میکسیکو اور سین جوزی سے ہوتے ہوئے لاس اینجلس کے تمام گروہوں کو ہم شروی پورٹ سے سلام بھیجتے ہیں۔اور پری سکاٹ، ایری زونا کے تمام گروپوں کو بھی جو خُداوند کے مُنتظر ہیں ہم آپ کو سلام بھیجتے ہیں اور ٹکسن کو بھی، سیئرا ویسٹا، نیویارک کی راہ پر تمام اور دور و نزدیک اور تمام قوم کو سلام بھیجتے ہیں۔خُداوند آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے۔میری تمنا تھی کہ آج رات آپ یہاں موجود ہوتے۔یہ خوبصورت لوئی سینا کی پُرانی ریاست جو مجھے اپنا دوسرا گھر محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔

3-2 میں۔۔۔۔آپ جانتے ہیں۔آپ نیویارک کے لوگ جس طرح سے بولتے ہیں میں آپ پر قدرے ہنستا ہوں۔آج شب میں بالکل گھر پر محسوس کرتا ہوں۔آپ میں سے ہر شخص جو وہاں ہے کہتا ہے "ہیلو پیارے بھائی برنہم۔آپ سسٹر برنہم کو اور چھوٹے بچوں کو لیکر ہم سے ملنے کے لیے آئیں" اوہ! یہ مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔میرے نزدیک یہ اصل انگریزی ہے۔اور آپ لوگ جو مشرق اور شمال اور مختلف جگہوں پر ہیں۔آپ کی ہتک نہیں کر رہا ہوں لیکن آپ جانتے ہیں کہ میرے خیال سے میں قدیم انداز پر پیدا ہوا ہوں اور مجھے اِسی طرح سے رہنا ہوگا۔میں اِس سے بذاتِ خود پسند کرتا ہوں۔یہ حقیقی انگریزی ہے۔

کچھ عرصہ قَبل میں یہاں بزنس مین بریک فاسٹ پر موجود تھااوراُنہوں نے کہا ’’اب ہم کھڑے ہوں گےاورقومی ترانہ گائیں گے‘‘اور میں کھڑا ہوااور کہا’’ کیونکہ میرا کینٹکی کا گھر بہت دور ہے ۔۔۔۔۔۔‘‘جی ہاں، میرے لیےتو قومی ترانہ یہی تھا۔اِس کے متعلق میں یہی سب کچھ جانتا ہوں ۔پس ہم آپ کوسلام بھیجتے ہیں۔

3-4 اوراب اُن کو۔۔۔۔۔مجھے یقین ہے کہ وہ ’’بزنس مین بریک فاسٹ‘‘ کو ہفتے کی صُبح نشر کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔بھائی گرین آپ کو بتادیں گے۔چونکہ اب وہ باہر مائیکروفون پر ہیں پس وہ آپ کو بتائیں گے کہ کِس وقت بریک فاسٹ ،شروع ہوتا ہے اور کِس وقت ہر شب اِس کو ٹیون tune کرنا ہے۔ہم بڑی محبت سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور ہمارے لیے دُعا کریں۔

3-5 اب یہاں بھائی جیک کی خیمہ گاہ کی مقامی جماعت میں آج شب آپ سے ایک مہربانی کی گذارش کرنے جارہا ہوں۔دراصل آج رات میں اپنا شکرگذاری کا پیغام ملک بھر کی مقامی کلیساؤں کو دینے جارہا تھا جو پیغام Message پرعمل کرتے ہیں۔اِس طرح سے شاید تھوڑا زیادہ وقت لوں اور پھر میں کچھ تعلیمی باتوں کی منادی کروں گا۔پس اگر ایسا ہو۔۔۔۔۔اگر آپ اِس سے متفق نہ ہوں ۔جیسا کہ میں ہمیشہ خوبانی کھانے کے بارے میں کہتا ہوں کہ جب بیج میرے منہ میں آتا ہے تو میں خوبانی کو باہرنہیں پھینکتا۔میں بیج کو باہر پھینک کرخوبانی کھاتا رہتا ہوں اِس لیے اگر میں آج شب کِسی ایسی چیز کا یہاں بیان کروں۔۔۔۔۔اور میں کروں گا۔۔۔۔۔یہی وجہ ہے کہ آج رات کی دعوت کو میں نے قبول کیا کہ یہاں آؤں اور اپنا شکرگذاری کا پیغام ملک بھر کے گروہوں تک پہنچاؤں، کیونکہ بھائی جیک نے ہمیشہ بڑی آزادی سے اپنے دروازے کھولےاور کہا ہے’’جو کچھ آپ کے دل میں ہے منادی کریں‘‘پس میں بالکل گھر کی طرح محسوس کرتا ہوں۔اس لیے شاید یہاں اِس طرح ہوسکتا ہے کہ بھائی جیک کی مقامی جماعت میں کچھ خادمین اور کچھ لوگ ہوں جو تعلیمی باتوں کے ساتھ اتفاق نہ کرتے ہوں

۔عموماً میں ایسے شخص کے پُلپٹ سے جس نے مجھے پیغام کی دعوت دی ہو تعلیم دینے میں احتیاط برتتا ہوں ۔پس آج شب کے بعد مجھے یقین ہے کہ میں بیماروں کے لیے دُعا کروں گا اور باقاعدہ عبادت کروں گا ۔لیکن میں نے سوچا کہ میں آپ کو پیشتر سے بتا دوں کہ اگر کوئی بات جو میں کہتا ہوں اِس پر اتفاق نہ ہو سکے تو ٹھیک ہے اِسے میری کم علمی سمجھیں ۔میرے خیال میں ۔۔۔۔۔صحیح علم نہیں ہے اور میرے لیے دُعا کریں۔

4-1 پس آیئے اب کلام کے ایک باب کی طرف بڑھیں جس کا آج رات میں کئی مقامات پر ذکر کرنا چاہوں گا۔ میں نے یہاں ٹیبل ڈائری پر کئی ایک حوالہ جات اور نکات لکھ رکھے ہیں۔

مجھے یاد ہے بیس سال پہلے جب میں پہلی دفعہ لائف ٹیبر نیکل کے پُلپٹ پر کھڑا ہوا تو مجھے اپنے حوالہ جات اور اقتباسات لکھنے نہیں پڑتے تھے۔اُس وقت میں بیس سال کا نوجوان تھا۔لیکن اب پچیس برس بیت گئے پس میں ۔۔دوسری مرتبہ۔۔۔۔۔اِس لیے میں اِسے پہلے کی طرح یاد نہیں رکھ سکتا۔ مجھے کئی حوالہ جات اور کبھی کبھار کسی چیز کی وضاحت اور کچھ جس کا مجھے ذکر کرنا ہو لکھنا پڑتے ہیں اور۔اور اب جبکہ ہم خُدا کے کلام میں سے رومیوں 7 باب کو پڑھتے ہیں، خُداوند ہمیں برکت دے۔

4-3 اب میں ایسے تعلیم دینا چاہتا ہوں جس طرح کہ ایک سنڈے سکول کا سبق۔ مجھے علم ہے کہ جیفر سن ویل ٹیبر نیکل میں لوگ کھڑے عموماً ہوئے ہوتے ہیں۔ہم آج رات آپ سب کو بھی سلام پیش کرتے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ ٹیبر نیکل کو ہمارے ساتھ مُنسلک کیا ہوا ہے۔یہاں پر لوگ چوگرد دیواروں کے ساتھ کھڑے ہیں اور گنجائش سے زیادہ ہیں اگر آپ یہاں ہوتے تو دیکھتے کہ آج رات یہاں یوں لگتا ہے جیسے کہ یہ ٹیبر نیکل ہو۔میرا اندازہ ہے کہ ملک کے بالائی حصہ سے بھی لوگ پیغام کے لیے آئے ہیں۔

4-4 اب ہم اِسے سنڈے سکول کے سبق کی طرح پڑھیں گے۔اور یہ کسی خاص چیز، کسی مخصوص

شخص یا شے کے لیے نہیں بلکہ صرف مسیح کے بدن یعنی کلیسیا کے لیے ہے۔ اِس لیے کہ ہم گہری باتیں اور عظیم مقاصد کی جانب اِس ایمان کے ساتھ بڑھنے کی کوشش میں ہیں کہ خُداوند یسوع کی آمد قریب ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ جب میں پہلی دفعہ یہاں شریو پورٹ میں آیا تھا اب یہ اِس سے بیس سال زیادہ قریب ہے۔ اوہ! اِس وقت سے بہت کچھ وقوع پذیر ہو چُکا ہے۔ اب ہم اپنی نسل میں خُداوند کی آمد کے منتظر ہیں۔ میں اپنی نسل میں بیداری کے آنے کے انتظار میں نہیں ہوں، میں تو اپنی نسل میں خُداوند کی آمد کا منتظر ہوں۔

5-1 اب اِس ایمان کے ساتھ کہ ملک بھر میں آپ نے اپنی بائبل کھول لی ہیں ہم رومیوں 7 باب پڑھنا چاہتے ہیں۔ اب یہ پیغام ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے یہ ''شادی اور طلاق'' ہے لیکن دراصل یہ نہیں ہے۔ میرے نزدیک یہ آخری دِنوں کی کلیسیا کے لیے نبوت ہے۔ آیئے پڑھتے ہیں۔

''اے بھائیو! کیا تم نہیں جانتے (میں اُن سے کہتا ہوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر اختیار رکھتی ہے؟۔ چنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زندگی تک اُس کے بند میں ہے لیکن

اگر شوہر مرگیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی۔ پس اگر شوہر کے جیتے جی دوسرے مرد کی ہو جائے تو زانیہ کہلائے گی لیکن اگر شوہر مر جائے تو وہ اُس شریعت سے آزاد ہے۔ یہاں تک کہ اگر دوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہرے گی۔ پس اے میرے بھائیو! تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے اِس لیے مُردہ بن گئے کہ اُس دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے جِلایا گیا تا کہ ہم سب خُدا کے لیے پھل پیدا کریں۔ کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گناہ کی رغبتیں جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لیے ہمارے اعضاء میں تاثیر کرتی تھیں۔ لیکن جس چیز کی قید میں تھے اُس کے اعتبار سے مر کر اب شریعت سے ایسے چھوٹ گئے کہ رُوح کے نئے طور پر نہ کہ

لفظوں کے پُرانے طور پر خدمت کرتے ہیں۔''

5-2 آئیں،اب دُعا کریں۔ پیارے خُدا، جو کچھ ابھی ہم نے پڑھا ہے ہمارا ایمان ہے کہ یہ خُدا کا مُقدس کلام ہے۔اور ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں کہ کوئی بھی چیز یا بات نہ ٹلے گی جب تک کہ یہ سب پوری نہ ہولیں۔اور ہمارا ایمان ہے کہ ہمارے خُداوند نے ہمیں مُکاشفہ 22 باب میں بتایا ہے کہ جو کوئی اِس میں سے ایک لفظ گھٹائے یا بڑھائے گا اُس کا نام کتابِ حیات میں سے نکال دیا جائے گا۔

اور ہم دیکھتے ہیں کہ اِس کلام کو غلط پیش کرنے سے،جیسا کہ شیطان کے حوّا کے سامنے غلط پیش کیا اور اِس کے باعث اس نے ایک لفظ پر شک کیا جِس سے تمام بنی نوع انسان نافرمانی میں گر گئی ۔صرف ایک لفظ سے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ کتابِ مُقدس کے وسط میں ہمارا خُداوند اور مُنجی آیا اور اُس نے اِس ضمن میں ہمیں یہ حوالہ دیا'' آدمی صرف روٹی سے ہی جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے''اور پھر اِسی طرح سے آخری کتاب یسوع مسیح کا مُکاشفہ خبردار کرتا ہے''جو کوئی اِس میں سے ایک لفظ گھٹائے یا بڑھائے گا اُس کا نام کتابِ حیات میں سے نکال دیا جائے گا۔''

6-2 اوہ۔خُدا دیکھ رہا ہے اور جانتا ہے کہ ہم کِس قدر کمزور ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہم اِس فانی زندگی کے کچے دھاگوں پر یہ نہ جانتے ہوئے بھی چل رہے ہیں کہ جانے کِس وقت ہمیں اوپر جا کر جوابدہ ہونا ہے۔اے خُداوند آ اور ہمارے دل میں اور ہمارے ذہن کی ہر چیز کو ایک طرف کر دے اور آج رات بالکل سیدھا اپنے کلام پر نگاہ کر اور خود آ کر اِس کلام کی وضاحت زندہ مکاشفات سے کر۔بخش دے کہ تیری رُوح ہم پر اُترے اور کلام ہمارے دلوں کو مسح کرے تاکہ آج شام اِس جگہ سے ہم جو کچھ ہیں اِس سے بہتر لوگ بن کر جائیں اور یہ کہ مسیح یسوع کیساتھ قریبی ربط حاصل کر سکیں۔خُداوند ہمیں یہ عطا کر کہ جِس دن میں ہم رہ رہے ہیں اُس کو سمجھ اور جان جائیں اور اِس بڑی گمراہی کے تاریک زمانہ میں جِس میں ہم رہ رہے ہیں خُدا کی اپنے لوگوں کے لیے تیاری کو اِن دِنوں کے لیے سمجھیں۔

خُدایا ہمیں مسح کر۔صرف پیامبر کو ہی نہیں بلکہ سُننے والوں کو بھی اور ہم سب کے دل تیرے کلام پر کانپ اُٹھیں۔کیونکہ خُدا کو خوف حکمت کا شروع ہے۔اے باپ یہ سب چیزیں بخش دے کیونکہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین!

6-5 میں اِن چند نکات میں سے جو میں یہاں بیان کر رہا تھا اور کچھ حوالہ جات جن کو میں گہرے طور پر بیان کروں گا۔اگر خُدا کی مرضی ہوئی تو اُس شکر گذاری کے پیغام کو"**مسیح کی دُلہن کا نادیدنی ملاپ**" کا عنوان دینا چاہوں گا۔

یہ ایک شکر گذاری کا پیغام معلوم نہیں ہوتا۔کوئی بھی حوالہ کلام ہو۔۔۔۔۔ہم اِس تمام کے شکر گذار ہیں۔میں خُدا کا شکر گذار ہوں کہ میں اِس زمانہ میں رہ رہا ہوں جس میں عالمی تاریخ کے اختتامی مناظر ہیں۔میں نہیں جانتا، اگر مجھے بنائے عالم سے پیشتر
کچھ کہنے کو مِلتا اور خُدا تمام پروگرام میرے سامنے ظاہر کرتا اور مجھے کہتا"میں چاہتا ہوں کہ تم منادی کرو۔اور اب کِس زمانہ میں دُنیا میں جا کر منادی کرنے کی آرزو کرتے ہو"تو میں اِسی زمانے کا انتخاب کرتا کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سُنہری زمانہ ہے۔

یقیناً مجھے اُس زمانہ میں بھی یہاں رہنا عزیز ہوتا جس وقت کے دوران وہ دُنیا میں تشریف لاتا ہے۔تو بھی میرے نزدیک یہ عظیم ترین وقت ہے۔کیونکہ یہ وہ وقت ہے جب وہ اُن لوگوں کو لینے کے لیے آرہا ہے جنہیں اُس نے رہائی بخشی۔صعود کے قریب جب تمام نجات یافتہ آگے آئیں گے۔کیا ہی بہترین موقع ہے کہ ہمیں مرتے ہوئے
لوگوں سے گفتگو کرنے کا موقع حاصل ہے۔یہ عظیم زمانہ ہے۔

7-1 لیکن ہم اِس کے متعلق بہت پُر جوش ہیں۔اور ہم جانتے ہیں کہ تاریخ ختم ہونے کو ہے۔دُنیائے تاریخ جلد ہی اختتام پذیر ہو جائے گی۔پھر ہم ایک نئے دن، عظیم ہزار سالہ بادشاہت میں

قدم رکھنے کو ہیں۔ایک ایماندار کی طرح میرا ہزار سالہ بادشاہت پر ایمان ہے۔ ہزار سال مسیح کے سا تھ رہنا۔ایک ہزار سال زمین پر۔یسُوع مسیح کی جسمانی طور پر واپسی، تا کہ وہ جسم میں موجود لوگوں کو جواس کے صاف کرنے والے لہُو سے مُقدس کیے گئے ہیں اُنکو ساتھ لے جائے۔

7-2 پولُس حوالہ جات میں شریعت اور فضل کی وضاحت یوں بیان کرتا ہے جیسے شادی اور طلا ق کی وضاحت ہو۔کلام کے اس حصہ پر بہت کم منادی ہوتی ہے کیونکہ یہ کم وبیش شادی اور طلاق جیسا اشارہ دیتا ہے۔لیکن یہ شادی اور طلاق کے عظیم ترین حصے کی جانب توّجہ بھی دلاتا ہے کہ وہ کس طرح تر تیب دینے کی کوشش کرر ہا ہے کہ ہم بطور کلیسیا بیک وقت دُنیا اور مسیح دونوں کے ساتھ مزید بیاہے نہیں رہ سکتے اور اس ضمن میں قاعدہ اور قانون کے مطابق بنیں۔ایک عورت کے لیے یہ ہوسکتا ہے کہ جبکہ اس کا شوہر زندہ ہے تو وہ

اسی ایک کے ساتھ رہے۔

اس کے بارے میں میرے اپنے خیالات ہیں اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل جو کہتی ہے وہ سچ ہے۔ اب۔۔۔لیکن مجھے اس بات کا بھی یقین ہے کہ۔۔۔میرے ایمان کے مطابق یہ عظیم نبوتوں میں سے ایک غیر منکشف نبوت ہے۔اور جیسا کہ ہم اسے ملک بھر کے منتظر لوگوں کو پہنچاتے ہیں تو ہم اُمید کر تے ہیں کہ خُدا آج شب ہماری مدد کرے گا۔

7-4 ایک دفعہ اس کا بیان ہوا تھا۔۔۔۔اِس پر نوٹ لکھتے ہوئے میں اِسے پڑھ رہا تھا ۔۔۔مجھے صحیح طور سے کتاب کا نام یاد نہیں رہ سکا جس میں یہ لکھا تھا۔لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ درست ہے۔یہ اُن کتابوں میں سے ایک ہے جو میں نے مسٹر موڈی، ڈاکٹ موڈی کی جوشکاگو سے ہے پڑھ رکھی تھیں۔(آج شب شکاگو کی ایک بڑی کلیسیا بھی یہ سُن رہی ہے) رومیوں 7 باب پڑھنے کے بعد مسٹر موڈی گلی میں دوڑ پڑا اور جو پہلا شخص اُسے مِلا، اُس نے اس سے کہا''کیا تم Grace گریس

(فضل) کو جانتے ہو؟''

اور اُس آدمی نے جواب دیا''کون فضل؟''

مسٹر موڈی نے کہا''خُدا کا فضل''

پس جب اُس نے یہ جانا کہ کس طرح خُدا نے ہمیں شریعت سے جُدا کیا ہے اور فضل نے کیا کردار ادا کیا ہے تو اُس سے وہ پرجوش ہو گیا۔

جب میں کوئی چیز کرنا چاہتا ہوں ۔۔۔۔۔میں نے ہمیشہ دوسری جانب حد کو عبور کرتے ہوئے لوگوں کو بتایا۔ میں کھڑے ہو کر یہ گانا پسند کروں گا''فضل ِ عجیب! کتنا خوش کُن ہے، جس نے مجھ جیسے عاصی کو نجات دی!'' فضل۔بیش قیمت فضل۔فضل کے بارے میں مزید جان کر۔کیونکہ ہم نے فضل ہی کے وسیلہ سے نجات پائی۔اپنی کوشش سے

نہیں۔کوشش سے نہیں۔۔۔۔۔ہم جو کچھ کرتے ہیں یہ ہمارا کمال نہیں ہے، فضل ہے جو ہمیں بچاتا ہے ''تم نے ایمان کے وسیلہ فضل سے نجات پائی''۔

8-1 کیا میں اِس خاتون Grace گریس پر اضافہ کر سکتا ہوں۔کیا میں اِسے بائبل میں بھی جگہ دے سکتا ہوں جو منتخب دُلہن کہلاتی ہے۔میں اِس خاتون گریس (فضل) کے متعلق بات کرنے کو ہوں۔آپ جانتے ہیں کہ بائبل اعلانیہ یہ کہتی ہے''منتخب دُلہن۔۔۔۔اگر آپ غور فرمائیں''انتخاب'' لفظ ''منتخب دُلہن، سے لیا گیا ہے۔ایک لڑکی کا دوسری تمام لڑکیوں میں سے انتخاب کیا گیا، جیسا کہ کنواری کا جسے خُدا کے بدن کو زمین پر لانا تھا۔خُدا نے مریم کا انتخاب کیا۔اور خُدا نے ایک لڑکی کا انتخاب کر لیا ہے جو اُس کی دُلہن ہے۔وہ منتخب شُدہ ہے۔آج شب مجھے یقین ہے کہ ملک بھر اور دنیا بھر میں ہم اِس کے ارکان ہیں۔

8-2 یہ تمثیل دُلہن کا مسیح کے ساتھ رشتہ ظاہر کر رہی ہے۔اور یہ کہ منتخب لڑکی کو کس طرح اُس کے

پاس آنا ہوگا۔ وہ کہاں سے آئے گی اور کیسے اُس کے پاس حاضر کی جائے گی۔ جس تشبیہ پر ہم غور کر رہے ہیں وہ کلیسیا ہے جسے عورت سے تشبیہ دی گئی ہے کیونکہ عورت ہمیشہ کلیسیا کی تشبیہ ہوتی ہے۔ کیونکہ کلیسیا کو دُلہن تصور کیا گیا ہے۔ ایک دُلہن۔ وہ خُدا کے بیٹے خُداوند یسوع کی دُلہن ہے۔

8-3 ہمیشہ جب آپ عورت کے کردار اور حالات پر غور کریں تو آپ کو علم ہوگا کہ کلیسیا کس مُقام پر ہے۔ اب ممکن ہے آپ میں سے کچھ لوگوں کو ان باتوں میں سے کچھ باتیں عجیب محسوس ہوں تاہم یہ وہ پیغام ہے جو مجھے خُداوند سے مِلا اور میں لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ دیکھیں، آپ ہر چیز کا فطرتی طور پر جائزہ لیتے ہیں کہ یہ کیسے وقوع پذیر ہو رہی ہے۔ آپ فطرت پر نگاہ رکھتے ہیں۔ یہ بات رُوحانی معاملات میں بھی صادق آتی ہے۔

اب اگر آج آپ دُنیا میں عورت کے کردار پر نظر ڈالیں تو آج رات آپ اسے دنیاوی کلیسیا کے کردار میں دیکھیں گے۔ غور کریں۔ یقیناً اب رُوحانی کلیسیا یعنی دُلہن کا بھی ایک کردار ہے۔ سمجھے؟ اِسے بھی غور سے دیکھیں۔ کیونکہ جسمانی بھی دُلہن ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔

8-5 مقامی کلیسیا مہربانی سے سُنیے، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ بُرا محسوس نہ کیجیے گا۔ میں ملک بھر کے اُن لوگوں سے مُخاطب ہوں جو میرے مطابق مُنتخب دُلہن ہے۔ پس اگر یہاں بیٹھے خادموں کو اس سے اتفاق نہ ہو تو ٹھیک ہے، کچھ دیر کے لیے آرام سے بیٹھے رہیں۔ سمجھے؟ غور کریں۔ دھیان سے سُنیں

اِس کردار پر غور کریں۔ جب آپ دیکھتے ہیں کہ عورتیں جلدی سے بپھر جاتی ہیں اور وہی کچھ کرتیں ہیں جو وہ کرنا چاہتی ہیں تو غور کیجیے کلیسیا بھی یہی چیز کر رہی ہے۔ سمجھے؟ غور کریں۔ لیکن رُوحانی دُلہن جب بیدار ہونا شروع کرتی ہے۔ جب وہ واپس ہونا شروع کرتی ہے اور اپنے آپ کو کلام خُدا کے ساتھ جوڑ لیتی ہے تو پھر دوبارہ غور کریں (آپ نے دیکھا؟) کس طرح اُس وقت کلام کے

مطابق اِس پیغام کی تحریک ہوگی تا کہ دُلہن کی تلاش کی جائے۔اُس منتخب شدہ عورت کو ڈھونڈا جائے ۔کیونکہ جس طرح دُنیا۔۔۔۔۔۔شیطان جو کہ دھوکہ باز ہے جس نے پہلی دُلہن کو خُدا کے حضور اس کے کلام پر ایمان نہ رکھنے کے سبب سے دھوکہ دیا۔۔۔۔

9-1 اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ آج جسمانی کلیسیا دُرست حقیقی انجیل کے مطابق کلام سے دُور سے دُور تر ہوکر معاشرتی خوشخبری میں جارہی ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ اِس جہان کی عورت جو گلیوں میں ہے ویسے ہی اسکے رکن بھی اپنے آپ کو اِسی ماحول میں لیے پھرتے ہیں۔آپ اُن کو نہیں بتا سکتے۔وہ عمومی راستبازی کی سمجھ کو بالکل کھو چُکے ہیں جو کہ دوسرے

لوگوں میں موجود ہے۔سمجھے؟ اور یہی طریق کلیسیا میں ہے۔اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ سیدھا عالمی کلیسیائی کونسل کی طرف جارہی ہے بالکل اِس طرح یقینی جس طرح کہ دُنیا کی کوئی شے یقینی ہے۔اور پھر جتنی جلدی ہو سکے یہ سیدھا روم میں جارہی ہے۔سمجھے؟ اِس کی وجہ یہ کہ اِس کی نبوت کی گئی ہے اور وہ وہاں پر ہے۔یہ ہے اِس کا کردار۔

9-2 لیکن پھر جب دوبارہ رُوحانی کلیسیا کو دیکھیں کہ لوگوں کا یہ گروہ کس طرح ''بُلایا گیا'' جو ہر بیداری کے وسیلہ سے چُنے گئے۔مارٹن لوتھر کی اصلاح میں یہ بالکل اِسی طرح وقوع پذیر ہوا۔جان ویسلی کے زمانہ میں بھی اِسی طرح ہوا۔جب پینتی کاسٹل کا آغاز ہوا تو ایسے ہی ہوا۔جب عورتوں نے کلام کے طرزِ عمل کو چھوڑ دیا تو تب وہ دُور ہوتے گئے۔یہاں سے وہ گمراہی میں چلی جاتی ہے لیکن یہی وہ وقت ہے جب لوگ بحالی کے لیے تیار ہو جاتے ہیں اور وہاں ایک پیغام (Message) آتا ہے اور وہ اِس سے بحالی پاتے ہیں۔

9-3 لوتھر اصلاح کے ایک دن کا پیامبر تھا۔اور کلیسیا میں سے کچھ لوگوں نے اِس طرزِ عمل کو اپنایا اور باقی ماندہ پہلے جیسے رہے۔ویسلی تقدیس کے ساتھ آیا اور کلیسیا نے بالکل اِسی طریقۂ کار کو اپنا لیا۔پینتی

کوست بحالی کی نعمتوں کے ساتھ آیا اور کلیسیا نے اِس طریقے پر عمل کیا۔ وہ اِس زمانہ کے منتخب شُدہ تھے اور پھر پژمُردہ ہو گئے اور واپس منظّم ہو گئے اور اُن باقی ماندہ لوگوں کے ساتھ شامل ہو گئے اور وہ سب اِسی طرزِ عمل میں مشغول ہو گئے۔

9-4 لیکن اب غور کریں۔ جب لوگ کلام کے طرزِ عمل کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں تو خُدا کے کلام سے ایک تازہ پیغام سیدھا لوگوں کے پاس آتا ہے اور یہ ہمیشہ اُس پیغام کی پیروی کرواتا ہے۔ یہ صرف خُدا میں ہے۔ یہ ہمارے پاس ہے۔ ہم اہلِ خانہ ہیں۔ یہاں موجود ہر خاندان اِس کا عادی ہے۔ بعض اوقات ہر شے سالوں تک آپ کے لیے ٹھیک
رہتی ہے۔ تب بالکل اچانک ہی آپ سحر توڑ دیتے ہیں۔ جس کے بارے میں ہم جنوب میں یوں کہتے ہیں ''بارش ہو گی تب یہ بہے گا'' اور ہر چیز غلط ہو جاتی ہے۔ آپ رات کے وقت میں سے گذر رہے ہیں۔ اور پھر دن نکل آئے گا اور پھر رات کا وقت۔ ہر چیز تسلسل سے چلتی ہے۔

10-1 یہاں پُولُس رسول کہہ رہا ہے کہ ایک عورت کبھی دوسرا بیاہ نہیں کر سکتی جب تک کہ اُس کا پہلا شوہر مردہ نہ ہو۔ وہ اُس وقت تک دوبارہ شادی نہیں کر سکتی جب تک کہ اُس کا پہلا شوہر زندہ ہے۔ حالات چاہے کچھ بھی ہوں وہ نہیں۔۔۔۔۔ اِسے اپنے پہلے شوہر کے زندہ رہنے تک ویسے ہی رہنا ہو گا۔ اور اگر وہ اِس گناہ کی مرتکب ہوتی ہے تو اُسے ایک زانیہ کہا جائے گا۔۔۔۔۔ (میں فطرتی بات کر کے رُوحانی سے تمثیل دے رہا ہوں) اگر اُس کے بیک وقت دو زندہ شوہر ہوں، اگر یہ عورت اِس طرح کے گناہ کی مرتکب ہو تو اُسے زانیہ کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ اِس لیے ایسا کرنے کے سبب سے خُدا اور آسمان کے حضور اُس کے حقوق قابلِ ضبطی ہیں۔ یقیناً اُس نے ایسا کر لیا ہے۔ ابھی جو حوالہ میں نے پڑھا ہے اُس کے مطابق اُسے خُدا کے خزانے سے بے دخل کر دیا گیا ہے۔

10-2 کلیسیا کا معاملہ بھی ایسا ہے۔ جب وہ تنظیموں اور عقائد کے ساتھ خُدا کے کلام کو گڈ مڈ کرنے

کی کوشش کرتی ہیں۔ وہ بیک وقت مسیح کی دُلہن اور ایک تنظیمی بیاہتا نہیں ہوسکتی۔ اِسے ایک یا دوسرے کو مارنا ہے۔ شریعت یہاں ایسے ہی کہتی ہے۔ خُدا کے کلام میں بہت سے احکام ہیں اور یہ اُس کے قوانین ہیں۔ پولُس یہاں اِسی چیز کے متعلق گفتگو کر رہا ہے۔ وہ دُنیاوی عقائد کی کلیسیا کے ساتھ شادی کر کے مسیح کی دُلہن نہیں ہوسکتی کیونکہ وہ۔۔۔۔۔ یہ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

10-3 اب یاد رکھیں۔ آپ کہتے ہیں ''ٹھیک ہے'' ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں لیکن ہمارا ایمان اُس پر نہیں ہے''۔ اگر آپ کی مسیح سے شادی ہوئی ہے تو مسیح خُدا کا کلام ہے۔ یُوحنا کی انجیل کا پہلا باب کہتا ہے ''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا'' اور یہی کلام مجّسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ مسیح زندہ کلام تھا۔ وہ ہمیشہ کلام تھا۔ وہ اب بھی کلام ہے وہ ہمیشہ کلام رہے گا۔

وہ صرف الٰہی صفات کا تجسم تھا کیونکہ وہ خُدا کا بیٹا تھا اور کوئی بھی بیٹا اپنے باپ کی صفات رکھتا ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے آپ اپنے باپ کے جرثومے کے اندر تھے۔ آپ اپنے باپ کے جسم میں جب وہ ایک جوان لڑکا تھا موجود تھے۔۔۔۔۔ آپ اِس کے اندر تھے پھر بھی وہ آپ کے ساتھ رفاقت نہ رکھ سکا کیونکہ اُس نے آپ کو نہیں جانا تھا۔ لیکن پھر آپ کی ماں کی آغوش سے آپ کو دُنیا میں لایا گیا اور آپ اپنے باپ کی شبیہہ بن گئے اور پھر وہ آپ کے ساتھ رفاقت کر سکا۔ اور اِس سے پہلے کہ چاند ،ستارے یا ایک مالیکیول ہوتا، آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں تھے۔ آپ خُدا کے بیٹے تھے۔ کیونکہ صرف آپ ہی اَن

صفات کا بدنی تجسم ہیں جو ابتدا میں خُدا میں تھیں۔ اِس لیے کہ ہمیشہ کی زندگی صرف ایک ہی شکل میں ہے اور یہ آپ میں قبل اِس کے کہ۔۔۔۔۔ آپ اِس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ اور نہ ہی آپ نے اپنے زمینی باپ میں ہوتے ہوئے اسے جانا۔ لیکن آپ اُس کی صورت پر مجسم ہوئے۔ آپ خُدا کی شبیہہ پر بنائے گئے ہو اور آپکو خُدا کے جلال کے لیے اور اُس سے رفاقت کے لیے مجسم کیا گیا تھا۔

اور اِس طرح سے جس قدر یقینی طور پر آپ کے جرثومے آپ کی فطرتی پیدائش سے قبل آپ کے باپ کے اندر موجود ہونے چاہیے تھے ویسے ہی آپ کے رُوحانی جرثومے خُدا میں ہونے چاہیے تھے کیونکہ آپ اِس کے خیالوں کا جو دنیا کی بُنیاد سے قبل تھے اُن صفات کا اظہار ہیں۔ یہ سچ ہے۔ علاوہ ازیں کچھ نہیں۔ یہ حقیقت ہے۔

11-2 اب ہم غور کرتے ہیں کہ دُنیا کی بُنیاد سے ہی خُدا کی زندگی آپ میں رہ رہی ہے۔۔۔۔ آپ تنظیمی عقائد کو کلام کے ساتھ ملا نہیں سکتے کیوں کہ وہ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں۔ شیطان نے اپنے علمی ذہانت کے بیج کو بو کر حوّا کے ساتھ یہی کچھ کرنے کی کوشش کی۔ اُس نے کہا۔۔۔۔۔ اُس نے اقرار کیا کہ خُدا نے یوں فرمایا ہے تو بھی اس نے کہا ''تم یقیناً نہیں مرو گے'' سمجھے۔ اور اِس نے اُسکا یقین کیا اور آج شب عقائد نے یہی کچھ کیا ہوا ہے۔ تنظیموں نے لوگوں کو خدا کے کلام سے جدا کر دیا ہے۔ جب یسوع آیا تو کیا اس نے یہی نہیں کہا ''تم نے لوگوں کے نزدیک اپنی روایات کے سبب خدا کے احکام کو بے اثر کر دیا ہے'' اور ہم نے اپنے عقائد کے سبب سے روح القدس سے رفاقت توڑ دی ہے جو کلام خدا کو مسح کرتا ہے۔ جس کی اس نسل میں کمی ہے۔ ہم نے تنظیموں کی وجہ سے لوگوں کو علیحدہ کر دیا ہے تا کہ اسے جاننے کا موقع نہ پاسکیں۔ اب خُدا۔۔۔۔۔ ہر نسل کے لیے اس نے اپنی کتاب کا ایک نیا حصّہ رکھا ہے۔ یہ سب ایک ساتھ جاتا ہے جیسا کہ میرا بدن تعمیر ہوا تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ اسکا آغاز ریڑھ کی ہڈی سے ہوا لیکن یہ سارے کا سارا ریڑھ کی ہڈی نہیں تھا۔ میں وہاں سے پسلیوں کی جانب گیا اور پھیپھڑوں میں سے، اور ہاتھوں میں سے، اور بازوں میں، پاؤں میں اور اِسی طرح ایک شخص بن گیا جو کہ میں ہوں۔

11-3 پس خُدا ابتدا میں مجسّم ہوا اور بالآخر وہ یہواہ، خُدا اور باپ کے طور پر ظاہر ہوا۔ تب خُدا بطور بیٹا یسوع مسیح میں ظاہر ہوا اور اب وہ خُدا رُوح القُدس کے طور پر ظہور پذیر ہے۔ وہی خُدا ہر دفعہ، اِسی

ایک خُدا کے تین ظہور۔

اب اِس میں ہمیں پتا چلتا ہے کہ خُدا نے ہر نسل کے لیے اپنا کلام آغاز سے بخشا ہے۔ بالکل ایسے جیسے بُلندی آتی ہے۔ جیسا کہ۔۔۔۔۔ غالباً خُدا نے پہلی چیز جو تخلیق کی وہ۔۔۔۔۔ یوں کہہ لیتے ہیں کہ پہلے اُس نے نباتاتی حیات بنائی، پھر اُس کے بعد اُس نے حیوانی زندگی کی تخلیق کی اور اُس کے بعد اُس نے اِنسانی زندگی کو خلق کیا ایک قِسم کی بلندی پر جانا ۔ اوپر چڑھتے جانا۔

پس خُدا اپنی کلیسیا میں بھی اِسی طرح سے آیا ۔ لوتھر کے ذریعے اصلاح ۔ تقدیس ۔۔۔۔ (یوں اُس کی دُلہن اب باہر نکل رہی ہے۔ وہ اپنی دُلہن کو خلق کر رہا ہے) لوتھر کے ذریعے اصلاح، ویسلی کے ذریعے تقدیس۔ اور اِسی طرح باقی بھی۔ سمجھے؟۔ رُوح کی حضوری زیادہ سے زیادہ تر بخشی جارہی ہے۔ کیونکہ بدن تیار ہورہا ہے۔ مسیح کا بدن اپنے سر کی جانب بڑھ رہا ہے تعمیر ہورہا ہے جو کہ مسیح ہے۔

12-1 اگر اب وہ بطور ایک عورت کلام کے ساتھ جو کہ مسیح ہے بیاہی گئی ہے تو بیک وقت کلیسیائی تنظیم کے ساتھ شادی نہیں کرسکتی ۔ اِس لیے کہ وہ اُس کی پابند ہے۔ وہ ایک ہی وقت میں دو شوہروں کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔ وہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ ایک کو خُدا نے بھیجا ہے جبکہ دوسرا اِنسان کا تیار کردہ ہے۔ پس وہ مختلف ہیں۔ اُس نے کہا ’’ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے لیکن میرا کلام سچا ہے‘‘ یہ خُدا نے کہا ہے۔

یہ اِس قدر ایک دوسرے کے مُخالف ہیں جیسے پوُلس یہاں بیان کرتا ہے کہ شریعت، فضل کے ۔ دوسرے کو پانے کے لیے ایک کو مرنا ہوگا۔ اور اگر وہ اُنہیں اکٹھا کرنے کی کوشش کرتی ہے تو وہ ایک زانیہ کہلائے گی ۔ اوہ نیویارک، ایری زونا اور ملک بھر کے لوگو اِس پر دھیان دو۔ خُدا نے کہا کہ اگر اُس نے ایک وقت میں دونوں کے ساتھ شادی کرنے کی کوشش کی تو وہ ایک زانیہ کہلائے گی۔ کیا زانیہ

آسمان میں داخل ہوسکتی ہے؟۔کیاخُدا ایک زانیہ سے بیاہ کرے گا؟یقیناً نہیں۔اُس نے ہمیں کہا کہ ایسا نہ کرنا۔وہ ایک زانیہ کہلائے گی۔

12-3 اگروہ ایک زانیہ ہے تو اُس کے بچے ناجائز ہیں۔خلافِ قانون ہیں۔کِس کے خلافِ قانون؟۔کلیسیا کے نہیں لیکن کلام کے۔وہ حرامی ہیں۔

مُکاشفہ 3 باب میں لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ یعنی آخری زمانہ کی کیا خوب تصویر ہے۔کیسا حرامی گروہ ہے؟ کیسا تنظیمی اشتراک ہے۔جو نیم گرمی کی حالت میں رہ رہے ہیں اور اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں جبکہ کلامِ خُدا کا انکار کرتے ہیں۔جیسا کہ نبی کہتا ہے کہ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے لیکن اِس کے اثر کو قبول نہیں کریں گے۔

12-5 شادی دُنیا کا قدیم ترین دستور ہے۔سب سے پہلی شادی باغِ عدن میں ہوئی اور وہاں اِس کی بُنیاد پڑی۔ایک عورت پر یقینی کردار کے ساتھ بھروسہ کیا جاتا ہے کہ وہ قطعاً آلودہ نہیں ہے۔ایک عورت پر یہ اعتماد کیا جاتا ہے۔دُنیا میں عورت جیسی کوئی مخلوق نہیں ہے۔عورت جیسے اعتماد والا کردار اور کِسی قسم کی مادہ میں نہیں ہے، نہ ایک کتیا میں نہ کسی اور میں۔تخلیق کے آغاز میں عورت نہیں تھی کیونکہ خُدا جانتا تھا کہ وہ گر جائے گی۔

دوسری تمام قِسم کی مادہ زناکاری نہیں کرسکتیں۔صرف یہی زناکاری کرسکتی ہے۔اگر یہ بُنیادی تخلیق جیسی ہوتی تو یہ خُدا کی عظیم حکمت کی تعریض ہوتی۔دیکھیں وہ آدمی کی ضمنی تخلیق بنی۔لیکن کیونکہ وہ اُس کے پہلو سے نکالی گئی تھی اِس لیے اسے بھی خُدا کی طرف سے مُخلصی کے لیے الٰہی اختیار ہے۔

اس کی یہ خصوصیت ہو کہ وہ قطعی آلودہ نہ ہو۔اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہی تو زندگی بھر کے لیے آلودہ ہوچکی ہے۔اِس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ اُسے کِس قدر معاف کیا گیا، اِس کی اصلاح نہیں ہوسکتی۔میں اِس پر مزید بیان کرتا ہوں۔چند منٹوں میں اِس پر حوالہ ڈھونڈتا ہوں۔اِسے اپنی ناپاکی

سے معافی مِل جائے گی لیکن وہ اپنی زندگی میں راستباز نہیں ٹھہر سکتی۔ یہ ہمیشہ اِس کے ساتھ ہے۔ غور کریں۔ اِسے بخشا گیا، ہوسکتا ہے اِسے معاف کردیا گیا ہو لیکن اُسے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا۔

13-1 اُس کا بدن جو اُسے حاصل ہے خُدا کی طرف سے ایک مُقدس اعتماد ہے۔ اِس کی مانند کوئی دوسری مادہ نہیں ہے۔ نہ پرندہ، نہ کُتیا، نہ کوئی دوسرا جانور اور نہ ہی کوئی اور مخلوق۔ صرف وہی ایک ہے۔ اِس سے اُس کو۔۔۔۔ اِس کی وجہ نہایت پاکیزہ ہے۔ اس بدن کے وسیلہ سے اُسے دُنیا میں زندگی کو لانا تھا۔ اِسی لیے اور اِسی وجہ کی بناء پر اُسے یہ مُقدس اعتماد دیا گیا۔ ہوسکتا ہے آپ میں سے کئی علم الٰہیات کے ماہر اِس سے اتفاق نہ کریں۔ اِس حرامکاری کے سبب سے جو ابتداء میں ہوئی تمام بنی نوع اِنسان آلودہ ہوگئی۔ اِس افزائشِ زندگی کے ذریعے پیدائشی عمل کو خراب کردیا گیا تھا۔ اِس سے قائن اور ہابل جڑواں پیدا ہوئے۔ ایک دفعہ کے عمل سے دو بچے۔ حوالہ جات میں تلاش کریں۔

13-3 غور کریں۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ اُس کا بدن ذریعہ افزائش ہے اور اِس لیے یہ ایک پاکیزہ اعتماد ہے کہ اُسے آلودہ نہ کیا جائے۔ اب جبکہ میں اِس کے متعلق بیان کر رہا ہوں تو ایک تمثیل کے طور پر استعمال کر رہا ہوں تاکہ آپ کو دکھاؤں کہ کلیسیا کا مُقام کیا ہے۔ میں آپ خواتین کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہوں۔ آپ جیسی بھی ہیں یہ آپ کے اور آپ کے خُدا کے درمیان یا آپ کے مردوں کے در میان ہے۔ لیکن میں کلیسیا اور مسیح کے متعلق بیان کر رہا ہوں۔

اب اس کو یہ عطا کیا گیا ہے کہ اس کے وسیلہ سے زندگی آئے جو کہ صرف خود خُدا کر سکتا ہے۔ اُس کے شوہر کے اندر جرثومہ تو ہوسکتا ہے لیکن زندگی کا خالق خدا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اسے اِسی طرح سے آنا۔۔۔۔ ہر زندگی کو خُدا کی طرف سے آنا ہے۔ ہر ایک جان کو خُدا کے پاس سے آنا ہے۔ یہ برگشتہ ہے اِسی لیے گناہ آلودہ ہو جاتی ہے لیکن زندگی تو خُدا کی طرف سے آتی ہے۔ وہ زندگی کا تخلیق کار ہے۔

13-6 اب وہ ایک پاکیزہ ۔۔۔۔۔میں یہاں تین چیزوں کا نام لوں گا جن سے اسے کبھی دور نہیں ہونا چاہیے۔جس وقت کہ میں یہ جسمانی عورت کے متعلق کہہ رہا ہوں تو کلیسیا کو ذہن میں رکھتے ہوئے بات کر رہا ہوں ،جیسا کہ پولُس یہاں رومیوں کے سات باب میں بیان کرتا ہے۔اسے راستبازی کا ایک مُقدس بھروسہ حاصل ہے جو اُسے اُس کے خُداوند نے سونپا ہے،ایک یقینی راستبازی ۔یہ اور کسی کے پاس نہیں لیکن ایک عورت کو حاصل ہے۔یہ سچ ہے۔یہ اسے خُدا کی طرف سے سپُرد کی گئی ہے۔اسے اِس راستبازی کو بالکل آلودہ نہیں کرنا چاہیے۔حتیٰ کہ اگر وہ کوئی غلط چیز کر بیٹھتی ہے تو اس سے پہلے کہ اُس کا شوہر اسے حاصل کرے اُسے اپنے شوہر کے سامنے اِس کا اقرار کرنا چاہیے۔اور اسے ٹھیک کرنا چاہیے۔بالکل ایسے ہی کلیسیا جو شریعت سے بیاہی گئی تھی اُسے دوسری شادی کرنے سے پہلے مسیح کے سامنے آنا ضرور ہے۔اسے اِس کا اقرار کرنا چاہیے۔اگر وہ اپنے شوہر کے ساتھ دس سال تک رہتی ہے اور وہ ایسے نہیں کرتی اور پھر اُس کا اقرار کرتی ہے تو اُسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ اُسے چھوڑ دے اور کسی دوسری عورت سے بیاہ کر لے۔یہ کلامِ مُقدس ہے۔حرامکاری میں رہنا غلاظت ہے۔

''یوسف،اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوح القُدس کی قدرت سے ہے'' وہ اِسے چُپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔(سمجھے؟)اس سے قبل اُس کی اس سے منگنی ہو چُکی تھی۔جب اُس سے آپ کی منگنی ہو گئی ہے تو خُدا کے نزدیک آپ کی اس سے شادی ہو گئی ہے۔

14-2 اب غور کریں۔اسے راستی کا مُقدس اعتماد حاصل ہے جو اسے دیا گیا ہے۔اسے خُداوند کی طرف سے اعتماد حاصل ہے۔خُدا نے اسے وہ راستبازی دی ہے۔بالکل اِسی طرح سے جیسے یہ باغِ عدن میں تھی،وہ کہہ سکتی ہے''جی ہاں'' یا ''جی نہیں''اِسے ایک خاتون ہونے کا مُقدس اعتماد حاصل ہے جو اُسے سونپا گیا کہ اِسے کبھی نہ توڑے۔میں بیان کر رہا ہوں کہ اُسکی نسوانیت مردوں کے درمیان

برتاؤ اور کردار ہے کہ ہر ایک مرد کو اجازت نہ دے۔۔۔۔۔ سکرین پر دیکھتے ہیں اور اُن فلمی ستاروں کو بوسہ دیتے، گلے ملتے اور اُن عورتوں کے اوپر گرتے۔ ایک بُرے کردار کی عورت ہی ایسے کرتی ہے، شاید وہ پاکدامن ہو سکتی ہے لیکن اِس کے دل میں دیکھیں۔۔۔۔۔ جب وہ غدود۔۔۔۔۔ ہونٹوں میں جنسی غدود ہوتی ہیں۔ ایک مرد ایک عورت کو بوسہ دیتا ہے تو درحقیقت باطنی قوت سے وہ زنا کاری کا مرتکب ہوتا ہے۔

14-3 مرد اور عورت کے لبوں میں جنسی غدود ہوتے ہیں۔ وہ اُس کے ہاتھ پر بوسہ دے تو اُس سے جنسی غدود آپس میں نہیں ملتے۔ لیکن ہونٹوں کے جنسی غدود مل جاتے ہیں۔ اِس تمام بے ہودگی کو دیکھیں۔۔۔۔۔ آج ہالی ووڈ میں ہر طرف عورتوں کو پیار محبت کرتے ہوئے اوپر گرتے اور اِسی طرح کے کام۔ اور چھوٹی لڑکیاں یہ سب دیکھ رہی ہیں۔ حیرانی کی کوئی بات نہیں کہ ہماری اخلاقیات تعفن زدہ اور زوال پذیر اور آلودہ ہو گئی ہے۔ سمجھے؟۔ کیونکہ اِس چیز کو بچوں کے سامنے رکھ دیا گیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ آخری زمانے میں اسی طرح ہو کر رہنا ہے۔

14-4 اب کلیسیا کو ذہن میں رکھیں۔ وہ بوسے دے رہی ہے، اور گرتی پھر رہی ہے اور خُدا کے کلام کے علاوہ ہر چیز میں شامل ہوتی جا رہی ہے۔ آیئے ابلیس اور تعلیم اور سائنسی تحقیقات اور اِسی طرح کی چیزیں۔۔۔۔۔ جب سائنسی علم اور دوسری چیزیں خُدا کے بالکل مخالف ہیں۔ ہمارا تمام موجودہ معاشرتی نظام مکمل طور پر مخالفِ مسیح ہے۔ تعلیمی نظام مخالفِ مسیح ہے۔ تہذیب مخالفِ مسیح ہے۔ یہ خُدا کے خلاف ہے۔ آپ اِسے خلافِ تہذیب کہتے ہیں؟۔ اِن ایّام میں سے ایک دن خُدا اپنی تہذیب لائے گا جہاں موت نہیں ہو گی۔ جدید تہذیب شیطان سے آتی ہے۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو میں

بائبل میں سے آپ کو ثابت کروں گا۔ یہ تمام چیزیں شیطان کی ہیں۔ ہماری نئی تہذیب میں اِن میں

سے کوئی چیز نہ ہوگی۔

15-1 اِس کے پاس یہ پاکیزہ نسوانیت ہے۔ کچھ عجیب نہیں کہ مرد عورتوں سے اس طرح پیش آتے ہیں جیسا کہ وہ کرتے ہیں۔ کیونکہ عورتیں مردوں کی طرح کے کام کرتی ہیں۔ وہ چھوٹی نیکریں پہن کر جو جِلد کے ساتھ چپکی ہوئی ہوں اور مردوں کے کپڑے اور چیزیں زیب تن کر کے گلیوں میں اِدھر اُدھر پھر رہی ہیں۔ اِس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ وہ کیا کہتی ہیں۔۔۔۔۔۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ اسقدر پاکدامن ہو جس قدر کہ وہ ہوسکتی ہو لیکن خُدا کی نگاہ میں وہ ایک زانیہ ہے۔ ''جس کسی نے کسی عورت کو بُری نگاہ سے دیکھا وہ دل میں اِس کے ساتھ زنا کر چُکا'' اور اُس نے اپنے آپ کو اِس کے لیے پیش کیا ہے۔ اور بالکل یہی کچھ کلیسیا نے دنیا کے ساتھ کیا ہے۔

15-2 غور کریں۔ اس کو مُقدس پاکدامنی۔ مُقدس نسوانیت اور پھر مُقدس ماں اور اپنے شوہر کی عزت ہونا سُپرد کیا گیا۔ آج صرف نگاہ کریں۔ بہت سے شہروں میں سوسائٹی میں اُنکی بڑی پارٹیاں ہوتی ہیں۔ (کلیسیائی ارکان بھی) وہ اپنے اپنے ہیٹ فرش پر رکھ دیتے ہیں اور وہ سب شراب پیتے اور اپنی چابیاں اِس میں پھینک دیتے ہیں۔ ہر عورت جاتی ہے اور اس ہیٹ میں سے اس آدمی کی چابی نکال لیتی ہے جس کے ساتھ وہ چھٹی کے دن رہے گی۔ اِس طرح کی تمام پارٹیاں جو۔۔۔۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی اور میرے پاس اس میں جانے کا وقت ہوا تو میرے پاس اس کے متعلق بیان کرنے کو بہت کچھ ہے۔ کیسی آلودگی ہے۔ اور کلیسیا بھی ایسے ہی بُری ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ وہ ہر ایک چیز جس کے ساتھ اُس کا کچھ لین دین بھی نہیں زنا کاری کر رہی ہے۔ اسے کلام کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیے۔

15-5 عمارات ٹھیک ہیں۔ ہسپتال ٹھیک ہیں۔ یہ دوسری تمام چیزیں ٹھیک ہیں۔ تعلیمی پروگرام ٹھیک ہیں۔ یہ یہ ٹھیک ہے۔ ہمیں یہاں رہنا ہے۔ ہمیں مطالعہ کرنا ہے۔ لکھنا ہے۔ اقصادیات اِن میں سے ایک ہے۔

جیسا کہ ابتدا میں ہمیں کوئی کپڑا نہیں پہننا تھا۔ (اُس موضوع پر خُداوند کی مرضی سے میں بعد میں اُسی ہفتے منادی کروں گا) ابتدا میں ہمیں پردہ عطا کیا گیا تھا اُس لیے ہمیں اُن کی ضرورت نہیں تھی ۔لیکن اب ہمیں کپڑے پہننا ہیں اُس لیے کہ خُدا نے ہمیں کپڑے دیے ہوئے ہیں۔اب اُس نے اپنے گناہوں پر پردہ ڈال دیا حتیٰ کہ وہ یہ بھی نہیں جانتی کہ وہ گناہ کر رہی ہے۔سمجھے؟۔اس وقت وہ ۔۔۔۔۔۔اس میں یہ فرق ہے کہ اب شیطان نے اُس پر پردہ ڈالا ہوا ہے۔ پہلے خُدا نے اُسے پردہ عطا کیا ہوا تھا۔

15-7 اب ہمیں پتا چلتا ہے کہ اُسے یہ مُقدس امانت دی گئی ہے کہ وہ نسوانیت کو کسی صورت میں نہ توڑے۔عمل کرے۔۔۔۔۔مثبت کردار ادا کرے۔اپنے بچوں کی پرورش کرے اور اپنے شوہر کی تعظیم کرے۔آجکل دنیا کی کسی بھی اور چیز سے بڑھ کر اس پر قدرے زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔آپ کسی وقت ضرور میرے دفتر میں بیٹھیں اور دیکھیں کہ مرد اپنی بیویوں کو ساتھ لے کر آتے ہیں اور شادی ہونے سے لے کر اب تک جو کچھ اُنہوں نے کیا اور جس کے ساتھ رہے اِس کا اقرار کرتے ہیں اور خُدا کے حضور درست ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔اوہ ،آپ کہتے ہیں ''وہ ۔۔۔۔۔۔''نہیں ،وہ پینٹی کاسٹل ہیں۔دوسروں کو نہیں آنا چاہیے۔پس یہ۔۔۔۔۔۔جس کے متعلق میں بات کر رہا ہوں کیونکر ختم ہو سکتا ہے جب آپ کلیسیا کو دُنیا سے مِلا دیتے ہیں اور ہر طرح کی دوسری چیزیں اور فیشن جو ہمارے پاس ہے ۔ہم اصلی پینٹی کاسٹل نہیں رہے۔وہ دن سے اِس رات تک ہے۔ہم کہیں کسی تاریک غار میں بھٹک چکے ہیں اور کہیں کھو گئے ہیں۔

16-1 مُقدس امانت کیا ہے،ایک عورت کی کیا ذمہ داری ہے۔اب غور کریں کہ وہ کیوں کلیسیا کی مثال ہے جس پر ایک عورت کی طرح کی ذمہ داری ہے کہ اپنی مادریت کی ،اپنی پاکدامنی کی اُس کے شوہر کی مُقدس ذمہ داری لے۔ایک کلیسیا کی بھی ایک عورت جیسی ذمہ داریاں ہیں۔،ایک کلیسیا کی

مُقدس ذمہ داری ہے کہ دُعا کرے اور کلام کی اور مسیح کی ذمہ داری لے۔اور جس طرح کہ ایک عورت کسی دوسرے مرد کے ساتھ بھٹک جائے اِسی طرح اگر کلیسیا اُن تنظیمی پروگراموں اور تعمیری پروگرام اور سکولوں اور اِسی طرح کے ساتھ چلنا شروع کرتی ہے۔۔۔۔۔میں اُن کے خلاف نہیں ہے۔ایک مُقدس اعتماد کیا ہے۔ایک عورت کی ذمہ داری کیا۔اب دیکھیں وہ کیونکر کلیسیا کی تشبیہہ ہے جس پر یہی ذمہ داری ہے جیسا کہ ایک عورت پر ایک مُقدس ذمہ داری اُس کی مادریت ہے، اِسکی پاکدامنی، اُسکا شوہر ہے کلیسیا پر دُعا اور کلام اور مسیح کی مُقدس ذمہ داری ہے بالکل ایسے ہی جیسا کہ ایک عورت پر ہوتی ہے۔اور جس طرح ایک عورت جب کسی دوسرے مرد کے ساتھ بھٹک جاتی ہے ایسے ہی جب کلیسیا ان قوائد وضوابط کے پروگرام اور تعمیری پروگرام اور سکول اور سب کچھ کرتی ہے۔۔۔۔۔میں اُن کے خلاف نہیں ہوں۔یہ سب ٹھیک ہے۔یہ اپنے مقاصد کو پورا کرتے ہیں۔لیکن یہ۔۔۔۔۔یسوع نے کبھی نہیں کہا'' جاؤ، سکول کھولو'' اُس نے کہا'' کلام کی منادی کرو'' اِسی سے وہ اُسے رّد کرتے ہیں۔

16-2 ادارے اور ہسپتال اور اِسی طرح کی چیزیں نہیں بنانی ہیں۔یہ سب اپنی جگہ ٹھیک ہیں۔لیکن یہ کلیسیائی فرض نہیں ہے۔اُن کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ خوشخبری کی منادی کریں۔لیکن ہم نے اس کے علاوہ سب کچھ کیا ہے اور ہم اس سے بھٹک گئے ہیں اور اِسے خوشخبری کے ساتھ مِلا رہے ہیں جیسا کہ شیطان نے کیا۔

کچھ کہیں سے اور کچھ کہیں سے شامل کر رہے ہیں اور یہاں تک کہ نہ جانے یہ اب کس چیز کا آمیزہ بن چُکا ہے۔یہ بُرائی ہے۔یہاں تک کہ تمام دُنیا میں۔۔۔۔۔۔دُنیا کے رواج پر نگاہ کریں۔

16-3 کچھ عرصہ پہلے میں ریڈرز ڈائجسٹ میں پڑھ رہا تھا کہ جوان لڑکیاں جو ابھی کمسن ہیں اور لڑکے جو زندگی کے تبدل یعنی بیس سے پچیس سالوں کے درمیانی عمر میں ہیں۔بدکرداری کا شکار ہیں۔کیوں؟ خوراک اور دیگر اشیاء جن پر سائنسی تحقیقات کے نتیجہ میں قدرتی چیزیں ٹوٹ پھوٹ کے

عمل سے گذرتی ہیں اور ہمارے جسموں میں خوراک کے طور پر جاتی ہیں۔ہم بدعنوانی سے مرتی ہوئی گروہ سے زیادہ کچھ نہیں ہیں۔اور کلیسیا میں بھی یہی کچھ ہے۔اسکی حالت بالکل ایسی ہی ہے۔وہ ایک تشبیہہ ہے۔اسے رُوح کے وسیلہ سے یہی بیش قیمت صفات دی گئیں تا کہ رُوح اور کلام کو محفوظ رکھے اور دُنیا یا کسی بھی چیز کے ساتھ حرام کاری کی مرتکب نہ ہو۔ایک عورت ہونے کے ناطے کلام کے لیے کنواری رہے یعنی اپنے شوہر کے لیے پاکدامن رہے۔یہ مُقدس اعتماد ہے۔کلیسیا کو یہ اعتماد دیا گیا ہے کہ وہ ہر انسانی عقیدہ، انسانی حکمت جو تنظیموں میں ہے اُن سب پر اپنے خُداوند کے کلام کو فوقیت دے ۔وہ کہتے ہیں ''میری کلیسیا۔۔۔۔'' مجھے اس بات کی کچھ پرواہ نہیں کہ آپکی کلیسیا کس بات پر ایمان رکھتی ہے۔اگر یہ خُدا کے کلام کے مُخالف ہے تو اس سے دور رہیں۔بائبل نے کہا ''یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے'' مرقس 16 باب کہتا ہے ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے '' اگر کوئی کلیسیا اس سے مختلف منادی کرتی ہے تو۔۔۔۔اس چیز میں مر جائیں۔خُدا کے کلام میں نئے سرے سے پیدا ہوں۔''جاؤ اور ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو'' اسے اِس قدر دور جانا چاہیے تھا۔''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے''۔تمام خلق کے سامنے پوری دُنیا میں ۔دیکھیں ہم اس سے کس قدر دور ہو گئے ہیں؟ یقیناً یہ ایک کلیسیائی ذمہ داری ہے۔

17-1 لیکن اب دیکھیں کہ ہالی ووڈ نے کس طرح ہماری خواتین کی پاکیزگی چھین لی ہے۔میں یہاں بیٹھی ایک بزرگ خاتون بہن سکارڈر کو دیکھ رہا ہوں۔سسٹر مور اور یہاں بیٹھی خواتین میں سے پُرانی بہنوں کو یاد ہو گا کہ چند سال پیشتر اگر اُن کی والدہ یا پھر وہ خود باہر کبھی گلیوں میں پیدل چلتی ہوں گی جِس طرح آج بھی اِن عورتوں میں سے چند ایک (کلیسیائی ارکان) چلتی ہیں تو اُنہوں نے اس عورت کو پکڑا ہو گا جس کا ذہنی توازن درست نہیں تھا۔وہ اپنا سکرٹ پہننا بھول گئی تھی۔

اچھا، اگر تب یہ پاگل پن تھا تو اب بھی یہ پاگل پن ہے۔اچھا، دیکھیں۔تمام دُنیا یہ ثابت کرتی ہے کہ وہ

پاگل ہوچکی ہے۔قتل اور دوسری چیزوں پر نگاہ کریں جو اس وقت دُنیا میں ہو رہی ہیں۔(سمجھے؟) یہ پاگل پن ہے۔یہ سب کچھ مُکاشفہ کے پورے ہونے کی جانب بڑھ رہا ہے شاید ہم اس ہفتہ میں اس پر پہنچیں جہاں وہ ہولناک چیزیں۔۔۔۔۔۔یہ رُوحانی چیزیں اُن کے لئے غیر فطرتی ہیں جن کے باعث لوگ چٹانوں اور پہاڑوں سے چلاتے ہوئے کہیں گے کہ ان پر گر پڑیں۔

17-3 یہ دُنیا مکمل طور پر جنون کی حالت کو پہنچ جائے گی اور یہ اب تقریباً ہونے کو ہے۔کیونکہ آپ کو اِس کے ظاہر ہونے کے نشانات دکھائی دیتے ہیں۔اور یہ یہاں ہے۔یہ گرجا گھر کے بینچ پر اور باہر گلیوں میں ٹہل رہی ہے۔مکمل جنون ایسے کام کرتا ہے جسے کرنے کے متعلق ایک بنی نوع انسان سوچے گا بھی نہیں اور تہذیب یافتہ بنے پھرتا ہے۔

دیکھیں ہالی ووڈ نے عورت کو کیا بنا دیا ہے۔دیکھیں کس طرح اُس نے عورت کی پاکیزہ صفات چھین لی ہیں۔جوں جوں ہم آگے بڑھتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ وہ یہ سب کچھ کھو بیٹھی ہے۔اُس نے ایسا کس طرح کیا؟ کیونکہ وہاں ایک چالاک ذریعہ تھا جسے کلیسیا کہتے ہیں۔جیسے کہ باغِ عدن میں تھا۔ایک چالاک شخص،ابلیس کلیسیا میں گھُس آیا جیسا کہ اُس نے باغِ عدن میں کیا تھا اور اُس کو دھوکہ دیا تھا۔وہ دھوکہ کھا گئی۔عورت سوچتی ہے۔۔۔۔۔کہ وہ جانتے ہوئے غلطی نہیں کرتی ہے۔حوّا نے جانتے ہوئے غلطی نہیں کی تھی۔یہ اُس کی مرضی نہیں تھی۔لیکن وہ۔۔۔۔بائبل نے 2 تمُتھیس میں کہا ،1 تمتھیس 3 باب۔وہ فریب کھا گئی۔اور فریب ایسے نہیں ہوتا کہ آپ اپنی مرضی سے ایسے کرتے ہیں۔یہ اس وقت ہوتا ہے جب آپ کو ایسا کچھ کرنے کے لیے دھوکہ دیا جاتا ہے۔

18-1 اور آج بالکل یہی کچھ ہو رہا ہے۔اِسے ٹیلی ویژن،رسالوں،اس طرح کے لوگوں اور جو کچھ باہر گلیوں میں ہو رہا ہے ان سب سے فریب دیا جاتا ہے۔وہ ماڈرن لڑکیوں کو رسالوں میں،تصاویر میں۔گلیوں میں دیکھتی اور دکانوں میں اسطرح کے کپڑے دیکھتی ہیں۔کس طرح جہنم کا عظیم ذریعہ شیطان

لوگوں کے درمیان اتر آیا ہے اور ان چیزوں میں ان کو فریب دیا ہے۔اور عورت سمجھتی ہے کہ وہ بالکل ٹھیک ہے جبکہ وہ مرگئی ہے اور نہیں جانتی۔وہ خُدا سے بہت دور ہے۔دیکھیں اس نے یہ سب کچھ کس طرح کھودیا اور یہ کس قدر مکارانہ تھا؟۔

18-2 آج میں اس پر آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔یسوع نے اِس کے متعلق بتایا اگر آپ پڑھنا چاہیں گے۔یسوع نے بیان کیا کہ اُس کے صلیب پر چڑھنے سے قبل آخری گھڑی میں یہ چیزیں وقوع پذیر ہوگئیں۔(کیا آپ کو اس کا علم ہے؟)۔آیئے اسے پڑھتے ہیں۔مُقدس لوقا کے 23 باب۔اور کچھ دیر کے لیے سنڈے سکول کے سبق کی طرح آیئے 27ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔مجھے یقین ہے کہ میں نے اُس پر نشان لگا رکھا ہے۔یسوع کلوری کی جانب جا رہا ہے۔جب میں پڑھتا ہوں تو غور سے سنیں۔ٹھیک ہے۔مُقدس لوقا 23 باب 27 آیت۔مجھے یقین ہے کہ ہم سب اسی پر ہیں۔میں نے اس کو اس طرح سے لکھا ہوا ہے۔جی ہاں۔یہ اس طرح سے ہے۔"اور لوگوں کی ایک بڑی

تعداد بھیڑ۔۔۔۔۔۔۔۔مجھ پر نہ روؤ، بلکہ اپنے اور اپنے بچوں کے لیے۔۔۔۔۔۔مبارک ہیں وہ جو اِن دنوں حاملہ نہ ہوں۔اور وہ چھاتیاں۔۔۔۔۔(غور کریں۔آج بچہ پیدا کرنا اس کے لیے بے عزتی ہے، سمجھے؟)۔تب وہ پہاڑوں اور چٹانوں سے کہیں گے، ہم پر گِر پڑو اور ہمیں چھپا لو۔اور اگر وہ ہرے درخت کے ساتھ یہ سب کچھ کرتے ہیں تو سوکھے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائے گا؟۔

18-3 اس دن کے متعلق بات کرتے ہوئے جب عورتیں بچوں کی خواہش نہ کریں گی۔۔۔۔۔۔وہ ایک بلی یا ایک کتا یا ایسی ہی کوئی چیز رکھنا چاہتی ہیں لیکن وہ بچے کی خواہش نہیں کرتی۔کیوں؟ اگر اس کے بچہ ہوگا تو وہ ایک پرانی شادی شدہ ماں لگے گی۔سمجھے؟۔وہ ایسے نہیں چاہتی۔۔۔۔۔یہ ہالی ووڈ کے خیالات ہیں۔پس وہ مرد یا عورت اپنا آپریشن کروا لیتے ہیں جن سے ان کے بچے نہیں ہو سکتے

۔انہیں بچے نہیں چاہییں ہیں۔یسوع نے اس کے بارے میں کہا ؟''اِس وقت وہ پہاڑوں اور چٹانوں سے چِلا چِلا کر کہیں گے کہ ہم پر ،گر پڑو''۔

وہ منصوبہ بندی پر عمل کرے گی تا کہ وہ پارٹیوں میں جا سکے۔وہ ایک بچے کی نگہداشت کی پریشانی نہیں اُٹھا سکتی۔جب اسے حمل ٹھہرے گا تو اُس سے اُس کے جسمانی خدوخال مُتاثر ہوں گے۔وہ ایسی دکھائی دینا چاہتی ہے جیسی کہ وہ ہروقت رہتی ہے اور اُس کا شوہر اُس سے بالکل لاپرواہ ہوکر اسے اس طرح کرنے دیتا ہے۔وہ اُسے اولاد نہیں دینا چاہتی۔

یسوع نے اِس کے متعلق بیان کیا اور اُس نے کہا کہ جب وہ ایسا کر رہے ہوں گے اُس وقت ''چٹانوں کو چلا کو کہیں گے کہ اُن پر ،گر پڑیں'' یہ خُداوند کی آمد ہے۔وہ ماؤں سے کتوں اور بلیوں کے بدلے بڑی بڑی رقمیں حاصل کرتے ہیں۔یہ حقیقت ہے کہ اِسے کسی چیز کی ماں ہونا چاہیے کیونکہ یہ اُس کی خُداداد فطرت ہے۔

19-4 مجھے ایک بڑی دلچسپ چیز دیکھنے کو مِلی۔سال کے آخر میں ایک بوڑھی ریچھنی جب وہ ریچھ کو آسودہ کر چُکی ہوتی ہے تو پھر اُس سے وہ چھوٹے بچوں کو جنم دیتی ہے۔وہ خوبصورت ریچھ کے بچے جن کا وزن غالباً سو پونڈ یا کچھ زیادہ ہوتا ہے وہ اُن سے دور نکل جائیں گے اور اپنے آپ کو چھپالیں گے کیونکہ اُس کے کچھ اور بچے پیدا ہونے والے ہیں۔

وہ فروری میں پیدا ہوتے ہیں۔بھیڑیے کو اِس کے متعلق کچھ خبر نہیں ہے۔وہ ایک چھوٹی سی تھیلی میں پیدا ہوئے ہیں۔کس طرح خُدا نے انہیں چھوٹی چھوٹی پیکنگ کی تھیلیوں جیسی تھیلیوں میں سے نکلنے کی صلاحیت دی ہے۔وہ اپنے اِرد ،گرد دیکھتے ہیں تو اُن کی ماں کے اونگھنے کی آواز آتی ہے۔اُس نے اکتوبر سے کچھ نہیں کھایا ہے اور اب فروری ہے۔وہ آکر مئی کے وسط تک اِس کے ساتھ لگے رہتے ہیں۔اور جب وہ اپنے چھوٹے صحت مند پیارے بچوں کو دیکھتی ہے۔شاید ہر ایک کا وزن دس یا پندرہ

پونڈ ہو۔ وہ اس کے ساتھ چمٹے رہتے ہیں۔ یہ خُدا کا اعجاز ہے کہ وہ کس طرح دودھ حاصل کرتی ہے۔ وہ خود بھی زندہ رہتی ہے اور اپنے بچوں کے لیے دودھ پیدا کرتی ہے۔ اور اگر اُس کے کوئی بچے نہ ہوں اور اُس کا دودھ کوئی نہ پیئے تو وہ بچے اور ماں اِس سال تمام موسم ِ گرما میں شکار کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ خُدا کی عطا کردہ جبلت ہے۔ اُسے اِن کی نگہداشت کرنا ہے۔

19-5 اور اگر ایک عورت اپنے خاوند کے لیے اولاد پیدا نہیں کرتی تو وہ کُتا، بلّی یا کوئی اور چیز پال لے گی اُسے کسی چیز کی نگہداشت کرنا ہے۔ یہ اُن کی جبلت ہے۔ لیکن اپنے شوہر کے لیے ایک بچہ جنم دینا اور خُدا کی خدمت کے لیے اُس کی پرورش کرنا یہ تو اِس سے بہت بعید ہے۔ اِسے چاہیے کہ ۔۔۔۔ اِس طرح کرنے سے وہ اپنی 1965 کے گناہ پسند معاشرے میں اپنی شان کھو بیٹھے گی۔

یہ آج کی جدید کلیسیا کی ایک حقیقی تصویر ہے۔ نہ وہ غیر زبانیں بولنے، پُکارنے، چلاّنے اور نہ ہی اعمال 2 باب 38 کے نوجوانوں کو یہاں دیکھنا چاہتی ہے۔ اِسے پسند نہیں کہ کوئی سسکاریاں لے لے، رو روکر اور چیخ چلا کر ''آمین، ھیلیلو یاہ'' کہے۔ کیوں اِس طرح کے بچے کو فوراً وہ اپنی تنظیم سے باہر نکال دیتے ہیں۔ ان میں وہی کچھ ہے جو دوسری کلیسیاؤں میں ہے تو پھر کیوں اُنہیں جلد از جلد باہر دھکیل دیا جاتا ہے۔ ''آپ کیوں اِس طرح کی چیزیں ہونے دیتے ہیں؟''

20-1 پس آپ دیکھیں کہ وہ کسی چیز کے حمل میں ہے کیونکہ وہ ہر وقت ممبران لاتی رہتی ہے۔ لیکن وہ نہیں چاہتی کہ اِن میں کوئی چیخ رہا ہو۔ بُلند آوازیں نکال رہا ہو یا اعمال 2 باب 38 آیت کے مطابق بول رہا ہو۔ وہ سمجھتی ہے کہ یہ کم تر مخلوق ہیں۔ اِس سے وہ یقیناً شرمندگی محسوس کرے گی۔ اِس سے وہ اور اُس کی تعلیم، نظریاتی، سائنسی اور معاشرتی کلیسیا جس سے اِس کا تعلق ہے برباد ہو جائے گی۔ وہ اِسے کسی دوسری کونسل میں پھینک دیں گے۔ اور وہ ایسا نہیں کر سکتی۔ پس وہ کلام کے حمل میں نہیں ٹھہر سکتی کیونکہ کلام کے ذریعہ سے صرف اِسی قسم کے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔ جو خُدا کی رُوح سے پیدا ہوا ہے اِس

میں خُدا کا رُوح بسا ہے۔کوئی نظریاتی کلیسیا نہیں جو عقائد پر چلتی ہو۔کٹے ہوئے بال۔رنگے ہوئے چہرے۔اِن میں ایسی کوئی چیز نہیں جو تمام دُنیا۔۔۔۔۔آپ کو خُدا کے کلام میں ایسا نہیں مِلے گا۔آپ کو پُرانی طرز کے رُوح القُدس سے معمور،مُقدس کیے ہوئے،خُدا کے رُوح سے پیدا شُدہ بچے مِلیں گے جو چیخ و پُکار کرتے ہوئے،بُلند آوازوں کے ساتھ زور زور سے چِلّاتے ہوئے خُدا کی تعریف کر رہے ہوتے ہیں۔یہ سب کچھ اِس کی پہنچ سے بالاتر ہے۔وہ یہ نہیں چاہتی۔اوہ۔نہیں جناب،حقیقتاً نہیں۔

20-3 پھر وہ کیا کرتی ہے؟وہ رنگے ہوئے چہرے اور چھوٹی نیکریں پہننے والے ایزبؔل کے معاشرے کو لاتی ہے۔وہ خلافِ قانون اُنہیں ''بلیاں'' کہہ کر پُکارتے ہیں۔میرے خیال کے مطابق وہ اُنہیں بلیاں کہتے ہیں ''دیکھو وہ بلی وہاں جا رہی ہے''وہ اِسی طرح یا کچھ ایسا ہی کہتے ہیں۔آپ کو معلوم ہے وہ اپنے پہلے شوہر،آدمِ اوّل کے ساتھ پیدا ہوئی یا بیاہی گئی یا جوڑی گئی۔آدم کی پہلی بیوی حوّا جو حرامکاری کی مرتکب ہوئی۔آپ کہتے ہیں''زانیہ'' یقیناً وہ تھی۔لیکن،اوہ۔وہ دعویٰ کرتی ہے کہ آدمِ اوّل۔۔۔۔۔۔یہ پہلا آدم مر گیا ہے۔''اوہ یقیناً میں نئے سرے سے پیدا ہوا ہوں اور وہ بہت عرصہ پہلے مر گیا ہے''وہ کہتی ہے''میں یقیناً آدمِ ثانی کے ساتھ جو کہ مسیح یعنی کلام ہے بیاہی گئی ہوں''۔

اب غور کریں کہ اِسے کیا عزیز ہے۔اِس کی محبت پر غور کریں۔آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ کس کی محبت میں ہے۔کلام یوں کہتا ہے،لیکن وہ کہتی ہے''میری کلیسیا یوں کہتی ہے''تب وہ کس کی محبت میں ہے؟۔کون اُس کا شوہر ہے؟اُس کے پھل یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ کون ہے۔یہ بالکل درست ہے۔وہی ظاہر کرتے ہیں کہ وہ کیا ہے۔

20-5 غور کریں۔وہ پہلے آدم میں پیدا ہوئی کیونکہ یہ اُس کی فطرتی پیدائش تھی۔(سمجھے؟)اور اُسے اُس نے کبھی نہیں چھوڑا۔یہ دُنیا سے محبت کرنے والی ہے۔وہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ مسیح میں دوسری مرتبہ

پیدائش پا چکی ہے۔لیکن غور کریں اِس کی محبت ابھی بھی آدم ہے کیونکہ وہ دُنیا سے محبت کرتی ہے۔
اور ایک اور چیز پر غور کریں کہ وہ کس قسم کے بچوں کو جنم دے رہی ہے۔اِسی سے پتا چل جاتا ہے کہ اُس کا باپ کیا ہے، آیا یہ آدم ِ اوّل ہے یا کہ آدم ِ ثانی۔اگر کلیسیا آدم ِ ثانی کا بچہ لے کر آتی ہے تو اُس کے پاس آدم ِ ثانی کا طریقہ ِ عمل ہے جیسا کہ عید ِ پینتی کوست کے دن اُنہوں نے کیا۔یہ آدم ِ ثانی کے حقیقی سچّے بچے ہیں۔سمجھے؟ یہ سچ ہے۔اِس کی فطرت اِس کے ماں باپ جیسی ہے۔جی جناب۔اِس کی بیٹیاں رنگے چہروں، کٹے بالوں اور مردانہ لباس یعنی پتلونیں پہنتی ہیں۔بائبل نے اِسے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔بال کاٹنا اس کے لیے شرم کی بات ہے۔آپ کہتے ہیں "اِس پر خاموش ہو جائیں" یہ وہ کچھ ہے جو کلام کہتا ہے۔میں تو اِس فطرت پر نکتہ اُٹھا رہا ہوں۔یہی کچھ وہ کرتی ہے۔
21-2 اُس کے بیٹے، جو اُس سے پیدا ہوئے تعلیم پر انحصار کرتے ہیں، کسی بائبل سکول میں تربیت ، بہت عرصہ قبل سے چند نامور کالج اُن کو چوزے بنانے والی مشین کی طرح سیتے ہیں۔تنظیمی متلاشی ۔مذہبی قائن۔کلام سے اِسی طرح باغی ہیں جیسے کہ قائن تھا۔یہ سچ ہے۔اِس طرح باغی ہیں جیسا کہ قائن تھا۔تنظیمی متلاشی۔آپ سمجھتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟۔
خُدا نے کبھی ایک تنظیم کو مُرتب نہیں کیا۔وہ ہمیشہ اِس کی مخالف میں رہا اور کلام اِس کے خلاف ہے۔لیکن وہ عین اِسی پر ڈٹے ہوئے ہیں۔پس آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کیا کچھ کر رہے ہیں؟ اِس سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ اُن کے ماں اور باپ کون ہیں۔یہ صحیح ہے۔عین دُرست ہے۔یہ بالکل ایسے شریر ہیں جیسے کہ قائن تھا۔وہ حوّا سے اِس قسم کا بچہ لانے کا سبب بنا۔وہ کلام سے دور ہو گئے اور پھر دیکھیں کہ وہ کیا کچھ لائی؟۔بالکل یہی کچھ کلیسیا بھی لے کر آئی ہے۔یہی چیز ہے۔کیا کلام سے آپ کو اِس کا ثبوت ملتا ہے ۔اور یہی وہ مُقام ہے جہاں سے علم اور تہذیب قائن کے سبب سے آتی ہے۔یہ بالکل دُرست ہے ۔لیکن وہ دعویٰ ۔۔۔۔۔لیکن وہ خُدا کے بیٹے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں جبکہ وہ تنظیمی پالتو، تنظیمی تربیت

یافتہ عالم اور باقی سب کب بھی ہیں۔ یہ بالکل دُرست ہے۔ چالاک اور ہوشیار، اوہ خُدایا! اِن کا باپ سانپ بھی ایسا ہی تھا۔ یہ سچ ہے۔ چالاک اور سائنسی مناد، جیسا کہ قائن تھا۔ سمجھے؟ یہ بالکل ایک ہی چیز ہے۔

21-3 آپ کہتے ہیں ''بھائی برنہم کیا یہ سچ ہے؟''۔ آیئے پیدائش 4 باب 16 آیت کھولیں اور اِسے حاصل کریں۔ ایک منٹ کے لیے واپس پیدائش 4 باب 16 آیت میں آئیں اور آپ کو پتا چل جائے گا کہ یہ کیسے وقوع ہوا۔ ''سو قائن خُداوند کے حضور سے نکل

گیا اور عدن کے مشرق کی طرف نود کے علاقہ میں جا بسا۔ اور قائن اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے حنوک پیدا ہوا اور اُس نے ایک شہر بسایا اور اُس کا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوک رکھا۔ اور یوبل سے لے کر اِس کے بعد وہ ہتھیاروں کو بنانے لگے۔ اور ساز بنانے اور اِسی طرح کے کام کرنے لگے۔ تہذیب قائن کے سبب سے آئی۔ یہ سچ ہے۔ شہروں کی تعمیر، ہتھیار اور سائنسدان قائن کے وسیلہ سے آئے۔ یہ سانپ کی نسل ہے

22-1 اب 25 ویں آیت پر غور کریں۔ ''اور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا'' اب وہ ایک مرتبہ اُس کے پاس گیا اور اُس کے دو بچے پیدا ہوئے۔ حوالہ پر غور کریں۔ اِس سے قائن اور ہابل پیدا ہوئے۔ ایک دفعہ کے عمل سے دو بچے۔ آپ کہتے ہیں۔۔۔۔۔۔

زیادہ عرصہ نہیں گذرا کسی نے مجھ سے کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا ہے۔ ہالی ووڈ میں ابھی ابھی ایک واقعہ ہوا ہے۔ ٹکسن کے مُقام پر عدالت میں ایک کیس دائر ہوا۔ ایک عورت نے بیک وقت ایک سفید اور ایک سیاہ فام بچے کو جنم دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ایسا نہیں ہوسکتا۔ عورت میں دو طرح کے تخم پرورش پا سکتے ہیں۔ اب یہ عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ کُتے ایسا کر لیں گے۔ جانور ایسا کر لیں گے۔ اور وہ وہاں گئی اور سفید فام آدمی نے کہا ''میں محض اپنے بچے کی نگہداشت کروں گا لیکن دوسرے کی نہیں'' اور

اُس عورت نے اقرار کیا کہ اِس صبح وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہی اور بعد از دو پہر اُس سیاہ فام کے ساتھ رہی ۔اور ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اگر چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر کوئی دوسرا تخم ہے تو وہ بھی پرورش پائے گا ۔اور اُس نے ایسا ہی کیا اور یہی کچھ وہاں بھی ہوا۔قائن ۔۔۔۔۔۔شیطان نے سانپ میں ہو کر صبح اور آدم نے بعد از دو پہر جب وہ۔۔۔۔۔اِس کے دو بچے پیدا ہوئے ۔

22-3 اور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا۔۔۔۔(دوسری مرتبہ)۔۔۔یاد رکھیں ۔بائبل کہیں بھی نہیں کہتی کہ قائنؔ آدم کا بیٹا تھا۔ ’’وہ اِس شریر سے تھا‘‘ ابلیس کا نہ کہ آدم کا اور وہ دوسری مرتبہ اُس کے پاس گیا اور اُس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام اُس نے سیتؔ رکھا۔اور وہ کہنے لگی کہ خُدا نے مجھے ہابلؔ کے بدلے ایک دوسرا فرزند بخشا ہے (کیونکہ قائنؔ حقیقی بیج نہیں تھا۔)۔۔۔۔۔۔جِسے قائنؔ نے قتل کیا تھا۔اور سیت سے بھی ایک بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام انوسؔ رکھا اور اِس وقت سے لوگ یہوؔاہ کا نام لے کر دُعا کرنے لگے۔نسل قائنؔ کے نسب نامہ سے نہیں بلکہ سیت کے نسب نامہ سے ۔۔۔۔۔۔کیونکہ قائنؔ شریر ہے۔وہ سانپ کی نسل ہے۔

22-5 اب غور کریں ، بائبل یہاں صفائی سے بیان کرتی ہے کہ اِس کا پہلا شوہر مرا ہوا ہو، اِسے چھوڑا نہ گیا ہو بلکہ وہ فوت ہو گیا ہو۔میں نے اسے شادی اور طلاق کے پیغام سے حاصل کیا ہے۔آپ سب اِس کے بارے میں جانتے ہیں ۔میں صرف یہاں پر جمع شُدہ جماعت سے مخاطب نہیں ہوں بلکہ ملک بھر میں موجود لوگوں سے مخاطب ہوں ۔ٹھیک ہے۔اب آپ دیکھیں کہ شادی اور طلاق میں کیا واقع ہوا ۔جب یہ۔۔۔۔۔۔؟۔

جب سات مُہروں کو کھولا گیا تو اِس سے اِس کی پوری سچائی سامنے آئی۔

22-6 اِس لیے آدمِ ثانی ،کلام یعنی مسیح کے ساتھ شادی کرنے کے لیے آپ کو اپنی پہلے تنظیمی شوہر سے موت کے وسیلہ سے جُدا ہونا ضرور ہے۔کیونکہ اُن میں سے ایک بھی نہیں جو خُدا کے پورے

کلام کو لے سکے۔ مجھے کہ اِس طرح کی کوئی تنظیم دکھائیں کہاں ہے۔''اوہ'' آپ کہتے ہیں ''میری''اور دوسرا دوست کہتا ہے کہ اُن کی بھی۔ دونوں اکٹھے بیٹھ جائیں تو جوں جوں آپ فریق بنتے جائیں گے تو آپ کو پتا چلے گا کہ آپ دونوں غلطی پر ہیں ۔مُکاشفہ 17 باب پڑھیں۔

پس آپ سمجھ گئے ہیں کہ آپ کو اِس چیز سے مر جانا ہے۔(میں صرف اِس مُقامی جماعت سے نہیں بلکہ ملک بھر کے لوگوں سے مخالف ہوں)۔آپ کو اپنے پہلے شوہر کی طرف سے مرنا ہوگا۔اگر آپ مسیح کے ساتھ ایک ہو گئے ہیں اور ابھی تک ایک تنظیم سے بھی شادی شُدہ ہیں تو آپ ایک زنا کار ہیں۔آپ ایک لودیکیہ ہیں ۔مُلک بھر میں ایک کلیسیا ۔۔۔۔۔۔ہم کلام یعنی یسوع مسیح کی پیروی کر رہے ہیں۔دُلہن میں شامل ہونے کے لیے آپ کو کلامِ خُدا جو کہ مسیح ہے کے ساتھ دوبارہ شادی کرنے کی ضرورت ہے۔

23-2 ''ابتدا میں کلام تھا کلام ِ خُدا کے ساتھ تھا اور کلام ِ خُدا تھا۔اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا'' آپ جب تک تنظیموں کی انسانی روایات کو تھامے رکھتے ہیں تو خُدا کے کلام میں آپ کو ایک زنا کار کہا جاتا ہے۔جب تک کہ آپ تنظیمی عقائد کے مُتلاشی ہیں،اور کسی تنظیمی کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں جو کہ کلام کا اِنکار کرتے ہیں۔آپ ایک زنا کار ہیں۔

یہی کچھ بائبل بیان کرتی ہے۔یسوع نے کہا''تم بیک وقت دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتے ہو۔تم یا تو خُدا کی خدمت کرتے ہو یا مال کی۔(دُنیا کا مال)۔''وہ جو دُنیا یا دُنیا کی چیزوں کو عزیز رکھتا ہے اِس میں خُدا کی مُحبت نہیں'' اس میں خُدا کا تُخم اور خُدا کی مُحبت اور اِسی وقت دُنیا کی مُحبت نہیں ہو سکتی ۔جب آپ سے خُدا کے پھل ظاہر ہوتے ہیں تو یہ خُدا کا کلام ہے۔اُسی وقت وہاں دُنیا کی مُحبت نہیں ہو سکتی۔اب چھوٹے بال، چھوٹی نیکریں اور رنگے ہوئے چہرے کہاں پر ہیں؟۔ان کا کیا مقام ہے؟۔

23-3 آپ ایک ہی وقت میں مسیح یعنی خُدا کے کلام سے راستباز بن کر انسان کی بنائی ہوئی تنظیم کی

خدمت نہیں کر سکتے۔ یہ کلام کے برعکس ہے۔اس کے بارے میں پولس رومیوں 7 باب میں بیان کرتا ہے۔آپ اس ناجائز تنظیمی گروہ سے کبھی بھی خُدا کے کلام کے بیٹے پیدا نہیں کر سکتے۔آپ یہ نہیں کر سکتے ۔اپنے چوزے پیدا کرنے والی مشین میں سے آپ ایک بھی خُدا کا الہامی بیٹا پیدا نہیں کر سکتے۔میں کلیسیا سے مخاطب ہوں۔تو بھی آپ بڑے مذہبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔گنہگار حوّا کا بیٹا قائن بھی ایسا ہی تھا۔مذہبی تھا۔اُس نے قربان گاہیں تعمیر کیں ۔اور قربانی چڑھائی اور اپنی دہ یکی ادا کی اور وہ سب کچھ کیا جو کوئی بھی دوسرا مذہبی شخص کرتا ہو لیکن وہ کلام کو پورا کرنے میں ناکام رہا۔اور فقط مکاشفہ ،کلام کا مکاشفہ ہی وہ چیز ہے ۔

24-1 مُکاشفہ کیا ہے؟ یسوع نے کہا ''اِس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اِس پر غالب نہ آئیں گے''۔ایمان مُکاشفہ ہے اِس لیے کہ ایمان آپ پر ظاہر ہو چُکا ہے۔ ایمان ہی سے ہابل نے۔ مُکاشفہ (ایمان) ہی سے قائن سے افضل قُربانی گذرانی۔

قائن نے سوچا اُنہوں نے سیب کھایا ہے۔وہ اب بھی اِسی نظریے پر ہیں۔لیکن ایسا نہیں تھا ۔یہ حرامکاری تھی۔سانپ کی نسل۔اور جب سات مُہریں کھلیں تو اِس سے یہ اعلانیہ ثابت ہوا۔(اِس پر میری کتاب چھپ گئی ہے۔میرے خیال میں یہ ہزاروں کی تعداد میں یہاں موجود ہے۔سمجھے؟) غور کریں یہ پیدائش سے مُکاشفہ تک کلام میں موجود ہے۔آخری زمانہ میں دونوں درخت اپنی اصل کی جانب آرہے ہیں اور اپنے آپ کو ثابت کررہے ہیں۔

24-3 آج ہم ٹھیک اِس مُقام پر ہیں۔دُلہن اور لودیکیہ یہ آپ کے سامنے اِس قدر واضح اور شفاف ہیں جس طرح سے کلام میں لکھا ہوا ہے کہ تم خُدا اور مال دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔آپ بائبل پر ایمان رکھنے والے راست مسیحی ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو کسی تنظیمی معاملات میں بشمول نہیں رہ سکتے۔آپ بیک وقت اِس طرح نہیں کر سکتے دوسرے کو زندہ رکھنے کے لیے پہلے کو مرنا ہوگا۔آپ کبھی

بھی کلامِ خُدا سے پیدا شُدہ بیٹے نہیں ہوسکتے۔اور نہ ہی کلیسیا آگے لاسکتی ہے آپ زور زور سے پُکارتے اور شور کرتے اور بیگانہ زبانوں میں بولنے والے اور اِس طرح کرنے والوں جیسے نہیں بننا چاہتے۔ آپ ایک تنظیمی کلیسیا میں یہ نہیں کرسکتے۔وہ آپ کو نہیں رکھیں گے۔وہ ان کی اِس طرح سے پرورش نہیں کرتے۔وہ اُنہیں اوپر بُلا کر اُن سے ہاتھ مِلاتے ہیں اور کہتے ہیں ''اگر یہ آپ کا عقیدہ ہے تو آپ نے اِسے پالیا ہے'' آپ کو صرف اتنا کرنا ہے کہ اپنا نام کتاب میں درج کرلیں۔دیکھا۔یہ کلام کے خلاف ناجائز بچے ہیں اور پھر بھی مذہبی ہونے کے دعویٰ دار ہیں۔یہ کلیسیا شیطان کی حکمت اور علم سے حاملہ ہونے کے باعث وجود میں آئی ہے۔وہ اپنے لوگوں کو سکولوں میں یہ سیکھنے کے لیے بھیجتے ہیں کہ کِس طرح ''آمین'' کہنا ہے۔یہ سچ ہے۔اُنہیں یہ سب کچھ کہنے کی تربیت دی جاتی ہے اور یہ کہ نظریاتی علم پائیں۔یہ کیا ہے؟ یہ ابلیس کا حمل ہے۔

24-5 شیطان نے حوّا کو کِس چیز سے حاملہ کیا؟ یہ کہ وہ نظریاتی علم کی خاطر۔نظریات کی خاطر خُدا کے کلام پر ایمان نہ رکھے۔اور اس سبب تمام مخلوق زوال پذیر ہوگئی۔آج کلیسیا نے کلام کے ساتھ یہی کچھ کیا ہوا ہے۔اُس نے اپنے آپ کو بائبل سکولوں اور کالجوں اور لکھائی، پڑھائی اور حساب اور اِس طرح کی چیزوں کے ساتھ حاملہ کیا ہوا ہے اور وہ خُدا کے بارے میں اتنا ہی علم رکھتے ہیں جتنا ایک جنگلی وحشی، مصری بہادروں کے متعلق جانتا ہو۔وہ اپنے تمام عقائد اپنی دُعائیہ کُتب اور باقی ہر شے کو جانتے ہیں لیکن خُدا کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔اُنہیں اِس بات کا علم ہے کہ ایک کلام کا بول بالا ہوا ۔۔۔۔۔اور کب خُدا نے ہر قوم پر اپنا کلام نازل کیا جو اِس کے قریب آتے گئے۔۔۔۔۔

نوحؔ آتا ہے اور اُس نسل میں منادی کرتا ہے اور اگر اب موسیٰ آئے گا تو آکر کہے گا ''آؤ ایک عہد کا صندوق بنائیں''؟۔وہ اِن طریقوں سے یکسر دور تھا لیکن وہ ایک نبی تھا۔اُس کے پاس الٰہی مُکاشفہ تھا ۔خُدا نے اسے سچّا ثابت کیا۔وہ بنی اسرائیل کو نکال کر لایا اور اُن کو آگ کا ستون دکھایا اور نبی کی تائید

کی اور بالکل صاف طور پر بتایا کہ وہ کیا کرے گا اور اُس نے ایسا ہی کیا۔اُنہوں نے کہا ''خُدا ہم سے بات نہ کرے بلکہ موسیٰ مخاطب ہو وگرنہ ہم مرجائیں گے''۔اُس نے کہا ''میں پھر کبھی اُن سے اِس طرح بات نہ کروں گا بلکہ نبیوں کو برپا کروں گا اور وہ کلام کریں گے''۔

25-2 یسعیاہ نے کھڑے ہو کر کہا ''ایک کنواری حاملہ ہو گی'' اس زمانہ میں وہ شخص جب ۔۔۔۔۔۔ایک کنواری کیونکر حاملہ ہوسکتی ہے؟'' اور ہمارے لیے ایک بیٹا تولد ہوا۔۔۔۔۔۔ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا۔سلطنت اُس کے کندھے پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب ،مُشیر ،خُدای قادر، ابدیت کا باپ اور سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہو گی ''۔اور داؤد کے تخت اور اس کی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہے گا۔یہ کس طرح ہو گا؟۔وہ نہیں جانتا تھا۔خُدا نے جو کچھ اسے بتایا اُس نے کہہ دیا۔یہ ہر طرح کے تصورات اور نظریات سے بالاتر ہے۔یہ کسی بھی سائنسی تحقیق سے پَرے ہے۔یہ کلامِ خُدا ہے۔

25-3 اب ہمارے سکول ،سیمنریوں کے طالب علم ،ہر طرح کی بائبل تھیالوجی اور اِس طرح کی چیزیں انسانی علمِ معرفت ہے۔خُدا نے کہا کہ یہ کلیسیائی گروہ بالکل لودیکیہ کی طرح ہو گا۔اوہ خُدایا ،جب میں اِس پر غور کرتا ہوں تو کانپ اٹھتا ہوں۔نظریاتی خیالات سے حمل شُدہ۔۔۔۔۔۔اِس میں داخلہ لینے کے لیے پہلے آپ کو میٹرک پاس ہونا چاہیے۔مخصوصیت سے قبل آپ کو ماہرِ نفسیات کے سامنے کھڑا ہونا پڑے گا۔ کیا آپ تصور

کریں گے کہ پطرس۔یعقوب اور یوحنا کو ماہرِ نفسیات کے سامنے جانا پڑا ہو گا؟۔یاد کریں بالا خانہ پر ان ایک سو بیس کو جو شاید اپنے دستخط بھی نہ کر سکتے ہوں وہ ماہرِ نفسیات کے سامنے کھڑے ہوں تاکہ معلوم ہو کہ اُن کا تمام اضطراری عمل وغیرہ بالکل ٹھیک تھا۔اُن کا اپنا مظہر تھا لیکن یہ نظریاتی خیالات یا سائنسی تحقیق نہیں تھا بلکہ یہ خُدا کی قوت کے وسیلہ سے تھا۔جب ان پر چوٹ لگی تو اُنہیں کچھ سمجھ نہ آیا

کہ کیا کریں لیکن جو وہی کچھ کیا جو رُوح القُدس نے کرنے کو کہا۔انہوں نے کسی نظریے پر توجہ نہ دی کہ کلیسیا نے اور کاہن نے کیا کہا اور اُس نے یا اِس نے کیا کہا۔وہ بے خوف لوگ رُوح القُدس سے حرکت میں آ گئے۔

25-5 1 یوحنا 2 باب 15 آیت میں اُس نے کہا ''جو کوئی دُنیا یا دُنیا کی چیزوں سے مُحبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی مُحبت نہیں'' پس آپ کلام ِ خُدا سے کیسے حاملہ ہو سکتے ہیں جو کہ دُنیا کو ٹھکراتا ہے، ہالی ووڈ سے اِنکار کرتا ہے ہر طرح کے فیشن کو جھٹلاتا ہے۔اِن تمام پارٹیوں کی مُخالفت کرتا ہے اور جو کچھ ان کے درمیان مذہب کے نام پر ہے وہ ایسا کرتے رہنے سے باز کرتا ہے؟ وہ اِس سے منع کرتا ہے ۔کلام کِس طرح ایک شخص کو حاملہ کر سکتا ہے؟ ۔کِس طرح ایک عورت جس کے بال کٹے ہوئے، چہرہ رنگا ہوا اور چھوٹی نیکریں پہنتی ہو۔۔۔۔۔۔ایک مناد ہو جو سیمنری سے آیا ہو اور اعمال 2 باب 38 آیت کو دیکھتا ہو اور اِسے معلوم ہو کہ بائبل میں کوئی ایک شخص کو بھی اِن القاب سے بپتسمہ نہیں دیا گیا اور پھر بھی کہتا ہو کہ وہ خُدا کے کلام سے حمل شُدہ ہے، وہ کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ آپ سے جھوٹ بول رہا ہے ۔اُس نے اپنا پیدائشی حق بیچ دیا ہے۔جو کچھ وہ بیان کرتا ہے اُس کے نتیجہ میں ہی وہ زنا کا مرتکب ہوا ہے۔وہ طلاق یافتہ ہے۔

خُدا ایک پاکدامن کلیسیا کو لینے آ رہا ہے جو ایک حقیقی دُلہن ہو۔بائبل فرماتی ہے ''تم میں کلام کی باتیں نہیں ہیں'' تو تم کِس قسم کے بچے پیدا کر رہے ہو؟ جو تنظیمی حمل سے ہوں۔آپ اپنے پہلے محبوب سے جُدا ہونے کے لیے نہیں مرتے ہیں۔

26-3 ''اگر میں بیگانہ زبانیں بولوں اور زور سے پکاروں تو جونز ز (Jones's) کیا سوچے گا؟ اگر میں دوبارہ بپتسمہ لیتا ہوں تو وہ کیا سوچیں گے؟ ۔کیا بے وقوفی کی باتیں ہیں ۔کیا آپ نے جونز ز سے شادی کر رکھی ہے؟ کیا آپ کلیسیا سے شادی شُدہ ہیں ےا آپ مسیح جو کلام ہے سے بیاہے

گئے ہیں؟ یہی وجہ ہے کہ وہ ابھی تک بچے پیدا کر رہی ہے۔اُس کے بچے کِس قِسم کے ہیں؟۔جو نام وہ پُکارتے ہیں اُن میں چند ایک یہ ہیں:۔

بلیاں، بدمست ،وحشی ،تودہ ،ذخیرہ ،بلیاں ،بدمست۔۔۔۔۔۔۔یقیناً ،وہ کلیسیائی ارکان ہیں۔وہ سب کے سب (دیکھیں) قائن کے بیٹے ہیں جو کہ دشتی جانور کی اولاد ہیں وہ اِس قدر ملائم بنتے ہیں جتنا کہ وہ بن سکیں۔

26-5 اب ایک لمحے کے لیے اپنی روحانی معرفت سے اپنی روح پر نظر ڈالیں۔گرد و نواح پر نگاہ کریں ۔میں مُلک بھر کے لوگوں سے مخاطب ہوں۔آپ جو برینہم ٹیبر نیکل میں ہیں۔جو مغربی کنارے کی عبادت گاہوں میں ہیں اریزونا اور آپ جہاں کہیں ہیں چند منٹوں کے لیے اپنے آپ پر نگاہ کریں ۔آپ کہتے ہیں''بھائی برینہم جس پیغام کی آپ منادی کر رہے ہیں غلط ہے''۔تھوڑی دیر کے لیے اپنے آپ پر غور کریں۔رُوح القُدس کو کلام کے ذریعہ سے اپنے ذہن کی کھوج کرنے دیں۔آپ پیغام (Message) سے اتفاق کریں گے۔مسیح جو کہ مسح شُدہ کلام ہے اِسے اپنے ضمیر کی کھوج لگانے دیں اِسے اپنے اندر جانے دیں تا کہ معلوم ہو کہ وہ دُرست ہے یا غلط۔میں نے ہزاروں میں سے محض ایک یا دو چیزوں کا ذکر کیا ہے۔

26-6 کیا بائبل اِس بات پر اتفاق کرتی ہے کہ عورت اپنے بال کٹائے؟ کیا بائبل باپ، بیٹا اور روح القدس کے نام میں تین بپتسموں پر اتفاق کرتی اور یقین رکھتی ہے؟

ایسا کچھ نہیں ہے۔کیا بائبل متفق ہے کہ عورت مرد کا لباس پہنے؟۔اچھا۔سینکڑوں سے زیادہ میں سے صرف تین کو لے لیں اور کلام ِ خُدا کی روشنی میں اِس پر غور و غوض کریں۔آپ کہتے ہیں''میں ایک کلیسیائی رُکن ہوں''، قائن بھی تھا اور حوّا بھی تھی۔بائبل پیشتر سے بیان کرتی ہے کہ آخری ایاّم میں لودیکیہ بھی ایسی ہی ہوگی۔آئیں رُوح القُدس کو اپنا ضمیر ٹٹولنے دیں تو آپ دانی ایل 5 باب 12 آیت

کے ساتھ اتفاق کریں گے جب ملکہ نے بیلطشضر کے سامنے آ کر کہا۔۔۔۔۔۔اِسے خبر ملی کہ وہاں اِن کے درمیان ایک دانیؔل نبی تھا جو اِن کو کھول دیتا تھا۔

27-2 آپ رُوح القُدس کو آنے دیں۔وہ اِس وقت کا نبی ہے۔اِسے ابھی اور اِسی وقت اپنے دِلوں میں آنے دیں اور اگر آپ خُدا کے کلام کے ذریعہ سے پرکھیں گے تو پیغام Message کے متعلق تمام شبہات ختم ہو جائیں گے۔وہ تمام شکوک کو ختم کر دیتا ہے۔پھر آپ جانیں گے کہ یہ آج کے زمانے کے لیے عین ٹھیک کلام کے مطابق ہے۔آج آپ لُوتھرؔ کا پیغام نہیں دے سکتے۔وہ اِس میں آتا ہے لیکن وہ پاؤں ہے۔آپ ویسلیؔ کے پیغام کی منادی نہیں کر سکتے اور نہ ہی پینتی کاسٹلوں کی منادی کر سکتے ہیں! ہم اِس سے کہیں زیادہ گہرائی میں جا چکے ہیں۔وہ تنظیم بنے اور مر گئے۔ڈنڈی پتے کے ساتھ او لین کلیسیائی حالت پر آتی ہے۔وہ اس پہلے گیہوں کے بیج کے دانے کی مانند دکھائی نہیں دیتا جو زمین میں جاتا ہے ۔اور جو دوسری چیز جو سامنے آتی ہے وہ ہے سِٹہ۔وہ اب بھی دانے کی طرح نظر نہیں آ رہا اس سے کافی مشابہہ ہے۔یہ حقیقی دانوں کی شکل میں بنتے جا رہے ہیں لیکن پتے یقیناً دانوں کی طرح دکھائی نہیں دیتے ہیں جو زمین میں جاتے ہیں۔یہ اس زندگی کو اُٹھانے والا ہے جو کہ اس دانے میں ہے۔لیکن یہ کیا کرتی ہے؟ یہ ان تمام دوسری فطرتوں کے ساتھ جو اس میں ضم ہو سکتی ہے منظّم ہو گئی۔اور یہ مر گئی ہے

۔

27-5 اور پھر غور کریں کہ زندگی بالائی حصے میں چلی جاتی ہے۔اور اِس کے اوپر بہت سارے چھوڑے چھوٹے گیند لٹکتے دکھائی دیتے ہیں یوں لگتا ہے کہ اِن میں چھوٹے دانے موجود ہیں۔یوں دکھائی دیتا ہے کہ یہ حقیقی دانہ ہے لیکن یہ نہیں ہے۔پھر یہ بھوسے میں گر جاتا ہے اور اِس سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ بھوسہ۔

آپ گیہوں کا ایک دانہ لیں۔اور جب گیہوں پہلے اُگنا شروع کرتی ہے۔۔۔۔۔جیسا کہ

یسوع نے کہا'' گیہوں کا دانہ'' آپ گیہوں لے کر اِسے کھولیں۔اور آپ اِسے ڈنڈی پر سے توڑ لیں آپ اِس کو دیکھیں اور کہیں ''ہمیں گیہوں کا دانہ مِل گیا ہے'' محتاط رہیں۔ یہ بالکل دانے کی طرح کا دکھائی دیتا ہے لیکن اِس میں ذرا بھی دانہ نہیں ہے۔ یہ تو بھوسہ ہے۔ پینتی کاسٹل ایسے ہی ہیں جیسا کہ متی 24 باب 24 آیت میں لکھا ہے''اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں گے'' آپ پورے پتے کو توڑ لیں پھر بھی آپ کو اناج نہیں ملے گا۔دانہ اِس کے پیچھے اسکے بعد ہے۔سمجھے؟۔اور پھر زندگی اِس تنظیم سے باہر نکل آتی ہے اور غلّے میں چلی جاتی ہے۔

28-1 پھر کیا ہوتا ہے؟ اور جب دانہ اُگنا شروع کرتا ہے اور یہ بڑا ہو جاتا ہے تو یہ کسی چیز سے ڈھکا ہوتا ہے اور تنظیم اِس سے دور کر دی جاتی ہے۔''اِس سے ہم ایک تنظیم کیوں نہیں بنا لیتے ؟'' وہ کبھی نہیں بنیں گے۔ یہ بیج ہے۔ یہ مزید کہیں نہیں جا سکتا۔ہم آخری زمانے میں ہیں۔اب اِس سے مزید کیا کرنا ہے؟ سورج کی روشنی میں رہنا ہے تا کہ تیار ہو جائے۔ یہ درست ہے۔کلام آپ کے دلوں میں اِسے تیار کرے تا کہ جِس کے متعلق آپ بات کر رہے ہیں اِس میں زندگی گذاریں۔جی جناب۔اگر آپ پاک رُوح کو آشکار ہونے دیں تو جس طرح ملکہ نے دانیل کے متعلق کہا آپ مزید شکوک میں نہ رہیں گے۔

28-4 شاید آپ کہیں''اِس سب باتوں کا شُکر گذاری کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ بھائی برنہم آپ کس طرح کی باتیں کر رہے ہیں؟۔ پونے نو بج چُکے ہیں اور آپ نے ابھی تک شکر گذاری کے متعلق کچھ بھی نہیں کہا''۔اِس موقع پر میرے لیے کیا پیغام ہے۔ہاں واقعتاً۔ہجرت کر کے آئے ہوئے والد اپنے لیے نئ زندگی کی راہ پا کر بہت شُکر گذار تھے کہ وہ پُرانی انگریزی تنظیموں اور عقائد سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔اب وہ اپنے زمانے کے لیے آئے ہوئے نئے ممسوح شُدہ کلام کے ساتھ شادی کر سکتے تھے۔ یہ درسُت ہے۔اِن کی ایاّم کے لیے مسح شُدہ کلام۔۔۔۔۔۔پس کیا ہم ابراہام کی طرح اپنے ساتھ موجود

دنیا کی تمام چیزوں سے اپنے آپ کو علیحدہ کر کے ہجرت کر کے شکر گذار ہو سکتے ہیں ۔ ابراہام ایک پردیسی تھا۔ خُدا نے ہمیں تمام مُردہ مذاہب اور مردہ عقائد سے کِس میں الگ کیا ہے؟ (میں تمام مُلک سے مُخاطب ہوں) ہمیں الگ کیا ہے اور ہمارے لیے ایک نئی سرزمین کو کھولا ہے اور اِس زمانہ کے لیے ایک نیا پیغام دیا ہے ۔ پینتی کوست خشک ہوئے ، مُرجھا گئے اور مر گئے ۔ جیسا کہ لوتھر ، ویسلی اور باقی دوسرے ۔ یہ ایسے کلیسیائی گروہوں سے زیادہ کچھ نہیں جن کو باہم باہر نکالا گیا ہو۔ اِن میں اب بھی اچھے لوگ موجود ہیں جنہیں باہر آنا ہے۔

28-8 اُس نے کیا کہا؟ اُس نے آخری پیغام کی سات مُہروں کو کھول دیا۔ کیا آپ نے اِس پر غور کیا ہے؟ سات کلیسیائی زمانوں کے بھید سات مُہروں سے مُہر بند تھے۔ پہلے آنے والوں کے لیے اِن کے زمانے میں اِس کا وقت نہ تھا۔ وہ زیادہ دیر تک زندہ نہ رہ سکے ۔ لیکن یہ سات مُہروں کا بابرکت مُکاشفہ اِس آخری ایّام میں ہم پر ایری زونا میں ہوئی ایک نبوت کے وسیلہ سے کھولا گیا۔ ایک دن میں نے خُدا سے سوال کیا ”تو مجھے اِس بیابان میں کِس لیے لایا ہے؟“ کیا تم جانتے ہو کہ موسیٰ نے پُرانا عہد نامہ لکھا ؟ اُس نے پہلی چار کتابیں جن میں شریعت اور دوسری باتیں ہیں دیں یعنی پیدائش ،خروج ، احبار اور استثنا

اُس نے پُرانا عہد نامہ لکھا۔ یہ کرنے کے لیے اسے اپنے سب ساتھیوں اور عزیزوں کو چھوڑ کر بیابان میں جانا پڑا۔

29-1 پولُس نے نیا عہد نامہ لکھا۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے رومیوں اور دوسرے خطوط جیسے عبرانیوں اور تیمتھیس اور دوسرے باقی خطوط لکھے ۔ اور یہ کچھ کرنے کے لیے اُسے اپنوں سے علیحدہ ہو کر تین سال کے لیے عرب کے ریگستان میں جانا پڑا تا کہ الٰہی مُکاشفہ پا سکے ۔ اوہ آپ کہتے ہیں ”متی ، مرقس ، لُوقا اور یوحنا کے بارے میں کیا خیال ہے؟“ وہ محض تحریر کنندہ تھے۔ جو کچھ یسوع نے کہا اُنہوں نے تحریر کر دیا

۔پولُس الگ ہوا اور کلام کو ساتھ رکھ دیا۔یہ درُست ہے۔ٹھیک ہے۔تب اگر اُسے یہ حاصل کرنا ہے تو اسے اپنے عزیزوں سے دور ریگستان میں جانا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔کیا آپ کو یاد ہے''یہ کونسا زمانہ ہے جناب؟''جتنوں نے یہ پیغام سُنا ہے وہ کہیں''آمین''کیا یہ حقیقتاً درُست تھا؟تب ہمیں آخری دنوں میں خُداوند خُدا کا پیغام حاصل ہوا ہے کہ اس کی دُلہن کو اِکٹھا کیا جائے۔کِسی دوسرے زمانے کے ساتھ اُس کا وعدہ نہیں ہوا، یہ اِس وعدہ زمانہٗ حاضر کے لیے ہے۔

29-3 ملاکی 4،لوُقا 17باب 30آیت ۔مُقدس یوحنا 14باب 12آیت ،یوایل 2باب38 آیت ۔یہ وعدے بالکل یوحنا اِصطباغی کی طرح کے ہیں جِس نے کلام کے مُطابق اپنے آپ کو پہچانا۔یسوع نے اپنے آپ کو پہچانا اور اُنہوں نے کیا کہا؟'دُور کا ایک شخص، یوحنا ایک جنگلی مرد ''کلیسیا اُس کی پہچان کرنے کے لائق نہ تھی۔یہ ایک طریقہ ہے۔اور نہ ہی آج کلیسیا اِسے حاصل کرے گی۔

لیکن منتخب شخص ،جوچُنے ہوئے ہیں وہ جانتے ہیں کہ کلام پاکدامن دُلہن کو آخری زمانے کی کلیسیا میں سے ہمارے خُداوند یسوع جو کہ کلام ہے اسکے لیے بلا رہا ہے۔۔۔۔۔۔کتنوں کا اِس پر ایمان ہے؟ٹھیک ہے۔تو پھر دُلہن ہمیشہ دُلہا کا جُز ہوتی ہے۔پس دُلہن ایک تنظیم نہیں ہوگی۔مسیح کی دُلہن بننے کے لیے اِسے مجسم کلام بننا پڑے گا۔اُس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔اُس نے بتایا ہے کہ وہ یہ کس طرح کرتا ہے۔

29-5 وہ کبھی اپنا طریقہ نہیں بدلتا۔وہ ہمیشہ ایک طریقہ کے مُطابق کرتا ہے۔اُس نے یہ ہر مرتبہ طریقہ کے مُطابق کیا۔جِس طرح خوبصورت ربقہ اپنے اضحاق کا انتظار کرتی ہے وہ بھی اِسی طرح سے کرتا ہے اور اِن آخری ایاّم میں اپنی پاکیزہ دُلہن کو بُلا رہا ہے۔کتنا خوبصورت وقت ہے۔جب آپ سات کلیسیائی زمانے پڑھتے ہیں تو دو کتابیں سامنے آتی ہیں جو آپ کے لیے بھید ہوں گی۔دو کتابیں

،کتاب ِ حیات۔۔۔۔ایک کہتا ہے کہ تم اِس میں اپنا نام درج کر سکتے ہو اور یہ کبھی نہیں کاٹا جاتا اور دوسرا کہتا ہے کہ اِس کا نام کتاب ِ حیات سے کاٹ دیا جائے گا۔ یہاں یہ صحیح طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔(میں نے کچھ نکات تحریر کر رکھے ہیں اِس سے پہلے کہ ہم ختم کریں میں چند منٹوں کے لیے اِن پر ٹھہروں گا)۔

30-1 زندگی خُدا کے نزدیک مُقدس ہے اور اِس کا اندراج ایک کتاب میں ہے۔خُدا زندگی کا خالق ہے۔کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟۔ہماری فطرتی زندگی جو ہم میں ہے محض ایک تحریف ہے۔اِس کا آغاز کرنے کے لیے واقعتاً درُست زندگی ہونی چاہیے۔لیکن یہ فطرتی پیدائش کے وسیلہ سے بگڑ گئی ہے۔قدرتی طور پر بوقت پیدائش آپ اپنی زندگی میں یا پہلے اتحاد میں اِکٹھے تھے۔ایک قدرتی عمل۔قدرتی طور پر نسل ِ اِنسانی کا ساتھ ساتھ ہونا۔مرد اور عورت دونوں کے جنسی تعلق کے ذریعہ سے آپ کی پہلی زندگی موجود ہوئی اور اِس کے ساتھ ہی گناہ اور موت آ گئے۔

30-3 | جب آپ ایک عورت جو کہ ضمنی پیداوار ہے کو دیکھتے ہیں تو آپ سانپ کی نسل کو کِس طرح نظر انداز کر سکتے ہیں؟۔جِس طرح وہ دھوکہ کھا سکتی ہے کوئی دوسری مادہ اِس طرح اِس کی مانند نہیں بنائی گئی۔خُدا جانتا تھا۔۔۔۔۔۔اگر اسے آغاز سے انجام تک کا

علم نہ تھا تو وہ خُدا ہی نہیں تھا۔اگر وہ مطلق نہیں ہے۔اگر وہ۔۔۔۔۔۔وہ عالم ِ کُل، ہر وقت ہر جگہ موجود ہے۔وہ سب کچھ جانتا ہے۔وہ ابدی ہے۔۔۔۔۔پس وہ ہر چیز سے باخبر تھا کہ اسے اِس عورت کا بنانا تھا۔آدمی کی کوئی بیوی نہ تھی۔وہی اکیلا مرد اور عورت تھا۔وہ مردانہ اور زنانہ دونوں خصوصیات کا حامل تھا۔جب تمام مخلوقات بن گئیں تو اِسے ایک ضمنی پیدائش کے وسیلہ سے علیحدہ علیحدہ ہونا تھا۔کوئی بھی ایسی مادہ جسے خُدا نے اصلی تخلیق میں بنایا اِس طرح نہیں کر سکتی، ایسا کرنے کے لیے اسکی تخلیق کی گئی۔وہ جانتا تھا کہ وہ ایسا کرے گی۔اگر وہ جانتا نہیں تھا تو وہ خُدا ہی نہیں تھا۔لیکن دیکھیں خُدا کی صفات کا ظہور

ہونا تھا۔اسے ایک نجات دہندہ بننا تھا۔اور ہر چیز کو کامل کرنے کے لیے جس طریقہ سے اُس نے یہ کیا تو پھر کچھ بھی کھو نہیں سکتا تھا۔اوہ۔ بچے نہ بنیں مرد اور عورت بنیں۔ہم راستے کے اختتام پر ہیں۔

30-5 غور کریں ۔اِس فطرت کے ساتھ موت بھی موجود تھی ۔آپ کا پہلا شوہر جس کی آپ پر حکومت تھی فطرتی پیدائش کے وسیلہ سے آپ کی فطرت تھا۔قدرتی طور پر آپ دُنیا سے محبت کرتے ہیں ۔کیونکہ آپ دنیا ہیں اور دُنیا کا جُز ہیں۔کیا یہ سچ ہے؟۔فطرتی طور پر آپ کی خواہش تھی کہ آپ دُنیا سے محبت رکھیں جس کا آپ ایک جُز ہیں۔آپ فطرت کا ایک حصّہ ہیں۔آپ یقین کرتے ہیں؟۔اور یہ آپکا فطرتی عمل ہے۔اسی لیے آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔آپ کو الگ ہونا ہے۔آپکو اس پہلے شوہر سے مرنا ہے۔آپ اِس کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔آپ یہ نہیں کہہ سکتے" ٹھیک ہے، میں اِسے طلاق دے دوں گا۔طلاق نامہ کو اِسی موقع تک لٹکا چھوڑتا ہوں"۔نہیں جناب،کوئی تحریری طلاق نامہ نہیں۔اسے مرنا ہے۔دُنیاوی فطرتی کو مرنا ہے۔اِس کی ہر ایک بات کو مرنا چاہیے۔آپ کو ایک دوسری فطرت کے ساتھ دوبارہ مُتحد ہونا ہے۔

31-1 آپ کی پہلی فطرت جو پیدا ہوئی تھی اِس کا نام کتاب ِ حیات میں لکھ دیا گیا ہے اور آپ کے تمام کام بھی اِس میں لکھے گئے تھے۔فطرت میں رہتے ہوئے آپ نے جو کچھ کیا ایک کتاب میں رکھ دیا گیا جِسے کتاب ِ حیات کہتے ہیں۔آپ دانیل پر غور کریں۔جب وہ قدیم الایام کے پاس آیا جِس کے بال اُون کی مانند سفید تھے جیسے کہ اُون۔۔۔۔۔دس ہزار خدمت ِ خُداوندی کو دُلہن کے لیے دس ہزار مرتبہ آئے ۔اور پھر کتابیں کھولی گئیں ۔اور پھر ایک اور کتاب کو کھولا گیا جو کتاب ِ حیات تھی ۔سمجھے؟۔کلیسیا، دُلہن ،مُقدسین وہاں پہلے سے موجود تھے۔آہا؟ ایک دوسری کتاب کو کھولا گیا جو کہ کتاب ِ حیات تھی۔

31-3 اب آپ۔۔۔۔جب آپ روحانی موت کے سبب سے اِس مِلاپ سے جُدا ہوئے تو

آپ کی فطری خواہش ہے کہ اپنے بال کاٹیں ،آپ کی فطری خواہش ہے کہ چھوٹی نیکریں پہنیں اور چہرے پر رنگ وروغن لگائیں۔آپ کی فطرتی خواہش ہے کہ نظریاتی اور تیز وطرار بنیں اور دوسرے کے مُقابلہ میں زیادہ علم رکھتے ہوں۔یہی وہ چیز ہے جس کی حوّا نے خواہش کی۔ یہ بالکل وہی چیز ہے جو وہ چاہتی تھی۔آپ کہتے ہیں اچھا'' آپکے چند ایک مناد کھڑے ہوکر مجھے بتاتے ہیں کہ۔۔۔۔۔۔میں نے پی۔ایچ۔ڈی کررکھی ہے۔۔۔۔۔۔۔ایل ایل۔۔۔۔۔'' جب بھی آپ اِن میں سے کِسی ایک کا اضافہ کرتے ہیں تو آپ خُدا سے مزید دورتر ہوتے چلے جاتے ہیں۔یہ حقیقتاً سچ ہے۔

31-5 دیکھیں۔یہی کچھ حوّا نے حاصل کیا۔وہ اِس طرح کے حمل سے حاملہ تھی۔آج کلیسیا بھی بائبل سکولوں اور نظریاتی اداروں سے حاملہ ہے اور دیکھیں ہرطرف ایک دوسرے سے نفاق ہے۔یہ ایک بڑی خرابی ہے جسے بائبل مقدس میں بابلؔ کہا گیا ہے۔دُلہن کو پتا ہے کہ اِس کا مُقام کیا ہے۔وہ بہت تھوڑے ہیں۔بہت سارے لوگ نجات نہیں پائیں گے بلکہ بہت ہی تھوڑے ہوں گے۔آپ کہتے ہیں ''اچھا اُنہوں نے کہا کہ ہزاروں'' ہاں۔لیکن وہ دو ہزار سالوں کے دوران زمانہ کے لوگوں میں سے بھی تو آتے ہیں۔ہر ایک۔۔۔۔۔لوتھر کا زمانہ اور اِس کا گروہ اور پھر وہ مردہ ہو گئے اور تنظیم بن گئے ۔۔۔۔۔۔اور ویسلی اور پھر پینتی کاسٹل آتے ہیں اور اِسی طرح سے تمام چھوٹی شاخیں نکلیں جیسا کہ بپٹسٹ ، پریسبٹرین، میتھوڈسٹ ، ناضرین ،پلگرام ہولینس اور تمام دوسرے۔دیکھیں۔وہ تمام شاخیں جو پیدا ہوتی رہیں ایک پتے کی مانند ہیں۔لیکن آپ یادرکھیں جب یہ نیچے جاتا ہے اور دانہ پکنے لگتا ہے تو آپ دیکھیں کہ اس سے پیشتر کہ دانہ پک سکے ڈنڈی میں موجود سب چیزوں کو مرنا پڑتا ہے ۔ہیلیلویاہ۔کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ آپ کہاں پر کھڑے ہوئے ہیں؟ زندگی دوبارہ دانے کے اندر ہے ۔یہ کیا ہے؟ بالکل اس دانے کی طرح جو زمین میں جاتا ہے۔ویسے ہی یسوع دلہن کو تیار کرتا ہے۔وہی قوت وہی کلیسیا۔وہی چیزیں، وہی کلام۔

32-1 یہی کلام ان میں سے گذر کر باہر نکلتے ہوئے سر کی جانب آجاتا ہے۔اور تمام زندگی جو اس کے وسیلہ سے وہاں آتی ہے اسے اس کے لوگ حاصل کر لیتے ہیں اور اب یہ سر کی صورت میں ڈھل کر اٹھائے جانے کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔(خداوند کی مرضی سے اس بات پر کل رات یا اس سے اگلی رات کو بات کریں گے)۔

جب روحانی موت کے سبب سے آپ اپنے پہلے ملاپ سے جدا ہو گئے ہیں تو اب آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، آپ کی دوسری شادی نئے روحانی ملاپ سے ہوئی ہے نہ کہ آپ کی فطری زندگی کی دنیاوی چیزوں کے ساتھ بلکہ ہمیشہ کی زندگی سے۔اور وہ تخم جو ابتداء میں آپ میں موجود تھا اس نے آپ کو تلاش کر لیا ہے۔

32-2 اب آپکی پہلے والی کتاب آپ کے پہلے ملاپ کے ساتھ چلی گئی ہے۔اب آپ کے نام آپ کی پرانی کتاب سے منتقل ہو چکا ہے۔اب آپ کہتے ہیں'' آپ کا مجھے بتانے کا یہ مطلب ہے کہ میری پرانی کتاب۔۔۔۔۔'' خدا نے اسے اپنے یاد نہ کرنے والے سمندر میں ڈال دیا ہے۔آپ خدا کے حضور کامل ٹھہرتے ہیں۔

اب آپ کے نام نئی کتاب میں لکھے ہیں۔کتاب حیات میں نہیں بلکہ برّہ کی کتاب میں۔ برّہ نے کس کی قیمت ادا کی۔آپ کے فطری ملاپ کی پرانی کتاب کی نہیں بلکہ آپ کے لیے نئی دلہن کے طور پر۔ہیلیلو یاہ۔

آپکی نئی زندگی برّہ کی کتابِ حیات میں ہے۔آپ کا نکاح نامہ (ہیلیلو یاہ) جس میں آپکے حقیقی ابدی جرثومے جو ابتداء میں تھے اپنی جگہ پاتے ہیں۔

32-4 آپکی محض معافی نہیں ہوئی بلکہ آپ راستباز ٹھہرے ہیں۔جلاّل ہو ۔راستباز ٹھہرے۔ رومیوں 5 باب 2 آیت میں لکھا ہے۔جی ہاں۔رومیوں 5 باب 1 آیت نے کہا'' پس جب ہم ایمان

سے راستباز ٹھہرے ۔۔۔۔لفظ پر غور کریں اس لفظ کا مطلب معافی نہیں ۔اس لفظ کا مطلب راستباز ٹھہرانا ہے ۔میرا مطلب یہ نہیں کہ آپکی معافی ہوئی ہے ۔مثال کے طور پر آپ نے سنا ہو کہ میں نے شراب پی اور ہر طرح کے برے کام کیے اور پھر آپ میرے پاس یہ کہتے ہوئے آئیں ۔۔۔۔اور پھر آپ کو معلوم ہو جائے کہ میں نے یہ نہیں کیا۔پھر آپ آکر کہتے ہیں ''بھائی برتہم'' میں آپ کو معاف کرتا ہوں'' آپ مجھے معاف کرتے ہیں؟ پہلی بات تو یہ ہے کہ میں نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے۔ سمجھے؟

اب اگر میں نے ایسا کیا ہے۔میں گنہگار رہوں لیکن آپ مجھے معاف کر سکتے ہیں اور میں گنہگار نہیں رہوں گا لیکن ابھی تک میں راستباز نہیں ٹھہرا۔کیونکہ یہ حقیقتاً میں نے کیا ہے۔لیکن لفظ ''راستباز ٹھہرایا'' ایسے ہے کہ جیسے آپ نے یہ کبھی نہ کیا ہو۔آمین۔حتیٰ کہ اس کو خیال میں بھی نہ لایا جائے۔یہ کیونکر ہوا؟ خدا کی نہ یاد کرنے والی کتاب کے سمندر میں۔ آپکی پہلی شادی اور پرانی کتاب سے طلاق ہوئی اور مر گئی اور یہاں تک کہ خدا کی یاداشت میں بھی نہیں ہے۔آمین۔آپ راستباز ٹھہر گئے ہیں۔اس لیے راستباز ٹھہرتے ہوئے ۔۔۔یہ الزام تھا۔۔۔آپ پر الزام تھا کیونکہ پہلے تو آپ نے یہ کیا ہی نہیں تھا۔پرانا انصاف خدا کے یاد نہ کرنے والے سمندر میں ہے۔اس کی شروعات کے لیے آپکی اس سے شادی نہیں ہوئی تھی۔اس دلہا نے آپ کے شرمندگی آپکی جگہ خود برداشت کی۔اس نے آپ کی جگہ لے لی۔کیونکہ بنائے عالم سے پیشتر آپ مقرّر تھے کہ آپ اس کی دلہن میں شامل ہوں۔اس لیے بائبل کہتی ہے کہ تم پہلے سے مقرّر شدہ بیج ہو۔

33-1 آپ نے ایسے کس طرح سے کیا؟ آپ کو آپکی شادی کے ذریعہ سے اس میں فریب دیا گیا جو آپکی قصوروار والدہ حوّا سے ہوا تھا۔یہ آپ کی اپنی غلطی نہیں تھی بلکہ آپکی فطرتی پیدائش سے ہے۔کیونکہ آپ حوا کے وسیلہ سے آئے جس نے بدکاری کی۔یہ وجہ ہے کہ آپ گناہ میں پیدا ہوئے تھے ۔

آپ شروع سے ہی ایک گناہ گار تھے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کو اس میں فریب دیا گیا۔ آپ نے کوئی۔۔۔۔نہیں۔ یہ آپ کی غلطی نہیں ہے۔ آپ نے یہ کبھی نہیں کیا۔ اس لیے کہ جو جرثومہ آپ میں تھا دنیا کی بنیاد قبل سے تھا۔ خدا نے آپ کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں رکھ دیا۔

33-2 جیسا کہ چھوٹے عقاب کی کہانی جو آپ نے سنی ہوئی ہے۔ ایک مرغی۔۔۔۔ ایک مرتبہ ایک بوڑھے کسان نے ایک مرغی کو بٹھایا۔ دیکھیں اس کے پاس مرغی کے انڈے کافی تعداد میں نہ تھے۔ پس جب اسے عقاب کا ایک انڈہ ملا تو اس نے وہ اس کے نیچے رکھ دیا۔ اور جب عقاب پیدا ہوا تو یہ عجیب مضحکہ خیز دکھائی دینے والا چوزہ تھا۔ اس طرح کا چوزہ کبھی دیکھنے میں نہ آیا تھا۔ ننھا عقاب مرغی کے ساتھ ساتھ جاتا اور ''کلک، کلک، کلک کرتا رہتا۔

ننھے عقاب نے کہا ''میں نہیں جانتا کہ یہ کس قسم کی آواز ہے۔ بہر طور میں تو اس کی پیروی کر رہا ہوں۔ اور جب وہ کھلیان میں چلا جاتا اور گوبر کے ڈھیروں میں پنجے مارنا شروع کرتا اور وہ کہتی ''کلک، کلک یہ بہت اچھی بات ہے۔ بہت اچھی بات ہے۔ تم ہمارا ساتھ دیتے ہو۔ اور یہ ۔۔۔۔ وہ ننھا عقاب اس مواد میں سے کچھ نہ کھا سکا۔ وہ تو محض چوزوں کے ساتھ جاتا تھا کیونکہ اسے معلوم نہ تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا کرے۔ اور پھر وہ مرغی باہر کو جاتی اور یہ کھاتی اور وہ کھاتی اور ننھے عقاب کو اس سے پیٹ بھرنا پڑتا۔ وہ جانتا نہیں تھا کہ وہ کیا کرے۔ لیکن اس نے سب چوزوں کو یہ کرتے ہوئے دیکھا لیکن اس میں کوئی بات مختلف تھی۔ اسے یہ سب پسند نہ تھا۔

33-4 ایک روز مادہ عقاب کو معلوم ہوا کہ اس نے دو انڈے دیے تھے۔ پس وہ اس دوسرے کی تلاش کرنے لگی۔ اِدھر اُدھر اڑنے لگی اور تلاش کرنے لگی جیسے کہ عظیم روح القدس کرتا ہے۔ ایک دن یہ کھلیان، اس تنظیم کے اوپر سے اڑتی ہوئی گئی۔ اس نے نیچے نگاہ کی تو وہاں اسکو اپنا بچہ نظر آیا۔ اس نے زور سے آواز نکالی۔ یہ کوئی ایسی آواز تھی جو اس ننھے عقاب کے اندر سے گونج گئی ''اوہ! یہ بڑی اچھی آواز

ہے'' ''اوہ'' ایک حقیقی، پہلے سے مقرّر پیدا شدہ جرثومے کو جو خدا کا مقرّر شدہ ہے اسے خدا کا کلام سننے دیں، یہ اس کے لیے سنگیت ہے۔ وہ جانتا ہے کہ یہ سچ ہے۔ بہرحال کسی طور پر بھی وہ اس تنظیمی مواد سے تنگ آ چکا تھا۔ ہمارے ساتھ کام کرو۔ آؤ ہمارے ساتھ چلو۔ ہماری جماعت ایک معاشرتی جماعت ہے ہمارے پاس یہ ہے۔ ہمارے پاس۔۔۔۔'' یہ باتیں ننھے دوست کو اچھی نہیں لگتی تھیں۔ اس نے کہا ''بیٹے'' کچھ بھی ہو تمہارا تعلق اس گروہ سے نہیں ہے۔ تمہارا تعلق مجھ سے ہے۔ تم میرے ہو۔''

اس نے کہا'' ماں، یہ حقیقی آواز ہے۔ میں کسی طرح اس سے باہر نکل سکتا ہوں؟

صرف ایک چھلانگ لگاؤ۔ میں تمہیں سنبھال لوں گی۔ تمہیں بس یہی کچھ کرنا ہے'' خدا کا مسح شدہ کلام ہر اس آدمی کے سامنے جو آخری وقت کے لیے پیشتر سے مقرّر شدہ جرثومے سے خدا کا بیٹا بننے کے لیے پیدا ہوا ہے درست ثابت ہو، وہ خدا کے پیغام کو اس طرح حقیقی دیکھے گا جس طرح کہ آسمان پر ایک خدا ہے۔

34-3 مارٹن لوتھر نے اسے اپنے لیے دیکھا۔ ویسلی نے اسے اپنے لیے دیکھا۔ پینتکاسٹلوں نے اسے اپنے لیے دیکھا۔ اب آپ کے لیے کیا ہے؟ وہ تنظیم میں چلے گئے۔ اور کلام اس کی مخالفت کرتے ہوئے آپکو بلا رہا ہے کہ آج میں کیا کرتا ہوں اور اسی طرح سے ملاکی 4 اور یہ دوسرے تمام وعدے جو اس وقت کے لیے ہیں۔ آپ کیا دیکھتے ہیں؟ آپ کس پر نگاہ کر رہے ہیں؟ آمین۔

ہمارا مقام یہ ہے کہ اصلی حقیقی عقاب یہاں ہے۔'' میری بھیڑیں میرے آواز پہنچانتی ہیں وہ کسی غیر کے پیچھے نہیں جائیں گی۔ اسے کیونکر قبل از تقرری کے ذریعہ سے وہاں رکھا گیا تھا۔ آپ خدا کا ایک بیٹا ہونے کے لیے پیشتر سے ہی مخصوص تھے۔ اس سے پیشتر کہ دنیا کی بنیاد رکھی جاتی آپ خدا میں موجود تھے۔ آپ کو موجود زمانہ میں صرف اسکی تعظیم اور جلال کے لیے جسم دیا گیا۔ آپ خدا کے کلام کے ہر ایک لفظ کے ساتھ کھڑے ہوئے بغیر اور اس کے کلام کی تعظیم کیے بغیر یہ کیونکر کر سکتے ہیں؟ جی جناب!

آپ تقرّری کے ذریعہ سے اس کلام کا ایک حصہ ہیں کیونکہ دیکھیں خدا کلام ہے۔آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔پس اگر وہ ہمیشہ سے کلام تھا۔۔۔۔

34-5 ابتداء میں کلام تھا اور اگر کلام خدا تھا تب آپ خدا کے اندر تھے۔بنائے عالم کے پیشتر خدا کے اندر آپ کو بطور کلام رہنا تھا۔اس نے آپ کو دیکھا۔اس نے آپکو جانا۔اس نے اس کے لیے آپکو پیشتر سے مقرّر کیا۔اور میں کیا آپ کو بتاؤں گا کہ جس طرح اس عقاب نے اس آواز کی پہچان لیا اسی طرح ایک حقیقی نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی خدا کی

آواز جو کلام کے ذریعہ سے بول رہا ہوتا ہے جب وہ اس کا مسح اور اسکو درست ثابت ہوئے دیکھتا ہے پہچان لیتا ہے۔دیکھیں جب اس نے وہاں نگاہ کی تو اسے اپنے گرد بوڑھی مرغی دکھائی نہ دی" کلک کلک ۔ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں ۔وہاں جائیں ۔ادھر جائیں اور یہاں اور وہاں جائیں۔اس نے اپنے آپ کو جیسا وہ ہونا چاہتا تھا ویسے بنے ہوئے دیکھا۔ ہوا میں قلا بازیاں لگاتے ،آزادی سے آوازیں دیتے ۔اوپر۔تمام مرُ داخوروں اور دنیا کی چیزوں سے بہت اوپر بلندی پر۔ہیلیلو یاہ۔وہ ایسا ہی بننا چاہتا تھا اس لیے کہ یہ بات اس کے اندر تھی کہ وہ یہ بنے۔

34-7 اور ایک شخص جو خدا سے پیدا ہوا ہو۔جو خدا کا بیٹا ہو۔اس کے اندر خدا کی فطرت ہونی چاہیے ۔اسے خدا کی مانند ہونا چاہئے ۔اسے خدا کی تعظیم کرنی چاہیے۔اسے خدا کے کلام کا حصہ ہونا چاہیے۔

اور اس آخری زمانہ میں دلہن وہ صورت پا رہی ہے۔بالکل وہی اختیار جیسا کہ وہ ابتداء میں تھا۔۔۔۔وہ ان تنظیموں میں اور اس طرح کی چیزوں سے باہر نکل آیا ہے تا کہ دلہن بنے۔وہ اس کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

35-1 یہودی اسے اپنے ایاّم میں دیکھنے کے مشتاق تھے۔جب انہوں نے اسے اپنے سامنے ایک نبی کے طور پر مجسّم دیکھا تو کہا کہ وہ وہی تھا۔اس نے کہا" صحائف میں تلاش کرو" جن میں تمہارے

خیال کے مطابق تمہارے لیے ہمیشہ کی زندگی ہے۔ وہ تمہیں میرے گواہی دیتے ہیں۔ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو۔ لیکن باوجود اس کے تم میرا یقین نہیں کر سکتے۔ کیا ان کاموں سے میرا یقین کرو گے جو میں نے کیے ہیں''

انہوں نے کہا'' ہمارے باپ دادا نے بیابان میں چالیس سال من کھایا ہے۔ ہمیں علم ہے کہ ہم کس مقام پر ہیں''

اس نے کہا'' اور وہ سب کے سب مر گئے'' وہ ہمیشہ کی جدائی میں چلے گئے۔ تمام مر گئے۔ صرف تین تھے۔ بیس لاکھ میں سے دو لوگ تھے۔۔۔۔ بیس لاکھ لوگ۔ دس لاکھ میں ایک شخص۔ کیوں۔ ایک حمل سے مرد اور عورت کے جرثومے سے عموماً ایک انڈا نشوونما پاتا ہے۔ وہاں ایک انڈا تھا۔ ایک انڈا جس نے نشوونما پائی۔

35-4 آپ نے کبھی مویشیوں میں دوغلی نسل دیکھی ہے؟ غور کریں کئی ہزار انڈے ہوتے ہیں۔ جب انہیں ٹیوب کے ذریعے رَحم میں ڈالا جاتا ہے تو یہ اکھٹے ایک میلین کی تعداد میں آ رہے ہوتے ہیں تاکہ ملاپ کریں۔ تو ان انڈوں کے ہزاروں جرثوموں میں سے ایک انڈا مِلتا ہے۔ وہاں صرف ایک انڈا نشوونما پاتا ہے۔ صرف ایک جرثومہ نشوونما پاتا ہے۔ وہ سب زندہ ہیں۔ آپ ننھے ننھے بچھڑوں کو ایک دھبے میں جیسے آپ ماچس کے تنکے پر ڈال سکتے ہیں اِدھر اُدھر لڑھکتے دیکھ سکتے ہیں۔ دیماس آج شب سن رہا ہے۔ اسے یاد ہے کہ جب ہم۔۔۔۔ وہ مجھے لے گیا اور مجھے دکھایا کہ یہ ٹیسٹ ٹیوب میں کس طرح ہزاروں ننھے ننھے بچھڑے اور بیل تھے۔ لیکن ان میں سے صرف ایک زندہ رہ سکتا ہے۔ ان کے گرد ایک بڑا گیند ہوتا ہے اور آپ غور کریں کہ اس میں ایک باہر لڑھک آئے گا۔ اور وہ جرثومہ سیدھا چلا جاتا ہے اور وہاں موجود انڈوں میں سے ایک انڈا باہر آتا ہے۔ اور وہ آپس میں مل جاتے ہیں اور باقی مردہ ہو جاتے ہیں۔ وہ دونوں زندہ رہتے ہیں لیکن باقی مر جاتے ہیں کیونکہ وہاں کوئی چیز۔۔۔ کسی

نے اس ایک کونشو ونما پانے دی ہے۔اور اسی ایک کومخصوص بھی کیا ہے۔ یہ پیشتر سے چناؤ ہے میرے بھائی۔جی جناب۔

35-5 خدا کو اس بات کا تعین کرنا ہے کہ آیا یہ لڑکا ہو یا لڑکی ،اسکے بال سنہری ہوں یا سیاہ ہوں یہ کسی طرح کا ہو۔ یہ خدا کی طرف سے تعین کردہ ہے۔ میرے نزدیک ایک کنواری سے بچہ پیدا ہونے کی نسبت یہ ایک عظیم بھید ہے۔لیکن غور کریں باقی تمام مرجاتے ہیں۔

20 لاکھ لوگ اس ملک سے باہر نکلے اور گیت گاتے للکارتے اور سب کچھ کرتے تھے۔وہ ایک دوسرے سے بولتے ۔غیر زبانوں میں نہیں بولتے تھے لیکن وہ چلاتے ہوئے خدا کو جلال دیتے اور سمندر سے ناچتے ہوئے نکلے اور انہوں نے سب کچھ کیا جو باقی تمام نے کیا۔ لیکن ان میں سے صرف دو تھے جو موعودہ سرزمین میں گئے ۔صرف دو یعنی یشوؔع اور کالبؔ ۔یہ دس لاکھ میں سے ایک ہے۔اور فطرتی پیدائش میں بھی دس لاکھ میں سے ایک باہر نکلتا ہے۔ان میں سے ہر ایک پر ایک جیسی برکت تھی۔اوہ پینتی کاسٹلو مجھے اُمید ہے کہ آپ جاگنے میں زیادہ دیر نہیں کریں گے۔ایک میلن میں سے ایک۔

دیکھیں۔آج دنیا میں قریبا 500 میلن (پچاس کروڑ) لوگ ہوں گے جو مسیحی کہلاتے ہیں۔ اگر یسوع آجائے اور یہ شمار درست ہو تو صرف 500 لوگ ہوں گے جو اس کے ساتھ جائیں گے۔ دنیا میں روزانہ اس سے زیادہ لوگ کم ہو جاتے ہیں اور وہ اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔

36-2 میں جانتا ہوں۔فقیہوں نے کہا۔۔۔آپ جانتے ہیں کہ انہوں نے یسوع سے کہا۔ ۔۔۔
فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیؔاہ کا پہلا آنا ضرور ہے؟

اس نے کہا ’’ایلیؔاہ تو البتہ آچکا اور تم نے اسے نہ پہچانا‘‘ سمجھے؟ اس نے بالکل وہی کیا جو کہ صحائف نے اس کے متعلق ہونے کو کہا تھا پس ضرور کہ ابنِ آدم دکھ۔۔۔انہوں نے اسے نہ پہچانا۔حالانکہ وہ تمام کلیسیا میں تھے اور سب کا دعویٰ تھا کہ وہ زندہ ہیں۔اور آپ نے کہا ایک نئے سرے سے پیدا ہوا حقیقی

مسیحی خدا کا ایک حقیقی خادم جب خدا کا کلام سنتا ہے تو وہ ہر تنظیم سے باہر نکل کر کلام کی زرخیز زمین کی جانب آئے گا۔ وہ بالکل ایسا ہی کرے گا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کس طرح کرے گا۔ خدا نے اسے ایسا کرنے کے لیے مخصوص کیا ہے۔

36-4 ابتداء میں آپکو اپنی پہلی شادی کے ذریعے فریب دیا گیا ہے۔ اب آپ جانتے ہیں کہ سچائی کیا ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ اس ننھے عقاب نے جب دلہا کی آواز سنی تو وہ آخری ایاّم کے لیے ممسوح اور معتبر کلام کی طرف گیا۔

نوح اپنے زمانے کے لیے معتبر کلام تھا، کیا آپ کا اس پر ایمان ہے؟ ٹھیک ہے۔ لیکن اس کا پیغام آج کام نہیں کرے گا۔ موسیٰ اپنے زمانے کے لیے معتبر کلام لایا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ یہ آج کام میں نہیں آئے گا۔ یوحنّا کے پاس کلام تھا۔ کیا آپ کا ایمان ہے؟ یہ یسوع کے زمانہ میں کلام نہیں کرے گا۔ یقیناً نہیں۔ نہیں جناب۔ شریعت اور انبیاء آسمانی بادشاہت سے لیے یوحنّا تک تھے۔

36-8 شاگرد جنہوں نے بائبل کو پورا کیا۔۔۔۔ لوتھر! اصلاح کے ذریعے باہر آتا ہے اسکے الفاظ جو ۔۔۔۔ اسکی کلیسیاء آج کام نہیں کریگی۔ ویسلی کی کلیسیا کام نہیں کریگی اور پینٹکاسٹل بھی نہیں۔ اس نے ان کے ایام میں کام کیا لیکن یہ کوئی اور زمانہ ہے۔ یہ سات مہروں کے کھلنے کے زمانہ ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ آپکو عجیب لگتا ہوگا۔ لیکن خدا نے بڑی درستگی سے ثابت کیا ہے۔ اس کے متعلق کوئی تشنہ بات نہیں۔ یہ بالکل مکمل ہے۔ میں اسے یہاں مقامی جماعت کے سامنے نہیں رکھ رہا ہوں۔ میں ملک بھر کے لوگوں سے مخاطب ہوں۔ سمجھے؟ آپ جو چاہتے ہیں کریں۔

37-2 اب غور کریں۔ یہ اس کے دنوں کا ممسوح کلام ہے جس کا آپ پیشتر تقرری کے وسیلہ سے ایک حصہ ہے۔ آپ فوراً۔۔۔۔ جب آپ کو معلوم ہوا، جب آپ نے سُنا تو اسی دم آپکو پتا چلا کہ آپ ایک عقاب تھے۔ آپکو اس بات کا احساس بھی ہوا کہ آپ ایک تنظیمی چوزے نہیں تھے کہ ان کے ساتھ

رہتے۔آپ نے جان لیا کہ وہاں کچھ غلط ہے۔ وہاں کوئی چیز غلط ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ابتداء میں آپکو جال میں پھنسایا گیا تھا۔

اس دُلہا نے آپکی شرمندگی اٹھالی اور کلام سے پانی اور زندگی کے خون کے وسیلہ سے صاف کر کے اسے نہ یاد کرنے والے سمندر میں پھینک دیا۔ بائبل یہی کچھ بیان کرتی ہے۔

4-37 آپکا پہلا شوہر جس سے آپ کی شادی ہوئی تھی دنیا ہے۔مسح شدہ دلہا جس نے پیشتر ہی سے آپکو مخصوص کیا ہوا تھا اس نے کلیسیا کے وسیلہ سے آپکو پانی کے ذریعے دھو کر صاف کیا ہے؟ کیا یہ ٹھیک معلوم نہیں ہوتا۔کیا ایسا نہیں ہے؟ آپ اسے جنتری میں سے تلاش کر سکتے ہیں لیکن خدا کی بائبل میں سے نہیں۔کلام کے ساتھ دھو کر پانی سے صاف کر کے۔سمجھے؟ آپ مکمل طور پر راست کھڑے نظر آتے ہیں جیسے کہ آپ نے ابتداء میں یہ کبھی نہیں کیا تھا۔

میرا کلیسیا کے لیے یہ پیغام ہے کہ آپ۔۔۔ہم ایک منٹ میں ہوا سے اوپر چلے جائیں گے ۔اگر آپ خدا کے کلام کے ساتھ کھڑے ہیں تو یقیناً ہر دستاویز اور ہر ایک مضمون کوٹانک دیا جائے گا۔ آپ کہاں پر کھڑے ہیں؟ میں آپکو بتانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ ان پر سے بھوسا اُتار کر پھینکیں اور اس میں سے گیہوں نکالیں جہاں سورج کے سامنے تیار ہوسکیں۔ مجھے ان کے اکٹھے ہونے کی خبر سنائی دیتی ہے۔آپ مکمل طور پر راست کھڑے ہوئے ہیں آپ اس طرح پہلے کبھی نہیں ہوئے تھے۔ہیلیلو یاہ ۔شکرگزاری کی باتیں کریں۔ مجھے بہت اچھا محسوس ہوتا ہے۔جتنی بھی چیزیں میرے علم میں ہیں میں ان سب سے زیادہ اس کا شکرگزار ہوں۔آپ زندہ خدا کے بیٹے کی پاک بے عیب اور گناہ سے مُبرّا دلہن ہیں۔ ہر مرد اور عورت جو خدا کے روح سے پیدا شدہ ہے اور یسوع مسیح کے خون سے دھلا ہوا ہے اور خدا کی ہر بات پر ایمان رکھتا ہو تو آپ اس طرح کھڑے ہوئے ہیں جیسے آپ نے کبھی بھی گناہ نہ کیا ہو۔

آپ کامل ہیں۔مسیح یسوع کا خون۔۔۔۔۔۔

37-6 آپ کس طرح کر سکتے ہیں۔۔۔۔اگر ایک آدمی۔۔۔فرض کریں اگر میں صبح مر جاؤں اور ایک اور شخص میری جگہ لے لے تو میں اس گناہ کے لیے نہیں مر سکتا۔کسی نے میری جگہ لے لی لے۔اور یسوع جو کلام ہے اس نے میری جگہ لے لی ہے۔وہ میں بن گیا یعنی کہ ایک گنہگار، تا کہ میں وہ یعنی کلام بن سکوں۔آمین۔مجھے اس کے متعلق سچائی بیان کرنے دیں کلیسیاء نہیں بلکہ کلام۔آمین۔

اوہ۔اب اس کی کلیسیاء میں مسیح کا روحانی ملاپ ہے۔جس وقت جسم کلام بن رہا ہے اور کلام جسم بن رہا ہے۔مجسم، ثابت شدہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے بائبل کہتی ہے کہ اس زمانہ میں یہ وقوع پذیر ہو گا۔یہ روز بروز واقع ہوگا۔ان صحراؤں میں یہ کیونکہ اس قدر تیزی سے جمع ہو رہے ہیں اور ایسے واقعات وقوع پذیر ہو رہے ہیں جس کے ساتھ میں کھڑا ابھی نہیں ہو سکتا۔ہم یسوع کی آمد کے قریب ہیں تا کہ اس کی کلیسیاء کے ساتھ متحد ہو جائیں جہاں کلام اصولِ عمل بن جاتا ہے۔

38-2 رُوح القُدس کی پُکار دِلوں کی جستجو میں ہے۔۔۔۔۔۔آپ کامل ہوئے کھڑے ہیں۔آپ نے کبھی کوئی گناہ نہیں کیا۔حتیٰ کہ خُدا جانتا تک نہیں۔۔۔۔۔۔یہ یاد نہ کرنے والے سمندر میں ہیں۔آپ نے یہ کبھی نہیں کیا۔الزام لگانے والے نے آپ پر الزام لگایا تھا لیکن حقیقت میں ابتداء سے آپ خُدا کے بیٹے یا بیٹی ہونے کے لیے مُقرر تھے۔آپ صاف حالت میں اُس کے حضور کھڑے ہیں۔اور آپ کی طلاق کی پُرانی کتاب دور پھینک دی گئی ہے اور وہ اپنا وجود کھو چُکی ہے حتیٰ کہ وہ مُکمل طور پر خُدا کے ذہن سے خارج از مکان ہے۔آپ مسیح کی پاکیزہ دُلہن ہیں۔جو مسیح کے خون سے دُھلی ہوئی ہے۔بیش قیمت، مُقدس، بے عیب خُدا کا بیٹا کلام سے بنی دُلہن کے ساتھ جو ایک پاک صاف اور بغیر ناراستی کے ہے کھڑا ہے۔اُس نے اُسے اپنے خون سے دھو کر صاف کیا ہے جو جسم میں ظاہر ہوا تا کہ وہ آپ کو لے لے جو کہ ابتداء سے باپ کی گود میں مُقرر ہو چُکے تھے۔بالکل ایسے جیسا

کہ وہ تھا۔۔۔۔

38-3 | وہ خُدا کی عظیم صفت جِسے مُحبّت کہتے ہیں تھا۔آپ جو کچھ بھی ہیں آپ خُدا کے خادم ہیں۔خُدا نے آپ کو جو مُقام دے رکھا ہے اور خُدا جو چاہتا کہ آپ کریں ۔۔۔۔۔خُدا نے کلیسیا میں کسی کو پاسبان، اُستاد، نبی اور رسول مُقرر کیا ہے۔اُس نے اپنی پہلے سے مُقرر شُدہ راستبازی کے وسیلہ سے یہ مُقام دیا ہے۔اور وہ آپ تھے جس سے اُسے شُروع کرنا تھا۔آپکی پہلی شادی منسوخ کر دی گئی تھی۔یہ۔۔۔۔۔یہ آپ نے کبھی نہیں کیا تھا۔اس لیے کہ یہ صرف ایک طریقے سے ہوسکتا تھا اور وہ یہ کہ خُدا بذاتِ خُود نیچے اُتر آیا اور خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح کی صورت میں آپکی جگہ لے لی اور آپکو پانی سے صا ف کر کے۔۔۔۔۔کلام نے آپ کو صاف کیا۔لیکن اگر آپ کلام کے پانی میں کھڑا نہیں ہونا چاہتے تو آپ کیونکر دھل کر صاف ہوں گے؟ آپ ابھی تک ویسے ہی آلودہ ہیں جیسے حوّا تھی۔

38-4 اوہ، پیارے ذبح کئے ہوئے برّے، تیرا بیش قیمت لہو کبھی اپنی قوت نہیں کھوئے گا جب تک کہ چھٹکارا پائے ہوئی خُدا کی تمام کلیسیا نجات نہ پالے تا کہ مزید گناہ نہ کرے''۔گناہ کیا ہے؟اعتقاد نہ رکھنا گناہ ہے۔کس پر بے اعتقادی؟ کلام پر۔خُدا پر بے اعتقادی جو کہ کلام ہے۔خالص، بغیر حرامکاری کے جلد ہی آسمانوں پر جائیں گے (اوہ۔ھیلیلویاہ)۔آمین۔جو تیار کھڑے ہیں ۔۔۔۔۔سوچیں، آپ کے کپڑے کلام کے بہتے ہوئے پانی سے دھلے ہیں۔کلام بہہ رہا ہے، خُدا کی زندگی کلام میں ہے اور کلام آپ کے لیے بہایا گیا تا کہ آپ کو اِن بدذاتیوں کی گندگی سے دھوئے اور کلام کے پانی سے دھو کر صاف کرے اور مُقدس کرے جو آپ کے ذہن کو اور دل کو خُدا پر اور اُس کے کلام پر ٹھہرائے۔

39-1 اب آپ کِس طرح جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟۔جب خُدا نیچے آتا ہے اور اُس کی تائید کرتا اور اُسے ثابت کرتا ہے۔آپ کہتے ہیں ''اچھا، میں نے اِس طرح سے اُس پر ایمان نہیں رکھا''۔اُنہوں

نے یسوع کے طریقے پر ایمان نہ رکھا لیکن خُدا نے اِسے ثابت کیا۔ اُنہوں نے نوح کے طریقے پر ایمان نہ رکھا۔ وہ موسیٰ کے طریقے پر ایمان نہ لائے۔ وہ بلعام کا کلام لینے پر رضا مند تھے کیوں کہ ''ہم سب ایک ہیں، پس آؤ باہم رفاقت کریں''۔ بائبل نے کہا کہ ''بے اعتقادی ہے''۔

''اپنے آپ کو الگ کریں''۔ ھیلیلو یاہ۔

39-3 اب غور کریں۔ آپ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ آپ آسمان پر شادی کے لیے جا رہے ہیں اور آپ نے بیشتر سے مُقرر شُدہ بلا استحقاق فضل سے شادی کا بندھن پہن رکھا ہے۔۔ خُدا نے اِسے بذاتِ خود سرانجام دیا۔ اُس نے آپ کو بنائی عالم کے پیشتر سے جانا اِس لیے اُس نے شادی کا بند آپ پر ڈال دیا اور آپ کا نام کتاب میں رکھ دیا۔ کیسی شُکر گذاری کی بات ہے۔ ھیلیلو یاہ۔ ہمارے خُدا کی ستائش ہو۔

39-4 ۔ اب اختتامیہ پر میں یہ کہوں گا کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ جدید پنتیکاسٹل کلیسیا اپنی موجودہ حالت میں تمام تنظیموں کا اکٹھ ۔۔۔۔۔۔ میں اُنہیں ایک ہی گٹھے میں باندھتا ہوں اِس لیے کہ وہ سب ایک سے ہیں۔ آپ یاد رکھیں کہ وہ گھاس پھوس کو پہلے باندھے گا اور اِسے جلائے گا۔ وہ گیہوں کی تمام ڈنڈیوں کو پہلے اکٹھا کرتا اور جلاتا ہے اور پھر وہ آ کر اپنا گیہوں اپنے گھر لے جاتا ہے۔ وہ سب گٹھوں میں جمع ہو رہے ہیں۔ میتھو دسٹوں کا گروہ ۔ بپٹسٹ، پنتیکاسٹل اور تمام دوسرے عالمی کلیسیائی کونسل میں جا رہے ہیں۔ یہ دُرست ہے وہ سب جل گئے ہیں۔ سمجھے؟۔

39-5 ۔ ہم سب جانتے ہیں کہ جدید کلیسیا اپنی موجودہ صورتحال اور موجودہ حالت میں حکمِ عظیم کی تکمیل کی حیثیت میں نہیں جو خُدا نے اِس زمانہ کی کلیسیا کے لیے دیا۔ اِس بات پر کتنے پنتیکاسٹل ''آمین'' کہہ سکتے ہیں؟۔ یہ سچ ہے۔ اِن میں ۔۔۔۔ ہم توحید والے ہیں۔ ہم دو والے ہیں۔ ہم یہ ہیں ہم وہ ہیں۔ غل غپاڑا مچا ہوا ہے۔ لڑائی ہو رہی ہے۔ ایک یہ ہے اور دوسرا وہ ہے اور کوئی اور کچھ ۔ اور اُن میں سے ہر ایک کلام سے جانچے جانے اور اِس کا سامنا کرنے سے خوفزدہ ہے۔ وہ جانتے ہیں

۔۔۔۔۔آپ اُنہیں اِس کے متعلق بتا سکتے ہیں اور وہ کہتے ہیں''میں اِس میں کچھ مدد نہیں کرسکتا، میں اِس پر ایمان نہیں رکھتا۔ مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کیا کرتا ہے۔میں ۔۔۔۔۔دیکھیں، سمجھے؟۔اِس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے ماں باپ کون ہیں۔شاید کسی دن آپ ریاستی پریسبٹیرین بن جائیں۔شاید آپ یہ بن جائیں یا وہ یا کچھ اور بن جائیں۔بہتر ہے کہ آپ خُدا کا بیٹا بنیں۔

40-2 آپ جانتے ہیں کہ کلیسیا۔۔۔۔۔پینتی کاسٹل کلیسیا کسی طرح سے بھی اپنی موجودہ حالت میں آخری زمانے کے پیغام پر نہیں چل سکتی۔کیا یہ ایسا ہی کرسکتی ہے؟ یہ کیونکر بائبل میں سے ایک یا دو الفاظ پر متفق نہیں ہوسکتی۔آپ ایسا کس طرح کر سکتے ہیں؟۔یہ ایسا نہیں کرسکتی۔پس آپ تنظیم سے باہر نکل آئیں ۔یہ سچ ہے۔یہ منتخب لوگ ہوتے ہیں۔اِنکا اِس کے لیے انتخاب ہو چکا ہے۔ سمجھے؟

اب غور کریں۔اور ہم میں سے ہر ایک جانتا ہے کہ تنظیمی پینتی کاسٹلوں کے تمام گروہ مردہ ہیں۔انہیں پیغام (Messege) کے نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی بننا ہے۔سمجھے؟ آپ کا پہلا شوہر مر چکا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ وہ مر چکا ہے۔خُدا نے اُسے مرنے دیا ہے۔وہ ختم ہو چکا ہے۔اِس کے تمام سائنسی، تعلیمی نظریات، اِس کے سائنسی طریقہ کار جسے وہ بائبل سکول کہتے ہیں اور اِس طرح کی دوسری چیزیں تباہ ہوگئی ہیں۔یہ کیسے ہوا ہے؟ الگ ہونے سے۔واحدانیت

والے یہاں اور تثلیثی وہاں اور دو کو ماننے والے یہاں اور یہاں اور نیچے، کیسا اودھم مچایا ہوا ہے اور خود کو ''پینتیکاسٹل'' کہتے ہیں۔

40-4 میں ایک نوجوان مرد اور ایک عورت کے پاس گیا۔ (وہ ابھی بھی بیٹھا سن رہا ہے) وہ عورت ایک خاص کلیسیاء سے تعلق رکھتی تھی اور اس نے کہا۔۔۔اب وہ ان سے الگ ہو چکے ہیں۔میں نے

کہا ’’کیا معاملہ ہے؟‘‘اس نے کہا’’ہم مختلف عقیدہ رکھتے ہیں‘‘

میں نے کہا’’اوہ مجھے معاف کیجئے۔کیا آپ کیتھولک ہیں؟اس نے کہا’’نہیں‘‘

پھراس نے مجھے اس پینتی کاسٹل تنظیمی کلیسیا کے متعلق بتایا جس سے وہ تعلق رکھتی تھی۔میں نے کہا’’آپ کیا ہیں؟ یہ بھی پنتیکاسٹل ہیں لیکن یہ کس دوسری تنظیم سے ہیں۔اوہ۔آپ کو معلوم ہے کہ رومن کیتھولک پنتکاسٹل کلیسیا کا آغاز ہوا ہے؟ کتنے جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟اس وقت یہ جس مقام پر ہیں انہیں یہاں تک آنے میں دو ہزار سال لگے۔کلام پاک میں سے مزید کچھ حاصل نہیں کیا۔کچھ نہیں۔پینتی کاسٹل کیونکراب سے بیس برس قبل بدتر ہوں گے اگر یہ اِسی طرح کرتے رہے جس طرح کر رہے ہیں۔

کیوں۔یقیناً۔سمجھے؟ یہ کیا ہے؟ دیکھیں ان کے باپ اور ماں کون ہیں۔ان کی عورتوں کو بال کاٹنے دیں۔جب تک وہ اس کلیسیا سے متعلقہ ہیں تو وہ قریبا کوئی بھی چیز جو وہ چاہیں کرسکتی ہیں۔ یہ سب کچھ ضروری ہے۔

40-7 اوہ حیران نہ ہوں۔خُدا کا غضب معمور ہو چکا ہے۔حیرانی کی بات نہیں۔خُدا نے اُسے آپکی آنکھوں کے سامنے رکھ دیا ہے اور آپ نے اپنی آنکھیں بند کر لیں ہیں۔اور اِسے دیکھنے میں ناکام ہیں۔ جب آپ ان سات مہروں میں خدا کے درست کلام کو پورا ہوتا دیکھتے ہیں اور اسے ثابت ہوتا دیکھتے ہیں کہ ایسے ہی ہے اور ان عظیم نشانات اور معجزات جنہیں خدا نے کرنے کا وعدہ کیا آسمانون پر اور قوموں میں اس کی گواہی دیکھتے ہیں تو آپ اپنے رحم کے پیالے بند کر لیتے ہیں۔تب آپ اسے بند کرتے اور کہتے ہیں’’میں جانتا، میں اس کی مدد نہیں کرسکتا۔میں۔۔۔۔۔سمجھے؟۔ اوہ میرے خدایا آپ اسے نہیں جانتے اور مردہ ہیں۔تم گناہوں اور خطاؤں میں مر گئے ہو۔

41-2 ہم سب جانتے ہیں کہ کلیسیا اپنی اُس حالت میں اِس آخری زمانہ میں اسے مکمل نہیں کرسکتی ہے۔یہ ملاکی 4 باب کو اپنے اندر کس طرح لے سکتی ہے؟۔یہ اِس طرح کیسے کرسکتی ہے؟ وہ تو اِس طرح

کی کسی بات پر کیسے یقین نہیں رکھ سکتے ہیں۔ یہ لوقا 17 باب 30 آیت پر کیونکر ایمان رکھ سکتے ہیں۔ یہ کِس طرح اِن دوسرے تمام حوالہ جات پر جن میں اِن آخری ایام کے متعلق وعدے کیے گئے ہیں یقین رکھ سکتے ہیں؟۔ یہ اِس طرں نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ یہ اِس کا اِنکار کرتے ہیں۔''جس طرح لوط کے دنوں میں ہوا تھا اِسی طرح ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔''

جو حالت آج کلیسیا کی ہے اِس پر نگاہ کریں اپنے ایام میں سدُوم کی حالت بھی یہی تھی۔ غور کریں چُنے ہوئے ابراہام کے ساتھ کیا وقوع پذیر ہوا۔ غور کریں لوؔط کے ساتھ سدوم میں کیا ہوا تھا۔ بلی گراہم اور اورل رابرٹ اور اُن پر جو تنظیموں میں ہیں غور کریں۔ غور کریں منتخب شُدہ ابراہام کی کلیسیا باہر نکالی گئی۔ غور کریں یہ کس طرح کا نشان ہے کہ یسوع بذاتِ خود جو مجسم خُدا ہے انسانی جسم میں کھڑا ہوا

41-4 آپ کہتے ہیں''وہ ایک فرشتہ تھا'' بائبل نے کہا کہ وہ خُدا تھا۔ ایلوھیم، خُدا، خُداوند انسانی جسم میں وہاں یہ دکھانے کے لیے کھڑا تھا کہ وہ آخری ایام میں اپنی کلیسیا کو اسی طرح مسح کرے گا۔ اور خُدا دوبارہ انسانی جسم میں کام کر رہا ہوگا'' اِسی قسم کی چیزیں آپ حوالہ جات میں دیکھ سکتے ہیں۔'' کلام پڑھیں کیونکہ وہ جوان پر غور کرتے ہیں اس کی گواہی دیتے ہیں اور اس سے ہمیشہ کی زندگی پاتے ہیں''۔

41-6 پس ہم جانتے ہیں کہ وہ مُردہ ہیں۔ خُدا نے اُسے اِس کے اپنے خودغرض، سائنسی تعلیمی پروگراموں میں مرنے دیا ہے۔ تمام پینتی کاسٹل ۔۔۔۔ وہ بچوں کو بائبل سکول میں بھیج رہے ہیں۔ پہلے جب معمّر بھائی لائل اور دوسرے یہاں تھے تو آپ کو کلیسیا سے باہر نکال دیتے تھے۔

لیکن۔ اوہ اب یہ بہت بڑی بات سمجھی جاتی ہے''میرا بیٹا بائبل سکول میں ہے''۔ وہ اپنے لیے قبر کھود رہا ہے۔ پس اب سوچیں کہ وہ آج اِسے حاصل کر سکتے ہیں؟۔ آپ سوچتے ہیں کہ میں

جہالت کی تائید کرنے کی کوشش کر رہا ہوں؟۔میں یہ نہیں کر رہا۔میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ اِس نظریاتی زمانہ میں جِس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں اُس میں فرق ہے جہاں کلیسیا سائنس اور باقی اُن تمام تصوراتی چیزوں سے حاملہ ہے۔آپ خُدا کا تصور نہ کریں۔اُن کاہنوں نے خُدا کا تصور بڑی اچھی طرح کیا۔انہوں نے اندازہ لگا رکھا تھا کہ مسیحا کس طرح آنے والا ہے۔لیکن جو اُنہوں نے تصور کر رکھا تھا اُس سے وہ بالکل مُختلف طرح سے آیا۔وہ سائنسی طریقہ نہ تھا۔یہ شخص کیوں کر ہو سکتا ہے یہ تو ایک ناجائز بچہ ہے۔۔۔۔وہ کس سکول گیا؟۔اُس نے تعلیم کہاں سے پائی؟۔اُس نے یہ باتیں کہاں سے سیکھیں؟۔آپ ہمیں سکھانے کی کیوں کوشش کرتے ہیں؟۔آپ حرامکاری میں پیدا ہوئے ہیں۔(سمجھے؟)۔اوہ مہربانی کر کے۔

42-2 دیکھیں وہی چیز دوبارہ ہوتی ہے؟۔دیکھا یہ دوبارہ سے دوہرائی جاتی ہے؟ جو کچھ اُن کے بائبل سکول کہتے ہیں اُن کے مطابق اُن کی ہر چیز مذہبی سائنس ہے۔وہ اِسی طریقہ کو چاہتے ہیں۔یہی وہ طریقہ ہے جو ہوتا ہے یا نہیں ہوتا۔خُدا اُنہیں بیوقوف بناتا
رہتا ہے۔یہ ہمیشہ مُختلف طرح سے آتا ہے۔یہ نوحؔ کے وقت ہوا۔موسیٰ کے زمانہ میں ہوا۔مسیح کے زمانہ میں ہوا۔یوحنا کے وقت ہوا۔شاگردوں کے دنوں میں ہوا۔اور اِسی طرح سے یہ دوبارہ لوتھرؔ کے زمانہ میں ہوا۔یہ پینتی کاسٹلوں کے زمانہ میں ہوا۔اور اسی طرح سے یہ دوبارہ ہوا ہے۔یہ اپنا طریقہ کبھی تبدیل نہیں کرتا۔ہمیشہ پہلے کی طرح ظاہر ہوتا ہے۔مُکاشفہ 10 باب کے مطابق انُ چھ زمانوں سے ساتویں زمانہ تک آخری وقت پر اصلاح شُدہ لوگ تبدیل ہوں گے اور ایسا ہوا۔

42-3 اب ہم یہ کہتے ہوئے ختم کر رہے ہیں کہ وہ کس طرح حکمِ عظیم کو پورا کر سکتے ہیں؟۔ہم جانتے ہیں کہ وہ مُردہ ہیں۔خُدا نے اُسے اُس کے سائنسی زمانہ میں مکمل طور پر مرنے دیا تاکہ۔۔۔۔پس اس نے کیا کیا؟ ساتویں مُہر بند بھید کو غیر تنظیمی دُلہن پر عیاں کیا۔ایک تنظیم اِن ساتوں مُہروں کو کیونکر

قبول کرسکتی ہے جبکہ یہ بالکل مُختلف ہے؟۔سانپ کی نسل اور وہ دوسری تمام چیزیں،تمام ساتوں بھید اِس سے بالکل مُختلف ہیں جواُن کوسکھایا گیا ہے اِس لیے کہ اُنہوں نے بائبل سکول سے فرسودہ علم پایا ہے ۔خُدا کی سات مُہروں کو جب پہاڑی پر کھولا گیا۔۔۔۔خُدایا!اگر یہ سچائی نہیں ہے تو مجھے اِسی دم اِس پُلپٹ پر موت آجائے۔اور اِس کے وقوع ہونے سے ڈیڑھ سال پیشتر میں نے اِس کی پیشنگوئی کر دی تھی جب خُدا نے مجھے کہا تھا کہ ایری زونا جاؤ اور یہ کہ اُس بیابان میں کیا وقوع پذیر ہوگا اور آج رات کچھ اشخاص یہاں بیٹھے ہوئے ہیں جواس وقت وہاں کھڑے ہوئے تھے جب سات فرشتے نیچے اُترے اور رسالے''لائف'' نے اُس کے متعلق ایک خاص مضمون شائع کیا۔اُس کا تفصیلی شاہدہ کیا گیا اور سب کچھ ہوا اور اب حتیٰ کہ اُنہیں معلوم ہی نہیں کہ یہ سب کس کے متعلق ہے۔اور ہر چیز کہی جا چکی ہے جیسے کیلیفورنیا کی بربادی قریب آرہی ہے اور دوسری تمام باتیں جومیں نے بتائیں کہ یہ کتنے دنوں میں ہوں گی اور یہ کہ کس طرح الاسکا میں ایک بھرپور زلزلہ آئے گا اور یہ اُن ایاّم کے آغاز کا نشان ہوگا اور کیا ہونے والا ہوگا۔اور جس طرح میں نے حرف بہ حرف کہا یہ کبھی بھی ایک مرتبہ بھی غلط نہیں ہوا ۔آپ نے اِسے کبھی غلط نہیں پایا۔اور یہ کبھی غلط ہو بھی نہیں سکتا اِس لیے کہ یہ خُدا کا کلام ہے۔اور آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن یہ کبھی نہ ٹلے گا۔یہ سچ ہے۔

43-1 خُدا نے اُن سات مُہروں کو کسی تنظیم پر نہیں کھولنا تھا۔میں نے ہمیشہ اِسکی مُخالفت کی ہے ۔لیکن تنظیم میں سے اُس نے ایک دُلہن لے لی۔ایک تنظیمی دُلہن نہیں۔وہ ایسا نہیں کرسکتا۔یہ اُس کے اپنے کلام کے خلاف ہے۔اُس نے اِن سات بھیدوں کو کھولا اور عیاں کیا اور اُن چیزوں کو ظاہر کیا جو بنائے عالم سے پوشیدہ تھیں۔۔۔۔تاکہ آخری ایاّم میں خُدا کے بیٹوں پر آشکارا کی جائیں۔اُنہیں اِن لوگوں کے سامنے ظاہر کیا گیا جو انہیں سمجھ سکیں۔جہاں پر آپ ہیں۔۔۔۔۔اِس غیر تنظیمی دُلہن پر۔اوہ خُدایا!وہاں آپ کی دو کتابیں ہیں۔اُن میں سے ایک برّہ کی کتابِ حیات ہے۔آپ کا نام اُس میں

پہلے سے مُقرر شُدہ ہے اسے نکالا نہیں جا سکتا اِس لیے کہ آپ اِس سے اور زیادہ دور نہیں رہ سکتے، کسی طرح سے نہیں۔ کیونکہ اِس کا وہاں ہونا قبل سے مقرر شدہ تھا۔لیکن با ضابطہ کتابِ حیات سے آپ کو کسی بھی وقت نکالا جا سکتا ہے۔ سمجھے؟۔اگر آپ توبہ نہیں کرتے تو یہ نکال دیا گیا اِس لیے کہ آپ کو عدالت کے لئے کھڑے ہونا ہے۔البتہ دُلہن عدالت میں کھڑی نہیں ہوگی۔ یہ شادمانی میں جاتی ہے۔

43-3 اختتامیہ پر میں یہی کہوں گا کہ کافی دیر ہوگئی ہے۔تقریباً 9:30 ہو گئے ہیں اور ہم خُداوند کی مرضی سے یہاں سے 9:30 بجے باہر نکلیں گے۔اُس وقت حقیقی تقدُس چھایا ہوا ہے۔غور سے سُنیں ۔ایک مرتبہ۔۔۔۔۔جب میں یہ کہہ رہا ہوں تو یہ تمام مُلک میں سُنا

جا رہا ہے۔ نیویارک میں اِس وقت 11 بج کر 25 منٹ ہو گئے ہیں۔فلادلفیہ اور گردونواح کے عزیز مُقدسین جو وہاں اِس وقت بیٹھے ہیں اور پیغام سُن رہے ہیں۔میکسیکو سے بالائی راستہ اور گردونواح اور کینڈا میں ہر جگہ جہاں سُنا جا رہا ہے۔ براعظم شمالی امریکہ میں دو سو میل میں جہاں کہیں بھی لوگ سُن رہے ہیں۔لاکھوں لوگ جو سُن رہے ہیں۔ میرا کلیسیا کے لیے یہ پیغام ہے کہ آپ کا کلام کے وسیلہ سے ایک روحانی ملاپ ہے اور یہ کہ اب آپ اُن پُرانے شوہروں کے لیے مر چکے ہیں۔آپ ایک نئ مخلوق ہیں۔ اِسے کھودنے کی کوشش نہیں کریں۔ وہ مر چُکا ہے۔اگر آپ ایک نئے سرے سے پیدا شُدہ مسیحی ہیں تو وہ ننھا جرثومہ جو آپ میں پہلے سے قائم شُدہ ہے اُس سے کلام پر کلام،اور کلام مزید کلام،مزید کلام آ رہا ہے جب تک کہ یہ مسیح کا پورا قد و قامت حاصل نہ کر لے۔ یہ سچ ہے تاکہ وہ آ کر اپنی دُلہن حاصل کر سکے۔

44-1 اب ہم ایک چیز کے لیے بالکل تیار ہیں اور وہ ہے خُداوند کی آمد۔ جہاں آپ کے نام کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔ کتابِ حیات خُدا کا کلام ہے۔ کیونکہ کلام خُدا ہے اور خُدا وہ واحد ذات ہے جو کہ زندگی ہے۔ اِس لیے قبل اِس کے کہ بائبل بنتی آپ کے نام بائبل میں پیش کیے گئے۔اور اگر

آپ ایسا کرنے کے لیے یہاں آئے ہیں تو کیا اِس سے کلام ثابت نہیں ہونا چاہیے؟۔کیا کلیسیا کو بذاتِ خود درُست ثابت نہیں ہونا چاہیے؟۔کیا ملا کی 4 باب اور یہ دوسری تمام چیزیں درسُت طریقہ سے مکمل طور پر درُست ثابت نہیں ہونی چاہیں اور یہ ظاہر ہونا چاہیے کہ وہ کیا کچھ ہے؟۔جب یسوع آیا اُس نے کہا ''اگر میں وہ کام نہ کروں جنکا میرے لیے وعدہ ہے تو میرا یقین نہ کرو''۔ اس نے کس گروہ میں شمولیت اختیار کی ہے؟۔اُس نے کہا ''وہ سب۔۔۔۔۔تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اُس جیسے کام کرتے ہو'' دیکھیں۔سمجھے؟۔ہم آخری زمانہ کی کلیسیا ہیں۔آپ
کے لیے یہ میرا شکر گذُاری کا پیغام ہے۔

44-5 اب ختم کرنے سے پہلے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ایک دفعہ میں بُلندی پر گلیشیر نیشنل پارک میں تھا۔ہم تمام دن سنتے رہے کہ وہاں رات کو ''برفانی آگ'' دکھائی جائے گی۔اِس لیے لوگ تمام دن اُس کی تیاری میں لگے رہے کیونکہ وہ اُس شب آگ برسانے جا رہے تھے۔اُنہوں نے ایک مائع آگ انڈیلی جو برفیلے پانی کی طرح گرتی تھی۔اور جب اُس برفانی تودے سے وہ آگ باہر آتی تو ایسے دکھائی دیتا کہ جیسے قوسِ قزح ہے۔ میں میری بیوی اور بچے تمام دن اس پارک میں اِدھر اُدھر چہل قدمی کرتے رہے۔ہم آگ کا مظاہرہ دیکھنے کے لیے ٹھہرنا چاہتے تھے۔ہم سے وعدہ کیا گیا تھا کہ ہم اِسے دیکھ سکیں گے اور ہم دوبارہ اُس کا مُشاہدہ کریں گے۔اُنہوں نے کہا کہ تمام موسمِ گرما اور باقی اوقات میں ہمیشہ یہ ہوتا رہتا ہے۔میں نے کہا ''ٹھیک ہے کیا ہم اِس کا نظارہ کر سکیں گے؟۔اُنہوں نے کہا ''ہم نے آج رات کے لیے اِس کا وعدہ کیا ہوا ہے'' پھر کہا ''اوپر اس کی تیاری ہو رہی ہے''۔

44-6 | آخر کار میں اِس موقع کے لیے تیاری کرتا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔جو اِس وقت یہاں پر واقع ہو رہا ہے۔اس موقع کے لیے تمام تیاریاں کی گئیں۔اُس کے نام کی خاطر ایک کلیسیا کو باہر کھینچا جا رہا ہے۔اُس کی دُلہن کو دُنیا سے، اُن تنظیموں سے، دُنیا اور اُس کی گندگی سے اور دُنیا کی چیزوں سے باہر نکالا جا

رہا ہے۔اور ہر شخص ۔۔۔۔۔۔۔اِس موقع کے لیے تیار تھا۔ ہر کوئی باہر کھڑا ہوا تھا اور کہہ رہا تھا ’’اب پہاڑی کی چوٹی پر غور سے دیکھتے رہیں‘‘۔

’’یہ ہمیشہ اسی طریقہ سے آتا ہے‘‘ اسے اسی وقت اسی طرح سے آنا ہے۔اس کسی تنظیم کے ذریعہ سے نہیں بلکہ ہمیشہ اِسی طریقہ سے ہونا ہے ۔خُدا نے کبھی کسی تنظیم کو استعمال نہیں کیا۔کبھی نہیں۔اصلاح کار آگے آتا ہے۔اور وہ خُدا کا کلام حاصل کرتا ہے اور پھر جب وہ مر جاتا ہے تو لوگ اُس سے ایک تنظیم بنا لیتے ہیں۔پینتی کاسٹلوں اور دوسرے تمام نے یہی کچھ کیا۔جب نئے معاملات اور ہر چیز۔۔۔۔اِسی طرح سے ہر چیز باہر آتی ہے۔ایک نئے لفظ کا اضافہ ہوتا ہے اور پھر وہ اِس ایک کلیسیا بناتے ہیں،ایک تنظیم بنتی ہے اور وہ اپنے آپ کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔یہ اِسی طریقہ سے ہوتا ہے ۔آپ فطرت کو مات نہیں دے سکتے ۔فطرت ہمیشہ ایک ہی تواتر سے ظاہر ہوتی ہے۔ڈنڈی پتے ،زردانے ،اور پھر بیرونی خول پھر گیہوں۔

45-2 اب غور کریں۔سب کچھ تیار تھا۔ ہر ایک شے کو دمکایا اور تیار کیا جا چکا تھا۔اور ہر شخص باہر کھڑا ہوا تھا۔میں نے اپنا بازو اپنی بیوی کے گرد حائل کیا ہوا تھا اور ہم سر اٹھائے اوپر دیکھ رہے تھے۔وہاں کھڑے بچے اور سب اسی طرح سے کھڑے ہوئے اوپر دیکھ رہے تھے۔وہاں کھڑے بچے اور سب اسی طرح کھڑے ہوئے اوپر دیکھ رہے تھے۔میرے خدایا! کوئی ایسی چیز تھی جس کی ہم توقع کر رہے تھے۔ اس کا ہم سے وعدہ کیا گیا تھا۔آمین۔

کلام یہ وعدہ کرتا ہے کہ ’’دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیّاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔اور وہ باپ کا دل بیٹے کی طرف مائل کرے گا‘‘ اور آخری ایام میں یوں ہو گا کہ میں اوپر سے اپنے روح میں سے ان پر نازل کروں گا۔آخری ایام میں پہلی اور پچھلی بارش ایک ساتھ آئیں گی‘‘

یہ تمام وعدہ کلامِ پاک کے ذریعہ سے کئے گئے ہیں۔ہم اوپر کو دیکھ رہے ہیں۔اس زمانہ میں ملک بھر سے حقیقی دلہن اوپر نگاہیں اٹھائے ہوئے ہے۔

اے کلیسیا! وہ ان ایام میں میں ایک روز آ رہا ہے۔وہ دوبارہ اسی قدر یقینی طور پر آ رہا ہے۔جیسے وہ پہلی مرتبہ آتا ہے۔ہر چیز تیار ہو رہی ہے۔اپنے آپ کو بھوسے سے الگ کرلیں۔سورج کی جانب رخ کریں۔اوپر دیکھتے رہیں خاطر جمع رکھیں۔

45-7 یکا یک ہم نے پہاڑی کی چوٹی سے ایک لاؤڈ سپیکر سے آتی ہوئی آواز سنی'' تمام چیزیں تیار ہیں''

پھر اس شخص نے جو میرے قریب کھڑا ہوا تھا کہا'' آگ برسائی جائے''

یہ اس پہاڑی سے برستی ہوئی نیچے آنے لگی۔آگ کا برفانی تودہ اور لپکتے ہوئے شعلے، کیا خوب نظارہ تھا۔ بھائی! تمام چیزیں تیار کرلیں کیونکہ ان ایام میں سے کسی روز آگ برسنے کو ہے۔ہم اوپر اوپر جا رہے ہیں۔آیئے آگ کے برسنے کے لیے تیاری کریں۔ہم آخری زمانہ میں ہیں۔یہ ہم سب کو معلوم ہے اور ہم خداوند کی آمد کے لیے تیار ہیں۔کرنا یہ ہے کہ اپنے آپ کو تمام گناہوں سے الگ ہو جائیں۔ہر اس چیز سے اپنے آپ کو الگ کرنا ہے جو دنیا سے متعلقہ ہے۔دنیا یا دنیا کی چیزیں سے محبت نہ کریں۔کوئی آدمی اپنے عقائد سے آپکو دھوکہ نہ دے۔آپ سب خدا کے، خدا کے کلام کے ساتھ ٹھہرے رہیں اور اگر وہ کلام اس زمانہ کے لیے ہے تو خدا اس کو ثابت کرتا ہے۔

اگر وہ نہیں کرتا تو یہ کلام اس زمانہ کے لیے نہیں ہے۔جو کلام پینتی کوست کے دن نازل ہوا وہ اس زمانہ میں کام نہیں کرے گا۔نہیں جناب وہ پینتی کوست کے لیے تھا۔یہ دلہن کے لیے ہے۔دلہن کے لیے ہے۔دلہن کے گھر جانے کے لیے ہے۔ہمیں کچھ مختلف چیز ملی ہے۔پینتکاسٹلوں نے دوبارہ اسی کو پیش کیا ہے۔لیکن ہم دلہن کے زمانہ میں ہیں۔نوح کے زمانہ کا کلام موسیٰ کے زمانہ میں کام نہیں

کرے گا۔ وہ انہیں بتاتے بتاتے تھک گیا۔ اب تم اس کے لیے مر گئے ہو۔ اب تم اسے حاصل نہیں کر سکتے''

46-3 کلیسیا! میں ملک بھر کے لوگوں سے مخاطب ہوں۔ اگر آپ نے اپنے آپ کو تنظیم سے اور اس دنیا کی چیزوں کی تمام گندگی سے اور ان تمام چیزوں سے جو آپکو انسان کے بتائے ہوئے عقاید اور احکام اور اسی طرح کی چیزوں سے الگ کر لیا ہے تو اوپر نگاہ کریں۔ تیار ہو جائیں۔ ان دنوں میں سے کسی دن آگ نازل ہونے کو ہے۔ دیکھو خدا اس مسیح کو لمحہ بھر میں لے آتا ہے۔ جب وہ آئے گا تو کیا آپ تیار ہوں گے؟ جب وہ آتا ہے تو کیا آپ اسکے ساتھ اوپر جانے کو تیار ہوں گے؟۔

مافوق الفطرت دلہن کی پوشیدہ شادمانی۔۔۔۔ پلک جھپکتے ہی۔ ایک لمحہ میں وہ فانی سے غیر فانی بن جائیگی۔ اور ہم جو زندہ ہیں اور اس وقت تک زندہ رہیں گے، سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔

46-4 ایک روز التوائے جنگ کے دن میں ٹکسن میں تھا۔ میرا چھوٹا بیٹا پریڈ دیکھنا چاہتا تھا۔ میں مطالعہ کر رہا تھا۔ اور میرے پاس ایسا کرنے کو وقت نہیں تھا اور مجھے کئی بیماروں کے پاس جاتا تھا اور کئی کام کرنے تھے۔ پس اس نے کہا'' ڈیڈی وہ مجھے نہیں لیکر جانا چاہتے'' اس نے کہا مجھے لے جاؤ۔ میں نے کہا ٹھیک ہے''

بھائی سمپسن (میرا خیال ہے وہ یہیں ہیں) اور اس کا چھوٹا لڑکا جانا چاہتے تھے اس لیے میں نے انہیں جلدی سے کار میں بٹھایا اور چل پڑا۔

میں ایک کونے میں کھڑا ہوا دیکھ رہا تھا۔ کچھ دیر کے بعد میں نے پیچھے کچھ فاصلے سے ڈھول کے بجنے کی آواز سنی۔ ڈھم ڈھم'' اور ایک پلٹن آ رہی تھی۔ میں وہاں کھڑا تھا میں نے سوچا'' ان ساتھیوں نے ضرور فوج کے متعلق تمام کتابیں پڑھ رکھی ہیں وہ بالکل ویسے ہی دکھائی دیتے ہیں۔ میں نے غور کیا کہ

انکے آگے پہلی جنگ عظیم کا قدیم ٹینک تھا۔اسی طرح سے قدرے چھوٹے اس کے پیچھے آئے۔اس کے بعد اور۔پھر بعد میں آنے والا جنگ عظیم کا ایک بڑا نیا ٹینک تھا۔ یہ ایک بڑا شرمن ٹینک تھا جس پر ایک سوراخ ہوا تھا۔اِس کے بعد اگلا آیا اور پھر اُس سے اگلا اور کچھ دیر کے بعد گولڈ سٹار مدرز Gold Star Mothers اور پھر بعد ازاں بارہ آزمودہ کار سپاہی تھے۔پہلی جنگِ عظیم پوری ریاست ایری زونا میں میں صرف وہی بچے تھے۔ بارہ تجربہ کار سپاہی اُس کے بعد پہیوں پر چلتا ہوا چبوترا، اجنبی سپاہی اور چھوٹی سفید صلیب وہاں ایک سپاہی اور ایک سمندری سپاہی اور ایک محافظ سپاہی کھڑا ہوا تھا۔چبوترے کے تھوڑے سے حصّے پر۔۔۔۔۔دوسری جانب ایک عمر رسیدہ سفید بالوں والی ماں بیٹھی ہوئی تھی۔جس نے سونے کا ستارہ بنی ہوئی پِن لگائی ہوئی تھی۔ایک نوعمر خوبصورت بیوی رو رہی تھی جس کا شوہر مر گیا تھا۔اور ایک چھوٹا لڑکا جس نے پھٹے پُرانے کپڑے پہن رکھے تھے۔اور اُس کا سر ایک جانب مُڑا ہوا تھا۔اُس کا والد مارا جا چُکا تھا۔اور اُس کے بعد پیچھے کچھ اور اور پھر مزید آئے اور پھر نئی فوج آئی۔

47-1 میں کھڑا ہو گیا۔دیکھنے کو کیسا منظر تھا۔لیکن کِس قدر غمگین۔میں نے سوچا ''اوہ خُدا، انہی ایّام میں سے کِسی دن میں ایک اور منظر دیکھوں گا''۔قیامت کا ایک دن آئے گا جس میں اوّل آخر اور وہ جو آخر ہیں اوّل ہو جائیں گے۔پہلے والے انبیاء آگے آگے ہوں گے اور وہ بالترتیب چلتے ہوئے آسمان پر جائیں گے اور ہم جو زندہ ہیں سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔خُدا کے نرسنگے کی آواز سنُتے ہی پہلے تو وہ جو مسیح میں سوئے جی اُٹھیں گے اور ہم اُن کے بعد قطار میں چلتے ہوئے جائیں گے۔ھیلیلویاہ۔جو لوتھر، ویسلی، میتھوڈسٹ، پریسبٹیرین کے زمانہ سے لے کر آخری زمانہ کے وہ سب لوگ جن کی زندگی میں کلام ہوگا۔خُدا آپ کو برکت دے۔ ہر چیز کو تیار رکھیں۔آگ نازل ہونے کو ہے۔

47-4 آیئے ایک لمحے کے لیے اپنے سروں کو جھکائیں۔یہاں موجود حاضرین میں سے جنھیں میں

نے 9:30 بجے تک روکے رکھا ہے، اُن درجنوں میں سے کتنے یہ کہتے ہیں ''بھائی برنہم! جس طریقہ سے میں زندگی گزار رہا ہوں اُس پر شرمندہ ہوں۔ میں نے اِنسانی تنظیم کو بہت سا وقت دیا ہے۔ میں جان گیا ہوں کہ میں خُدا کے کلام کے مُطابق نہیں ہوں۔ بھائی برنہم میں چاہتا ہوں کہ میرے لیے آپ دُعا کریں وہ اپنے ہاتھ اوپر اُٹھالیں۔خُدا آپ کو برکت دے۔خُدا آپ کو برکت دے۔صرف دیکھیں اوپر جو بالکونیوں میں اور اردگرد بیٹھے ہیں۔خُدا آپ کو برکت دے میں جانتا ہوں ۔۔۔شرمائیں نہیں۔اب شرمائیں نہیں۔

47-5 | اور دور مُلک بھر میں نیویارک سے کیلفورنیا تک، کینڈا سے میکسیکو تک آپ لوگ جو اِن کلیسیاؤں میں جمع ہوئے ہیں۔ جہاں یہ چھوٹے ایماندار گروہ جو اپنے دل سے اِس پیغام پر ایمان رکھتے ہیں۔۔۔۔وہ باہر آچکے ہیں۔وہ اِس بڑی مُصیبت سے باہر آچکے ہیں۔اِن تنظیموں سے باہر آچکے ہیں۔وہ زندگی کے جوثوِمے ہیں۔کیا آپ اِس ننھے عقاب کی طرح ایک ترغیب محسوس کرتے ہیں کہ جو کچھ آپ نے سُنا ہے وہ اُس سے مُختلف ہے جو آپ نے سُن رکھا تھا۔لیکن پھر بھی آپ کے دل نے جان لیا کہ یہ سچائی ہے۔آپ جہاں بھی ہیں وہیں کہیں کوئی پاسٹر بھی کھڑا ہے۔آپ جنہوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے ہیں میں آپ کے لیے دُعا کرنے کو ہوں۔دوستو! یہ باتیں کسی کونے میں واقع نہیں ہوئیں۔یاد رکھیں ''یہ سیدھا راستہ اور تنگ دروازہ ہے اور اسے پانے والے تھوڑے ہوں گے ''۔دوستو اس بڑے گروہ کے ساتھ جو لودیکیہ کی کلیسیا کا زمانہ ہے نہ چلیں۔یہ اوپر نیچے اچھل کود سکتے ہیں اور سازوں کے ساتھ ناچ سکتے ہیں۔یہ نہ کہیں کہ یہ سرد ہو گئے یہ نیم گرم پینتی کاسٹل ہیں۔بیان کیا گیا ہے کہ یہ نیم گرم ہیں۔یہ پینتی کاسٹل ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ اندھے، کم بخت اور خوار ہیں۔کس چیز سے اندھے ہیں؟ کلام سے، کلام کے تجسم سے، اس لیے کہ یہ ان کی تنظیموں سے کبھی ظاہر نہیں ہوا۔وہ اسے حاصل نہیں کر سکتے۔

48-2 اور خادم جو ٹکسن میں ہیں میں آج شب آپ کو اس کا ذمہ دار نہیں ٹھہراتا۔ یہ خدا کرتا ہے۔ میں تین سال تک یہاں رہا۔ میں نے آپکو بتایا تھا کہ میں کسی کلیسیا کا آغاز نہیں کروں گا، اور میں نے نہیں کیا۔ بھائی پیری گرین نے اس کا آغاز کیا اور میں تین سال تک یہاں رہا اور ایک دفعہ بھی آپ نے مجھے اپنے پلپٹ پر دعوت نہ دی۔ میں ٹکسن میں تقریباً تین برس تک رہا۔ خدا مجھے اس صحرا میں سے کسی دن لے جائے گا۔ اس پیغام کو زندہ رہنا چاہیے۔ میں نے اسے آپ تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کی۔ آپ سنیں گے کہ آپ نے یہ کیوں کیا؟ اس لیے کہ آپ کی تنظیم آپ کو باہر نکال دے گی۔

اور آپ کو معلوم ہے کہ میں نے آپ میں بہتوں کے ساتھ سے فَر کے ریستوران پر گفتگو کی اور آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ آپ کو شرم آنی چاہیے۔ اس سے باہر نکل آئیں۔ بھائی اس سے باہر آ جائیں۔ اگر آپ میں کچھ زندگی ہے تو آپ اس ننھے عقاب کی مانند ہونگے جس کے بارے میں میں نے آپ کو بتایا۔۔۔ آپ کلامِ خدا سنیں گے۔ یاد رکھیں ان ایام میں کسی روز آپ اسے آخری مرتبہ سنیں گے۔ ہم حقیقتاً بہت قریب ہیں۔ کیا آج رات آپ آنا نہیں چاہتے؟

48-6 پیارے خدا! حقیقتاً یہ ایک شکرگزاری کا دن ہے ۔ خداوند ہم اس کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ خداوند میں اس زمانہ میں زندہ رہنے کے لیے بہت شکرگزار ہوں۔ یہ ایک عظیم ترین زمانہ ہے۔ پولس رسول یہ دن دیکھنے کا مشتاق تھا۔ قدیم زمانہ کے عظیم اشخاص اسے دیکھنے کے منتظر تھے۔ انبیاء اسے دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ اس دن کے منتظر تھے۔ ابراہام اس دن کا منتظر تھا کیونکہ وہ اس شہر کو دیکھنا چاہتا تھا جس کا معمار خدا تھا۔ آج رات یہ دن ہم پر آیا چاہتا ہے۔ یوحنا نے خدا کی روح کو آسمان پر سے اترتے دیکھا۔ اس نے جانا اور گواہی دی کہ وہ خدا کا بیٹا تھا۔ اور اب سوچیں کہ وہ اپنی دلہن کا انتخاب کر رہا ہے۔ پیارے خدا! سرزمین پر ہر جانب ان کے دلوں سے کلام کر۔ صرف تو ہی وہ واحد ذات ہے جو ان کے دلوں کو تبدیل کرسکتی ہے۔ اگر ابتداء سے وہ بیج ان میں نہیں رکھا گیا تو خداوند وہ اسے کبھی نہیں سمجھیں

گے۔وہ محض۔۔۔۔اندھا اندھے کوراہ دکھائے گا۔اور وہ یقینی طور پر گڑھے میں گر پڑیں گے۔اس لیے کہ تیرا کلام کہتا ہے کہ وہ گریں گے۔

49-2 باپ ہم دیکھتے ہیں کہ تمام ملک میں اور دور دراز میں افریقہ اور جنوبی افریقہ اور موزمبیکیو میں موجود چھوٹی چھوٹی جماعتیں جوان کیسٹوں کو حاصل کرتی ہیں۔اور یہ ٹیپ بیسیوں مختلف اقوام میں جائے گی۔اور وہ اسے سمجھنا شروع کریں گے اور ان میں سے سینکڑوں کو باہر نکالنے کا سبب ہوں گی۔ہم زیادہ نہیں چاہتے،خداوند،اور جب آخری رکن مسیح کے بدن میں شامل ہو جائے گا تو مسیح آئے گا۔خداوند خدا آج رات میں دلہن کے لیے یعنی وہ جن کے بارے میں میں محسوس کرتا ہوں کہ میں نے باہر کھینچا ہے اور وہ جو انتظار کر رہے ہیں دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو دنیا کی ہر چیز سے الگ کر لیں۔وہ ضرور خدا کے بیٹے کی تمازت دیتی سورج کی روشنی کی موجودگی میں پڑے رہیں اور اس کی محبت سے اور اس کے کلام سے غسل لیں۔پیارے خدا ایسا کر دے۔

49-4 خدایا! میں دعا کرتا ہوں کہ آج رات یہ لوگ جو اپنے ہاتھ اوپر اٹھائے دکھائی دے رہے ہیں ان میں سے درجنوں اس عظیم خیمہ اجتماع کے سبب سے نئی زندگی میں آ جائیں۔میں ملک بھر کے لیے اور حتٰی کہ ان کے لیے جو دنیا میں ہر جگہ موجود ہیں دعا کرتا ہوں کہ جہاں یہ کیسٹیں چلائی جائیں گی وہ اس شکر گزاری کے پیغام کو حاصل کریں اور ان اشارات اور باتوں کو جائیں جو بیان کی گئی ہیں کہ ان کو کیا کرنا چاہیے۔باپ میں دعا کرتا ہوں ایسا ممکن کر۔انہیں برکت دے۔وہ تیرے ہیں۔باپ اب حسبِ دستور ہم لوگوں کو مذبح پر بلائیں گے اور دعا کریں گے۔پیارے خدا باہر مشن میں،دنیا میں ہر جگہ تمام جگہوں پر سے سفید سیاہ پیلے بھورے وہ سب مذبح پر آئیں گے۔امیر،غریب،ادنیٰ ،بھکاری،تنظیمی اور وہ جو اپنا طریقہ رائج کرتے ہیں اور خود پرست یا وہ جو کوئی بھی ہیں۔۔۔۔۔اوہ خدا اندھے،کم بخت، خوار اور ننگے اور یہ جانتے تک نہیں۔تو نے کہا کہ یہ اس طرح سے ہوگا اور یہ ایسے ہی ہوا۔

باپ اس لیے میں دعا کرتا ہوں کہ تو ہر ایک بیج کو آج شب بلائے اور دنیا میں ہر جگہ جہاں یہ گرے، کاش ایسا ہو کہ وہ ننھا عقاب جو اپنے خداوند کی آواز کو جانتا ہے پا سکے۔ خداوند یہ بخش دے۔ میں یسوع کے نام میں یہ مانگتا ہوں۔آمین۔

50-1 اب یہاں کھڑی جماعت جو مجھے دکھائی دے رہی ہے جنہوں نے اپنے سروں کو جھکایا ہوا ہے ان میں سے یہاں کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے نجات نہیں پائی۔ یہاں تک کہ خدا کو اپنے دل نہیں دیے۔۔۔۔۔کیا آپ نہیں سمجھتے کہ جو کچھ یسوع نے آپ کے لیے کیا اس کے لیے آپکو شکر گزار ہونا چاہیے؟ یہ سوچتے ہوئے کہ آپ ایک گنہگار ہیں اور خداوند سے دور ہیں اور اب کوئی چیز آپ کے دل پر دستک دے رہی ہے۔آپ کو کیونکر علم ہے اس لیے کہ آپ ان ننھے عقابوں میں سے ایک ہیں۔آپ خوار ہیں اور اس وقت تک خوار رہیں گے جب تک کہ آپ اس کے گھیرے میں ہیں۔ جب آپ یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو پھر کیوں نہ اسے ایک عظیم ترین شکر گزاری کے طور پر منائیں۔کیا آپ اُوپر مذبح پر آ کر کھڑے ہوں گے؟ اگر آپ آئیں گے تو میں آپ کے ساتھ دُعا کروں گا۔کوئی بھی گنہگار، مرد یا عورت، لڑکا یا لڑکی وہ کلیسیا کے رُکن ہو یا کہ نہ ہو۔ اب کلیسیائی رُکن ہونا آپ کو مسیحی نہیں بنا سکتا۔مذبح تیار ہے۔کیا آپ آئیں گے؟ کوئی بھی گناہ گار جو آ کر خُداوند یسوع مسیح کو حاصل کرنا چاہے۔جو حقیقی طور پر چھوڑنا چاہیے۔۔۔۔۔آپ میں کچھ تنظیمی جو چوزوں کی خوراک کھانا چھوڑنا چاہتے ہوں۔ یہ کہنا چھوڑ دیں کہ آپ کا تعلق اِس سے ہے اور یہ بالکل ٹھیک ہے ۔آپ کو حقیقت میں جاننا چاہیے کہ رُوح القُدس کا دُرست بپتسمہ کیا ہے؟۔آیئے تلاش کریں۔

50-3 مذبح تیار ہے۔ہم تیار ہیں۔اپنی نشستوں پر سے اُٹھ جائیں۔آئیں اور یہاں مذبح پر آ کر گھٹنوں کے بل ہو جائیں۔ یہ بھائی جو ابھی آتا ہے۔۔۔۔۔شُکر گُزاری۔اوہ خُدایا، میں تیرا بے حد شُکر گُزار ہوں کہ عمر بھر میں نے جانا کہ وہاں کوئی چیز رہ گئی ہے خُداوند۔میں کبھی مطمعن نہیں رہا

۔میں نے کوشش کی۔ میں نے خیال کیا کہ اگلے سال میں یہ کروں گا۔اگلے ہفتہ میں یہ کروں گا۔اور پھر کسی روز جب میں مذبح پر آنے کی دعوت سُنتا ہوں تو میں اِسے آگے سے آگے کے لیے ٹالتا رہتا ہوں ۔لیکن خُداوند! میں جانتا ہوں کہ مجھ میں کچھ غلطی ہے۔ میں ہمیشہ ایمان رکھوں گا کہ کوئی چیز مُختلف تھی اور اب خُداوند آج رات اِس انتظام کے لیے جو کہ خُدا کے بیٹے نے میرے لیے کیا کہ میرے گناہ، جو دراصل میری بے اعتقادی ہے کہ مجھ سے دھو دیا جائے گا۔آج شب میں آرہا ہوں گھٹنوں کے بل ہوتا ہوں کہ شُکر گذاری کی عظیم برکت قبول کروں جو مسیح یسوع نے میری خاطر کیا جب وہ میری خاطر کلوری پر صلیب پر مُوا‘‘

50-6 کیا آپ آئیں گے؟۔ یہاں لوگ مذبح کے گرد گھٹنوں پر جھکے ہوئے ہیں۔آپ اُٹھ کر کیوں نہیں آتے؟۔آپ کو ایسے کرنا چاہیے۔آپ کو یہ کرنا چاہیے۔ ہمارے پیارے عزیز بھائی لائل پالمر کے متعلق سوچیں۔ جیسے مجھے علم ہے کہ وہ اپنے صحن میں اپنی چھوٹی لڑکی کو کھیل کر وکوٹ کھیلتے ہوئے دیکھ رہا تھا اور وہ کُرسی پر سر کے بل گِرا اور اُس سے پیشتر کہ وہ حرکت بھی کر سکتا وہ مر گیا تھا۔آپ نہیں جانتے کہ کس وقت آپ کو یہاں سے کوچ کرنا ہے۔آپ کو بالکل خبر نہیں کہ کس وقت آپ کو جانا ہے۔ یہ آج رات بھی ہو سکتی ہے۔تو پھر کیوں نہ ابھی آ کر اِسے درُست کیا جائے؟۔لوگو۔آگے بڑھو۔ کیا آپ محسوس نہیں کر سکتے کہ کوئی چیز آپ کو کھینچ رہی ہے؟۔ میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے بہت سے ایسے ہیں جنہیں یہاں مذبح پر ہونا چاہیے۔ یہاں پر جو کچھ کہا جا رہا ہے اُس کے لیے محض چھ یا سات لوگ نہ رہیں۔اب اگر آپ پلپٹ پر ان چیزوں کو وقوع ہوتے دیکھ رہے ہیں تو آپ میرا یقین کریں۔ کسی روز میری آواز خاموش ہو جائے گی۔اور آپ اسے مذید نہ سن سکیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ آنے کی خواہش رکھتے ہوں گے۔آپ کہتے ہیں’’ بھائی برہنیم‘‘ میں ایک کلیسیائی کی رکن ہوں۔۔۔۔‘‘اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا کچھ ہیں۔ یہی کچھ۔۔ نیکدیمس بھی ایک تنظیم کا رکن تھا۔اسی طرح یوحنا، پطرس،

یعقوب، پولس اور تمام دوسرے کلیسیائی ممبران تھے۔ پولس اس وقت تک کلیسیائی رکن تھا جب تک کہ ایک دن کچھ وقوع پزید ہوا اور پھر وہ آتا ہے۔ اب وہ ایک کلیسیائی رکن سے تبدیل ہو کر خدا کا بیٹا بن گیا تھا۔

51-4 کیا آپ نہیں آنا چاہتے ؟ اوہ وہ تربیت یافتہ تھا۔ وہ نظریاتی تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ وہاں کے بہترین ٹرینگ سکولوں میں سے ایک سے تربیت یافتہ تھا۔ اور وہاں ملک کے بہترین اساتذہ میں سے ایک گملی ایل تھا۔ لیکن اس نے جان لیا کہ اسے کسی چیز کی ضرورت تھی۔ کیا آپ نہیں آنا چاہتے ؟ ایک بار پھر میں آپ سے کہتا ہوں ۔۔۔۔ آپ یہاں ہیں یا ملک میں کہیں بھی ہیں آپ کیا ہیں، آپ کس جماعت سے ہیں، میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اس شکر گزاری کی گھڑی میں ۔۔۔۔ یاد رکھیں ۔ میری ان باتوں کو ٹیپ پر ریکارڈ کیا جا رہا ہے نہ صرف یہاں بلکہ آسمان پر بھی۔ آپ کو علم ہے کہ سائنسی طور پر یہ ثابت ہو چکا ہے کہ آپ جو کچھ کرتے ہیں اسے ریکارڈ کر لیا جاتا ہے۔ انہوں نے اسے ثابت کر دیا ہے۔ یاد رکھیں ٹیلی ویژن تصویر نہیں بناتا ہے۔ آپ تصویر ہیں آپ جو کچھ کسی ایک چینل پر کر رہے ہیں یہ تو صرف اسے منتقل کرتا ہے۔ بہر حال آپ اس مقام پر ہیں۔ دیکھیں، جب آپ اپنی انگلی کو حرکت میں لاتے ہیں تو یہ حرکت ساری دنیا میں دیکھی جاتی ہے۔ ہر مرتبہ آپ جو لباس زیبِ تن کرتے ہیں تو آپ کی تصویر تمام دنیا میں جاتی ہے۔ اسے ریکارڈ کر لیا جاتا ہے۔ ہر ایک خیال جو آپ کے ذہن میں سے گزرے وہ ریکارڈ کر لیا جاتا ہے۔ ہر ایک خیال جو آپ کے ذہن میں سے آئے وہ ریکارڈ ہو جاتا ہے۔ اور کسی روز یہ ریکارڈ چلنا بند ہو جائے گا۔ اور اسے ایک البم میں رکھ دیا جائے گا اور پھر عدالت پر اسے واپس نکالا جاتا ہے۔ اس میں آپ کٹے ہوئے بالوں کے ساتھ مسیحی ہونے کا دعوٰی کر رہی ہو ں گی۔ کلام کے خلاف آپ کے ذہن میں اس وقت جو خیالات ہیں ان خیالات کے ساتھ آپ وہاں کھڑے ہوں گے۔ آپ اسے پوشیدہ نہیں رکھ سکتے۔ آپ یاد رکھیں۔ ٹیلی ویژن اور سائنس بھی

جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔

52-1 یہ جانتے ہوئے بھی کہ آپ کو یہاں ہونا چاہیے۔آپ ابھی تک کھڑے ہوئے ہیں ۔یاد رکھیں۔جب اسے روزِ عدالت کے لیے محفوظ کر لیا گیا ہے۔تو وہی خیالات جو آپ کے ذہن میں ہیں دوبارہ اسی طرح آپ کے ذہن میں سے آئیں گے۔یہ ریکارڈ پر موجود ہوں گی اور تمام دنیا اسے چلتے ہوئے دیکھے گی۔کیوں نہ دنیا۔۔۔۔''اگر آپ یہاں سے شرمار ہے ہیں تو جب کہ آپ کی فلم بنائی جا رہی ہے اور روزِ عدالت میں جب سب فرشتگان وہاں ہونگے تو میں بھی آپ سے شرماؤں گا۔کیوں کہ میں نے اپنے کلام کو مسح کیا

اسے تمہارے پاس بھیجا اور تم اس پر ایمان نہ لائے۔تم نے خود کو کسی شے کے پیچھے چھپا لیا''

''اوہ! یہ بہت اچھا معلوم ہوتا ہے کہ میں نے یہ کیا ہوا ہے۔میں روح میں ناچتا ہوں میں غیر زبانیں بولتا ہوں۔یہی کچھ تو غیر ایماندار بھی کرتے ہیں۔''میں زور سے چلاتا ہوں'' یہ تو غیر اقوام بھی کرتے ہیں۔تو پھر کلام پر کیونکر واپس آسکتے ہیں؟۔۔۔کیوں نہ؟ کیوں نہ ابھی اس کی جانب آئیں؟ کیوں نہیں۔کیوں نہیں؟ کیوں نہ اسی وقت اس کی طرف آئیں؟ پیارے بھائی آپ کیونکر انتظار میں ہیں۔اوہ آپ اتنی دیر کیوں کر رہے ہیں؟یسوع آپ کو اپنے پاکترین گھر میں ایک مقام دینے کا منتظر ہے۔

52-2 (لیکن آپ اس کے پاک بدن کے اعضا میں سے ایک ہیں) کیوں نہیں؟ چھوٹے عقاب آ) کیوں نہ آکر۔۔۔۔۔خداوند میں شکر گزار ہوں۔جسمانی خوراک کے لیے نہیں اگر چہ اس کا بھی لیکن خداوند اس اخیر زمانہ میں اس روحانی خوراک کے لیے تیرا شکر گزار ہوں۔خداوند موعودہ سات مہروں کے کھلنے کی روحانی خوراک کے لیے شکر گزار ہوں'' تو کہتا ہے کہ یہ کچھ مختلف ہوگا۔نہیں۔نہیں۔ تم ایک لفظ بھی بڑھا یا گھٹا نہیں سکتے۔۔۔یہ اس میں پہلے سے موجود ہے۔یہ پوشیدہ ہے۔یہ سربمہر ہے۔جتنے اسے سمجھتے ہیں کہیں ''آمین'' دیکھیں آپ کہتے ہیں ''ٹھیک ہے یہ ایک بھید ہے یہ سامنے آئے

گا۔نہیں نہیں یہ پہلے سے ہی لکھا ہوا ہے۔آپ اس میں ایک لفظ بھی بڑھا یا گھٹا نہیں سکتے۔دیکھیں۔یہ اس میں پہلے سے موجود ہے۔اسے آخری ایام میں ظاہر ہونا ہے۔

52-4 آپ آنا نہیں چاہیں گے؟ دوستو آگے آئیں۔اگر آپ سمجھ نہیں سکتے تو گھٹنوں کے بل ہو جائیں اوراس سے اس کے متعلق بات کریں۔اگر میں اسے آپ کے لیے سادہ نہیں بنا سکا تو وہ کرے گا کیونکہ وہ تمام شبہات کو ذائل کرنے والا ہے۔۔۔اسکے مقدس تخت میں۔۔۔۔اوہ کیوں نہیں؟ (کیا آپ نہیں چاہیں گے؟) کیوں نہیں؟ کیوں نہ اسی وقت اس کی جانب بڑھیں؟ یاد رکھیں۔اس کو محفوظ کیا جارہا ہے۔نہ صرف اس ٹیپ پر بلکہ خدا کے عظیم ریکارڈ پر۔آپ میں ہر ایک کی تمام حرکات جب آپ اپنے سر جھکاتے ہیں اپنا دل جھکاتے ہیں تو اسے محفوظ کیا جارہا ہے۔جو بھی خیالات آپ کے ذہن میں سے گزرتے ہیں یاد رکھیں۔اسے جلال میں اسی وقت محفوظ کیا جارہا ہے اور اس ریکارڈ کو روزِ عدالت چلایا جائے گا۔آپ کا فیصلہ کیا ہے؟اوہ اس روز آپ اسے کیسے تبدیل کرنا چاہیں گے۔

53-2

اب میں انتظار کررہا دیکھیں اگر میں کچھ مزید ٹھہرا رہوں تو شاید ان میں سے کوئی ایک باہر آجائے۔ ہوں کیونکہ اب مذبح کے گرد بہت زیادہ لوگ جمع ہیں یہ نیویارک میں کسی جگہ ہوسکتا ہے یا شاید فلدلفیہ میں کہیں پر باہر کیلفورنیا یا ایری زونا میں یا کسی اور مقام پر کوئی ان میں سے باہر آرہا ہو۔ پاسٹر آپ جہاں کہیں بھی ہیں اب مذبح پر آنے کی دعوت نہ دیں شاید ہم ایک اور شکر گزاری نہ دیکھ سکیں۔ شاید یہ آخری مرتبہ ہو اور آج رات آخری مرتبہ اسکا ریکارڈ رکھا جارہا ہے۔انہیں ایام میں سے کسی روز ٹیپ کو چلایا جائے گا۔محفوظ شدہ حصہ کو علیحدہ کاٹ کر خدا کے البم میں رکھا جائے گا۔سمجھے؟ پھر آپ کے جو بھی اس وقت خیالات ہیں ان کو چلایا جائے گا۔یہ نہ کہیں کہ آپ کو فرق معلوم نہیں ہوا۔آپ جانتے ہیں ”لیکن کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک کہ میرا باپ اسے بلائے اور وہ سب جن کو میرے

باپ نے مجھے دے دیا ہے میرے پاس آئیں گے‘‘

53-3

مجھے یقین ہے کہ اگر میں وہاں کسی جگہ بیٹھا ہوتا اور میں کچھ دیر سوچتا تو یقیناً جس قدر جلدی ممکن ہو سکتا میں یہاں پر آجاتا۔۔۔۔۔۔کیوں نہیں؟۔اوہ کیوں (کیا آپ پاکیزہ ہو چُکے ہیں۔آپ کو یقین ہے کہ اب آپ اِس کی رُوح کو رنجیدہ نہیں کرر ہے

ہیں۔) تو پھر اپنے سروں کو جھُکائے رکھیں۔آپ کو یقین ہے کہ آپ نے اِس کی رُوح کو رنجیدہ نہیں کیا ۔آپ کو یقین ہے کہ آپ کے بالکل ویسا ہی کیا ہے جیسا کرنے کو اُس نے کہا ہے؟۔کیا اب آپ کو کامل وثوق ہے؟ یاد رکھیں۔ہوسکتا ہے کہ پھر کبھی آپ کو مزید موقع میّسر نہ آئے۔شاید آج رات تک ریکارڈ کو مکمل کر لیا جائے۔شاید یہ اِس کا اخیر ہو۔ہوسکتا ہے کہ یہ آپ کی آخری ٹیپ ہو۔کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ ابھی تیار ہیں؟۔اگر ایسا ہے تو اِسے میں خُداوند یسوع کے نام میں آپ پر چھوڑ تا ہوں۔

53-5 | جب کہ کوائر دھیمے انداز میں گا رہی ہے تو میں اُن کے لیے جو یہاں نیچے ہیں دُعا کرنے لگا ہوں۔میں کچھ مُختلف قسم کا مسیحی ہوں۔میرا ایمان ہے کہ خُدا ضرور نجات دیتا ہے اور میرا ایمان ہے کہ خُدا کو کلام کا بیج بونا ہے۔’’میں،خُداوند‘‘ (بائبل یسعیاہ میں کہتی ہے)’’میں خُداوند ہی نے اِسے لگایا ہے اور میں ہی اِسے دن اور رات پانی دوں گا اِس سے پہلے کہ کوئی اُسے میرے ہاتھ سے چھین لے ‘‘۔اِس سے قبل کہ میں کسی کو مذبح کے گرد آنے کو کہوں،میں اُن لوگوں کے لیے دُعا کرنے لگا ہوں۔آئیں اب اپنے سروں کو جھُکائیں۔

54-1 | پیارے یسوع!میں نے صرف اُنہیں الفاظ کا حوالہ دیا ہے جو تیرے پیغمبر نے کہے ہیں۔اور میں جانتا ہوں کہ یہ نبیوں کا کلام ہے۔اور تو نے فرمایا ہے’’میں خُداوند ہی نے اِسے لگایا ہے‘‘ کیوں ،یقیناً۔تو نے اُسے بنائی عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں رکھا ہے۔’’میں خُداوند نے ہی نے

اِسے لگایا ہے اور اِسے دن رات پانی دوں گا اِس سے پہلے کہ کوئی آ کر اِسے میرے ہاتھ سے چھین لے
''۔ خُداوند غالباً اُنہوں نے کئی بار مذبح کی بُلاہٹ کو سُن رکھا ہے۔ لیکن خُداوند تو ابھی تک اِس کو سیراب کر رہا ہے۔ آج رات جتنے یہاں پر ہیں۔ باپ کاش آج رات وہ دُنیا کی تمام چیزوں سے اور تمام گُناہوں سے اور اُن سب مُشکلات سے جو اُن کے دلوں میں ہیں، چھوٹ جائیں۔ اور تیرا کلام اُن کے دلوں کو آزاد کرے اور وہ سمجھداری اور عاجزی سے اسی وقت کہیں ''خُداوند یسوع میرے دل میں آ۔ میں نے ہمیشہ ایمان رکھا ہے کہ کوئی ایسی چیز ہے جسے میں نے ابھی تک حاصل نہیں کیا ہوا۔''

باوجود میں نے کوشش کی ہے کہ مُرغی کی پیروی کرنے کے لیے اُس کی آواز نکالوں لیکن اِس میں کچھ ایسی چیز تھی جو مجھے عجیب محسوس ہوئی۔ یہ بالکل اچھا نہیں لگا تھا۔ اور آج رات میں محسوس کرتا ہوں کہ اب میں زندہ کلام کے بازوں میں مزید قریب آ رہا ہوں۔ میں اپنی پوری سمجھ کے ساتھ عاجزی سے یہاں آ رہا ہوں۔ میں نے اِس مذبح گاہ پر یہ فیصلہ کر لیا ہے۔ میں بڑی شدت سے چھٹکارے کا خواہاں ہوں۔ میں بہت بھوک رکھتا ہوں۔ اے خداوند آج رات میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے اپنے بانہوں میں لے لے۔ پیارے خداوند جذباتی طور سے نہیں لیکن محبت کی روح سے یہ چاہتا ہوں کہ مجھے اپنے بانہوں میں لے لے۔ میں تیرا بچہ ہوں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ میں وہ عقاب ہوں جس کے متعلق وہ بات کر رہے تھے۔ خداوند میں چھلانگ لگا رہا ہوں۔ مجھے تھام لے ۔ میں اپنی نشست سے اٹھکر یہاں گھٹنوں کے بل جھکا ہوا ہوں۔ خداوند مجھے تھام لے۔ میں چھلانگ لگا رہا ہوں۔ خداوند مجھے اپنے پیروں پر اٹھا لے اور دنیا کی ان چیزوں سے دور کر دے۔ مجھے اس جہاں کی اس گندگی اور بری عادات اور تمام تنظیمی رسومات سے دور پرواز کرنے کی توفیق دے۔ پیارے خداوند مجھے صرف اپنے پاس آنے دے تا کہ تیرا پاک روح میرے تمام شکوک وشبہات سے مجھے معافی بخشے۔ بخش دے کہ میں تیرا نیا پیدا شدہ بیٹا اور ایک نئی مخلوق بن جاؤں۔ مجھے سنبھال اور مرغی سے کُٹ کُٹ سے مجھے دور رکھ۔ مجھے دور

عقاب کے بسیرے میں لے جا جہاں میں کلام کی غذا سے پرورش پاؤں جب تک کہ میں اڑان کے قابل نہ ہو جاؤں۔

پیارے خدا۔ ایسا ہونے دے۔ انہیں لے لے۔ وہ تیرے ہیں۔ مرتے ہوئے لوگوں کے لیے یہ میری مخلصانہ دعا ہے۔ باپ یہ بخش دے۔ میں انکی جانب سے خدا کے جلال کی خاطر یہ دعا مانگتا ہوں۔

54-3 مجھے خوشی ہے کہ آپ جو یہاں مذبح کے گرد سر جھکائے ہوئے ہیں، آپ میں سے بہت سے مسیحی ہونے کے دعوٰی دار ہیں لیکن آپ نے محسوس کیا ہے کہ ضرور کوئی چیز ہے جو آپ میں نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ زور زور سے چلاتے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ نے روح میں رقص کیا ہو۔ شاید غیر زبانیں بولتے ہوں اور کوئی بھی اس کے متعلق کچھ غلط نہیں کہہ سکتا۔ ہوسکتا ہے کہ آپ نے سب کچھ کیا ہو۔ یہ سچ ہے' یہ سب عمدہ ہے۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ یہ روح کی نعمتیں بغیر پاک روح کے ہیں۔ اگر وہاں روح القدس ہوتا تو یہ احساس اس طرح مجرم نہ ٹھہراتا۔ اب جبکہ آپ یہاں مذبح پر ہیں تو کیا آپ اپنے آپ کو آزاد کرنے کے عمل کو نہ کہ ایک جذباتی عمل بلکہ حرام کاری سے پاک ایک اصلی ایمان میں واقعتاً مخلصانہ طور پر یہ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کو لے گا اور آپکو اپنے کلام سے سیر کرے گا جب تک کہ آپ اپنے آپ میں عقاب نہ بن جائیں اور اڑ نہ سکیں؟۔ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ خدا یہ کرے تو آپ جو مذبح کے گرد ہیں اپنے ہاتھ اوپر اٹھائیں۔ ہر ایک کے ہاتھ اوپر ہیں۔ خدا آپکو برکت دے۔

55-2 اب میں مخصوص شدہ خواتین وحضرات سے جو حقیقتاً خدا کو جانتے ہیں کہنے جا رہا ہوں کہ بالکل خاموشی سے۔۔۔۔ان میں سے اکثر یہ بہت عجیب ہے۔ یوں لگتا ہے کہ یہ اسی طریقہ پر ہے۔ جب میں مذبح پر آنے کی دعوت دیتا ہوں تو زیادہ تر مرد اکثریت میں ہوتے ہیں لیکن آپ جانتے ہیں

کہ عموماً خواتین آتی ہیں لیکن یہاں سب مرد ہیں۔ میرے خیال میں یہاں آج رات اس مذبح پر ایک خاتون ہے یا شاید دو۔ یہ عموماً عورتیں ہوتی ہیں لیکن کسی نہ کسی طرح سے یا ایک طرح سے میرا اندازہ ہے کہ یوں لگتا ہے کہ جیسے عورتیں سوچتی ہیں کہ میں انکے خلاف بولتا ہوں۔ بہنو! میں ایسا نہیں کرتا (میرا یقین ہے کہ کسی نے کہا ہے۔تین۔وہ۔۔دیکھیں میں مذبح کے اوپر سے یہاں نہیں دیکھ سکتا) ٹھیک ہے۔آپ میں سے کچھ مخصوص شدہ مسیحی یہاں آئیں اور ایک منٹ کے لیے میرے ساتھ دعا کے لیے کھڑے ہوں۔کوئی شخص جو حقیقی طور پر خدا کو جانتا ہے۔جو یہ جانتا ہے کہ کس طرح لوگوں کے ساتھ چند منٹ دعا میں کھڑے ہوتے ہیں جہاں بھی ہیں پلیٹ فارم پر مذبح پر آجائیں اور پھر ہم حاضرین کو الوداع کہیں گے۔اب ہر ایک عاجزی کا مظاہرہ کرے۔ابھی نہ جائیں۔آپ میں سے چند لوگ جو واقعی یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے کہ ہم ایک دوسرے زمانہ میں داخل ہو رہے ہیں یہاں آئیں اور ارد گرد کھڑے ہو جائیں۔ہم اٹھائے جانے کے زمانہ میں داخل ہو رہے ہیں آپ جانتے ہیں کہ کلیسیا اپنی اس حالت کے ساتھ اس میں نہیں جا سکتی۔اور یہ مزید بہتر نہیں ہو سکتی، اسے مزید بدتر ہونا ہے۔ کتنے ہیں جو یہ جانتے ہیں وہ کہیں ''آمین'' اسے بدتر ہونا ہے اور یہ اس حالت میں آ گئی ہے۔یہ۔۔۔یہ۔۔

دلہن کے لیے فلم چل رہی ہے۔ یہ سچ ہے یہ **خداوند یوں فرماتا ہے** وہ مخصوص شدہ مسیحی جو اپنی گواہی قائم کرنا چاہتے ہیں تا کہ ان کو جو مخلصانہ طور پر آتے ہیں آپ ان کے ساتھ آکر اپنے بہنوں اور بھائیوں کی طرح دعا کرتے ہیں، اپنی جگہوں سے اٹھیں اور مذبح کے گرد آجائیں۔ یہاں اس کے گرد ایک لمحہ کے لیے دعا کے لیے

کھڑے ہوں۔کوئی اور جو آنا چاہتا ہو؟ یہاں گرداگرد ہو جائیں۔ان کے ساتھ گھٹنوں کے بل ہو جائیں۔آپ حضرات ان آدمیوں کے گرد چلے جائیں۔آپ عورتیں محبت سے، حلیمی سے ان کے لیے دعا کریں۔

55-5 پیارے خدا ان کی مدد کر۔ میں دست بردار ہوتا ہوں۔ میں اپنی تنظیم سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں اپنی پہلی شادی سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں اپنے پہلے شوہر کو چھوڑتا ہوں۔ خداوند میں ہر ایک چیز سے دستبردار ہوں سب کچھ چھوڑتا ہوں۔۔۔۔

سب تیرے لیے۔ میرے بابرکت منجی۔ میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

کیا آپ اپنے خیال سے دستبردار ہو سکتے ہیں؟ کیا آپ اپنے خیالات کو کلامِ خدا کے حوالے کرتے ہیں؟

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

سب کچھ تیرے لیے میرے مبارک منجی۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

56-1 ”سب جو ایمان رکھتے ہیں۔۔۔؟ آپ کھڑے ہوں اور اب گائیں۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

میں حوالے کرتا۔۔۔(آپ سب کچھ حوالے کرتے ہیں؟ اب یہ گائیں)

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

۔۔۔تیرے لیے میرے مبارک منجی۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

اب آپ گرداگرد۔۔۔؟ میں سب حوالے کرتا ہوں۔ میں تنظیم سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں تنظیم سے دستبردا ہوتا ہوں۔ میں کلیسیا کو چھوڑتا ہوں۔ میں اپنا آپ حوالے کرتا ہوں۔ میں اپنے خیالات حوالے کرتا ہوں۔ سب کچھ تیرے لیے میرے مبارک منجی۔ میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔ تیرے لیے۔۔۔ میرے۔۔۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

سب کچھ تیرے لیے میرے منجی۔

میں حوالے کرتا ہوں۔

کیا آپ حقیقتاً یہ کرتے ہیں؟

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

56-2 (ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔۔۔۔۔ایڈیٹر) آپ جو یہاں مذبح پر ہیں۔آپ جو یہاں مذبح کے گرد ہیں۔جنہوں نے دعا کی ہے،کلیسیا نے آپ کے لیے دعا کی ہے۔آپ نے خود اپنے لیے دعا کی ہے۔اب صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ نجات پا سکتے ہیں۔وہ یہ کہ کیا آپ نے ایمان سے نجات پائی اور یہ فضل کے باعث ہے۔خدا کے فضل نے آپ سے کلام کیا ہے اور آپکو مذبح پر لایا ہے۔ آپ خدا کی برکات کی تلاش میں ہیں۔آپ کو اس کے کلام کی جستجو ہے۔آپ کو روح القدس کی جستجو ہے۔آپ خدا کی مہربانیوں کے آرزومند ہیں۔آپ حقیقت میں اپنے پورے دل سے اسکے حوالے کر دیتے ہیں تو پھر کسی طرح کے جذبات کا انتظار نہ کریں۔سچائی کے منتظر رہیں۔ایسی سچائی جو آپکے دل سے ایمان کے ساتھ ہے۔خداوند میں ہر وہ کام کرنے کو تیار ہوں جو تیرا کلام مجھے کرنے کا حکم دیتا ہے۔ میں خود کو اور جو کچھ میرے اندر ہے اس سمیت تیرے حوالے کرتا ہوں۔اگر آپ اس پر اپنے پورے

دل سے ایمان رکھتے ہیں تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں اس کلیسیا کی جانب حاضرین کی جانب مڑیں اور اپنے ہاتھ بلند کریں اور ہم ان کے ساتھ مل کر اکٹھے یہ گائیں گے۔

''خدایا! جو کچھ مجھ میں ہے میں ہر اس چیز کو تیرے حوالے کرتا ہوں۔

اپنے بہترین علم کے مطابق ہر چیز جو مجھ میں ہے میں حوالے کرتا ہوں''

آپ جو مذبح پر ہیں اس پلپٹ پر یہاں اوپر آجائیں۔ بھائیو اوپر پلپٹ پر آجائیں۔آپ جو بھائی اور بہنیں ہیں سب یہاں اوپر آجائیں۔ کلیسیا یہاں توجہ کرے (ایک بہن اپنی گواہی دیتی ہے۔ایڈیٹر)

56-2 کیا آپ نے ہر ایک شے اس کے۔۔۔اس کے کلام کے حوالے کر دی ہے؟ یہاں ایک بہن ہیں جو کسی تنظیم سے ہیں اس نے کہا ''میرا تعلق ایک تنظیم سے ہے'' ہم اس کا نام نہیں لیتے کیونکہ وہ وہاں کام کرتی ہے۔لیکن اس نے کہا ''بھائی برنہم میں سچائی کی طرف باہر نکلنا چاہتی ہوں۔ میں چاہتی ہوں۔۔۔۔؟ میں اس کے الفاظ دہراتا ہوں ''مبارک ہیں جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہونگے'' اب آپ جو باقی پلپٹ پر آئیں، اگر آپ اپنی ہر ایک چیز جو آپ کے پاس ہے خدا کے کلام کے حوالے کرنے کے لیے اور اس کی فرمانبرداری کرنے کے لیے تیار ہیں۔۔۔اس ہفتہ میں ہم نے آپکو بتایا کہ آپکو کیا کرنا ہے۔اگر آپ ابھی اسی وقت اس کے حوالے کرنے کو تیار ہیں تو صرف اس طرح سے اپنے ہاتھ جماعت کی جانب بلند کریں۔آپ جو پلپٹ پر ہیں آیئے اسے مل کر گاتے ہیں۔

''میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔'' (اب حقیقت میں اسے سمجھیں)

''میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔(۔۔۔میں کس قدر وفادار ہوں۔۔۔۔؟)

سب کچھ تیرے لیے میرے مبارک منجی۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

57-1 کیا آپ حقیقت میں اس کا مطلب سمجھتے ہیں؟ کہیں ''آمین'' ایک مرتبہ پھر کہیں ''خداوند میری تحقیق کر، مجھے پرکھ اور مجھے ایک موقع دے۔

آج رات میں یہ کرتا ہوں کہ اپنا سب کچھ تجھے دیتا ہوں۔تو میرے دل کی بھوک کو جانتا ہے۔تو میری خواہش سے واقف ہے۔ تیرا وعدہ ہے کہ تو میری مراد پوری کرتا ہوں۔اب میں اس کا منتظر ہوں اور میں تیرے حوالے کرتا ہوں۔سب مل کر کہیں۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

میں سب کچھ حوالے کرتا ہوں۔

سب کچھ تیرے لیے میرے مبارک منجی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆